﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۱ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیرالمومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿وجہ علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۱﴾ ہیں،

اسم مبارک علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ اور وجہ کے ﴿۱۴﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۲۳۱﴾ ہے،

پس اب ہم اس وقت اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا کچھ اور اسما کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو اظہر من الشمس ہیں،

کہ جو کسی کے چھپانے سے نہیں چھپ سکتے، اس لیے کہ ان کے انوار اس کے نور کا جلوہ ہیں ، اب بھی کسی کو نظر نہ آئیں تو میں یہی کہوں گا،

کہ قرآن ارشاد فرما رہا ہے، مَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ جو بھی اس دنیا میں اندھا ﴿دل کا اندھا﴾ ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی محشور ہوگا،

﴿وجہ علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	و	ج	ہ	ع	ل	ی	

﴿اعداد﴾	۲	۳	۵	۷۰	۳۰	۱۰	
﴿حروف﴾	ب	ن	ا	ب	ی	ط	
﴿اعداد﴾	۲	۵۰	۱	۲	۱۰	۹	
﴿حروف﴾	ا	ل	ب				﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۳				﴿۲۳۱﴾

اسی طرح سے ﴿وجہ امام مومن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ امام مومن ابجد کی روشنی میں﴾

﴿وجہ امام مومن﴾	و	ج	ہ	ا	م	ا
﴿اعداد﴾	۶	۳	۵	۱	۴۰	۱
﴿وجہ امام مومن﴾	م	م	و	م	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۴۰	۶	۴۰	۵۰	﴿۲۳۱﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿آٹھواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۵۶ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ولاء علی ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۵۶﴾ ہیں،

اسم مبارک علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ اور ولاء کے ﴿۳۸﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۲۵۶﴾ ہے، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو اظہر من الشمس ہیں، اور ان اعداد کا تعلق ولایت امیر کائنات کے ساتھ ہے، ملاحظہ فرمائیں،

پس ﴿ولاء علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حروف﴾	و	ل	ا	ء	ع	ل	
﴿اعداد﴾	٦	۳۰	۱	۱	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ا	ب	ن	ا	ب	
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	۲	
﴿حروف﴾	ی	ط	ا	ل	ب	-------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	-------	﴿۲۵٦﴾

اسی طرح سے ﴿لواء علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لواء علی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ل	و	ا	ء	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۳۰	۶	۱	۱	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ا	ب	ن	ا	ب	
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	۲	
﴿حروف﴾	ی	ط	ا	ل	ب	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	------	﴿۲۵۶﴾

اسی طرح سے ﴿نفس اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نفس اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ن	ف	س	ا	ل	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۸۰	۶۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴿۲۵۶﴾

اسی طرح سے ﴿نور﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نور ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ن	و	ر	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۶	۲۰۰	﴿۲۵۶﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۰۸ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۰۸﴾ ہیں پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں ہیں

پس ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ابن ابی طالبؑ﴾	ا	ب	ن	ا	ب	
﴿اعداد﴾	۱	۲	۵۰	۱	۲	
﴿ابن ابی طالبؑ﴾	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۱۰۸﴾

اسی طرح سے ﴿جلوہ جلال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلوہ جلال﴾	ج	ل	و	ہ	ج	ل	ا	ل	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳	۳۰	۶	۵	۳	۳۰	۱	۳۰	﴿۱۰۸﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿اصحاب علیؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۲﴾ ہیں،

امیر المومنینؑ کے اصحاب کے زبر اور ابجد میں اعداد ﴿۲۱۲﴾ بنتے ہیں، اور اسی لیے ملتا ہے کہ جن لوگوں کے لیے نجات کی ضمانت ہے جو جنتی ہیں، وہ اصحاب یمین ہیں اور جن لوگوں کے لیے نجات نہیں ہے، جو جہنمی ہیں، وہ اصحاب شمال ہیں، پس مولاؑ کے اصحاب ہی اصحاب یمین ہیں، اور اصحاب نجات ہیں، صاحبان نجات ہیں اور قرآن کا اعلان ہے کہ اصحاب یمین ہی اصحاب جنت ہیں، اور صاحبان نجات کے لیے مومن اور متقی ہونا نہایت ضروری ہے،

پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿اصحاب علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۲﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصحاب علی علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ص	ح	ا	ب	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۹۰	۸	۱	۲	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۲۱۲﴾

اسی طرح سے ﴾اصحاب یمین﴿ کے اعداد بھی ﴾۲۱۲﴿ ہی بنتے ہیں،

﴾اصحاب یمین ابجد کی روشنی میں﴿

﴾حروف﴿	ا	ص	ح	ا	ب		
﴾اعداد﴿	۱	۹۰	۸	۱	۲		
﴾حروف﴿	ی	م	ی	ن		-------	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱۰	۴۰	۱۰	۵۰		-------	﴾۲۱۲﴿

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿گیارھواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۲۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے نام نامی سے منسوب نام مبارک ﴿حب علی ابن ابی طالب﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۲۷﴾ ہیں، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿حب علیؑ ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حب علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ح	ب	ع	ل	ی	---	ب	ن	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۷۰	۳۰	۱۰	---	۲	۵۰	
	ا	ب	ی	ط	ا	ل	ب	----	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	----	﴿۲۲۷﴾

اسی طرح سے ﴿نعمۃ واجب الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ن	ع	م	ة	و	ا	ج	
﴿اعداد﴾	۵۰	۷۰	۴۰	۵	۶	۱	۳	
﴿حروف﴾	ب	ا	ل	و	ج	و	د	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱	۳۰	۶	۳	۶	۴	﴿۲۲۷﴾

اسی طرح سے ﴿نعمۃ وجود الواجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمۃ وجود الواجب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ن	ع	م	ة	و	ج	و	
﴿اعداد﴾	۵۰	۷۰	۴۰	۵	۶	۳	۶	
﴿حروف﴾	د	ا	ل	و	ا	ج	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴	۱	۳۰	۶	۱	۳	۲	﴿۲۲۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿بارہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۵ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیرالمومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت ﴿محبۃ علی﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۵﴾ ہیں، پس اب ہم اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم کچھ اور اَسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ فرمائیں اسی طرح سے ﴿محبۃ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿محبۃ علی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿محبۃ علی﴾	م	ح	ب	ۃ	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۸	۲	۵	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۵۶﴾

﴿نعمۃ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿نعمۃ﴾	ن	ع	م	ۃ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۷۰	۴۰	۵	﴿۱۵۶﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیرہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایۃ علیؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۲﴾ ہیں،

پس اب ہم اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ولایۃ علیؑ﴾	و	ل	ا	ی	ۃ	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱	۱۰	۵	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۶۲﴾

﴿انعام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿انعام﴾	ا	ن	ع	ا	م	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۵۰	۷۰	۱	۴۰	﴿۱۶۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿چودہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۷۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایۃ علی ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر ابجد کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۷۰﴾ ہیں، پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو حصن الامان ہے، یعنی امان کا قلعہ کہ جو اظہر من الشمس ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	و	ل	ا	ی	ۃ	ع	
﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱	۱۰	۵	۷۰	
﴿حروف﴾	ل	ی	ا	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۷۰﴾

اسی طرح سے ﴿حصن الآمان﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۷۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حصن الامان ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حصن الامان﴾	ح	ص	ن	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۸	۹۰	۵۰	۱	۳۰	
﴿حصن الآمان﴾	آ	م	ا	ن		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۵۰		﴿۲۷۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿پندرہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے وجود سے متعلق ہے، ﴿وجود علی ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر ابجد کہ آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۷﴾ ہیں،

پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو قصد واجب یعنی اللہ تعالیٰ جس کا ارادہ کرتا ہے، وہ علیؑ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿وجود علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	و	ج	و	د	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۶	۳	۶	۴	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ا	ب	ن	ا	ب	
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	۲	
﴿حروف﴾	ی	ط	ا	ل	ب		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۹	۱	۳۰	۲		﴿۲۳۷﴾

اسی طرح سے ﴿قصد واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿قصد واجب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ق	ص	د	و	ا	ج	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰۰	۹۰	۴	۶	۱	۳	۲	﴿۲۳۷﴾

اسی طرح سے ﴿ایجاد علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ایجاد علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ی	ج	ا	د	ع	
﴿اعداد﴾	۱	۱۰	۳	۱	۴	۷۰	
﴿حروف﴾	ل	ی	ا	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۳۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿سولہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیرالمومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے محب کو کائنات ﴿محب علیؑ﴾ کہتی ہے، اگر محب علیؑ کو ابجد کہ آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۰﴾ ہیں، پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو ﴿اصحاب جنۃ﴾ ہے، اور اس کے اعداد بھی ﴿۱۶۰﴾ ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں وہ مولا علیؑ کے اصحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿محب علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	م	ح	ب	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۸	۲	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۶۰﴾

﴿اصحاب جنۃ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ص	ح	ا	ب	ج	ن	ۃ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۹۰	۸	۱	۲	۳	۵۰	۵	﴿۱۶۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿سترہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۲۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت کہ جو انعام واجب الوجود ہے، ﴿حب علیؑ﴾ کو اگر ابجد کے آئینے میں دیکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۰﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ ایک اسم ﴿احسان﴾ ہے، کہ جس کا قرآن میں اللہ حکم دے رہا ہے، اور ﴿جنۃ واجب الوجود﴾ ان دونوں کے اعداد بھی ﴿۱۲۰﴾ ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں، وہ مولا علیؑ کے اصحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿حب علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ح	ب	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸	۲	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۲۰﴾

﴿احسان ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ح	س	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۸	۶۰	۱	۵۰	﴿۱۲۰﴾

﴿جنۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ج	ن	ۃ	و	ا	ج	ب	
﴿اعداد﴾	۳	۵۰	۵	۶	۱	۳	۲	
﴿حروف﴾	ا	ل	و	ج	و	د		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۶	۳	۶	۴		﴿۱۲۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اٹھارواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۸۱ کے راز﴾

﴿اسم امیر المومنین زُبُر میں عدد ۱۱ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت کے اسم میں اگر گیارہ کا عدد کے جو گیارہ سے بھی متعلق ہے اور ھو کا بھی مخصوص عدد ہے، ﴿ھو﴾ ﴿۱۱﴾ جمع کیا جائے، کہ جو کل کے بارہ ہوتے ہیں،

یا یوں سمجھ لیں کہ ایک کے ساتھ جب گیارہ کا عدد ملتا ہے تو کل کہ یہ بارہ ہوتے ہیں، تو معلوم ہوا کہ بارہ کے ساتھ ہی ولایت کا سورج اپنی آب و تاب کے ساتھ چمکتا ہے، ﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب﴾ ﴿۲۷۰﴾ ﴿+۱۱﴾ حاصل ﴿۲۸۱﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، یہاں چند اسم ہماری آنکھوں کے سامنے آتے ہیں، جن میں سے ایک اسم ﴿باب المراد﴾ ہے، اور ایک اسم ﴿بلد مراد﴾ ہے اور ایک اسم ﴿مراد الہ﴾ ان تینوں کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علی ابن ابی طالب﴾ ﴿+۱۱﴾ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	و	ل	ا	ی	ۃ	ع	
﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱	۱۰	۵	۷۰	

﴿حروف﴾	ل	ی	ا	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۸۱﴾

اسی طرح سے ﴿باب المراد﴾ مراد اور حاجت کا دروازہ کہ اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿باب المراد ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ب	ا	ب	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۲	۱	۲	۱	۳۰	
﴿حروف﴾	م	ر	ا	د		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۲۰۰	۱	۴		﴿۲۸۱﴾

اسی طرح سے ﴿بلد مراد﴾ مراد اور حاجت کا شہر کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿بلد مراد ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ب	ل	د	م	ر	ا	د	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۳۰	۴	۴۰	۲۰۰	۱	۴	﴿۲۸۱﴾

اسی طرح سے ﴿مراد الہ﴾ اللہ کی مراد کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مراد الہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	م	ر	ا	د	ا	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۲۰۰	۱	۴	۱	۳۰	۵	﴿۲۸۱﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۸۱ کے راز﴾

﴿اسم امیرالمومنینؑ زُبُر میں عدد ۱۱ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیرالمومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اسم مقدس کہ جو آپ کے چہرے سے متعلق ہے، مولا علیؑ کے اس اسم مقدس ﴿وجہ علیؑ﴾ میں اگر تیرہ کا عدد بھی شامل کیا جائے کہ جو حل کہ ﴿۱۴﴾ ہوتے ہیں، تو حاصل اعداد ﴿۱۳۷﴾ ہیں،

﴿وجہ علیؑ﴾ ﴿وجہ﴾ ﴿۱۴﴾ ﴿علیؑ﴾ ﴿۱۱۰﴾ + ﴿۱۳﴾ حاصل جمع ﴿۱۳۷﴾

اب جب یہ سب مل گئے تو اب یہ قبلہ عالمین بھی ہوئے، حقیقی قبلہ ان کی ہی ذات اقدس ہے بزرگ عالم دین ہم عصر آقای شیخ بھاء الدین عاملیؒ آقای میر داماؒد ارشاد فرماتے ہیں،

﴿فاستقبلت الوجوہ شطر الکعبۃ﴾

﴿والکعبۃ وجھا تجاہ النجف﴾

اور یہاں اس موقع پر مجھے قبلہ مولانا سید افسر عباس زیدی صاحب کے قطعات یاد آتے ہیں کہ جو آپ نے قبلہ کی مناسبت سے کہے ہیں آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿نبی عام سے پیغمبرؐ جلیل بنے﴾ ﴿وجود حق کی بڑی مستند دلیل بنے﴾
﴿یونہی نہیں ہوئے اتنے عظیم ابراہیمؑ﴾ ﴿بنایا مولد حیدرؑ تو وہ خلیل بنے﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴾آل نبیؐ فخر صحابہ آئے﴿ ﴾حسنینؑ خوش اطوار کے بابا آئے﴿
﴾اترے جو علیؑ اس میں تو بولا کعبہ﴿ ﴾صد شکر میرے قبلہ و کعبہ آئے﴿

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴾نقش الفت قلب مومن پر بٹھانے کے لیے﴿ ﴾خانہ خالق کی بنیادیں اٹھانے کے لیے﴿
﴾آئے ہیں معمار اور مزدور بن کر دو علیؑ﴿ ﴾میرے مولا کا زچہ خانہ بنانے کے لیے،﴿

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴾بیٹا ابو طالبؑ کا حسنینؑ کا بابا ہے﴿ ﴾ہے آل پیمبرؐ کی اور فخر صحابہ ہے﴿
﴾حیدرؑ جسے کہتے ہیں گر غور کرو تو وہ﴿ ﴾قبلے کا تو قبلہ ہے اور کعبے کا کعبہ ہے﴿

ہر شئے کا رخ کعبے کی طرف ہے اور کعبے کا رخ نجف اشرف کی طرف ہے،

پس ﴾وجہ علیؑ﴿ کے اعداد بھی ﴾۱۲۷﴿ ہی بنتے ہیں،

﴾وجہ علیؑ + ۱۱۳ ابجد کی روشنی میں﴿

﴾حروف﴿	و	ج	ہ	ع	ل	ی	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۶	۳	۵	۷۰	۳۰	۱۰	﴾۱۲۷﴿

اسی طرح سے ﴾قبلہ﴿ کے اعداد بھی ﴾۱۲۷﴿ ہی بنتے ہیں،

﴾قبلہ ابجد کی روشنی میں﴿

﴾حروف﴿	ق	ب	ل	ہ	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱۰۰	۲	۳۰	۵	﴾۱۳۷﴿

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿بیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۳۰۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

کائنات کے امام برحق بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المومنین علی علیہ السلام اور آپ کی معصوم اولاد ہیں، اسی لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد بھی فرمایا تھا **الحق مع علی وعلی مع الحق اللھم ادر الحق حیث ما دار،**

حق علی علیہ السلام کے ساتھ اور علی علیہ السلام حق کے ساتھ ہے،اے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علی جائیں، پس حق علی علیہ السلام کے پیچھے پیچھے ہے،اور ولایت مولا میں تو کسی بھی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے،اور کافی روایات میں وارد ہوا ہے صراط دو ہیں **صراط صراطان صراط فی الدنیا وصراط فی الآخرۃ،اما الصراط فی الدنیا فھو امام مفترض الطاعۃ،**

معصوم ارشاد فرماتے ہیں کہ صراط دو ہیں،ایک دنیا کا صراط اور ایک آخرت کا صراط دنیا کا صراط وہ امام معصوم ہے کہ جس کی اطاعت فرض اور واجب کی گئی ہے،اور آخرت کا صراط تو پل صراط ہے کہ جس کو سب ہی جانتے ہیں،اس پر سے بھی وہ ہے گزرے گا جو دنیا کے صراط پر ثابت قدم رہا ہو،

پس ﴿امام حق علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امام حق علی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿امام حق علی﴾	ا	م	ا	م	ح
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۴۰	۸
﴿امام حق علی﴾	ق	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰۰	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۳۰۰﴾

اسی طرح سے ﴿الوالی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿الوالی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	و	ا	ل	ی	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۶	۱	۳۰	۱۰	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	و	ل	ی	ا	ل	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۶	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴿۳۰۰﴾

اور ﴿صراط﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ بنتے ہیں،

﴿صراط ابجد کی روشنی میں﴾

﴿صراط﴾	ص	ر	ا	ط	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۹۰	۲۰۰	۱	۹	﴿۳۰۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اکیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۰۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علیؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿علیؑ﴾	ع	ل	ی	----	----	
﴿بیّنات﴾	ی	ن	ا	م	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۵۰	۱	۴۰	۱	﴿۱۰۲﴾

﴿اصحاب ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اصحاب﴾	ا	ص	ح	ا	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۹۰	۸	۱	۲	﴿۱۰۲﴾

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ایمان﴾	ا	ی	م	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۱۰	۴۰	۱	۵۰	﴿۱۰۲﴾

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿ساتواں باب﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿آسمانی صحیفوں میں نام حیدر کرارؑ﴾

﴿پہلا راز﴾

﴿توریۃ اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب توریت ہے، اور یہ وہ کتاب ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی پہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے، جب ہم توریت کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ توریت کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

﴿توریۃ﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ بنتے ہیں، ملاحظہ کریں،

﴿توریۃ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حاصل جمع﴾	ۃ	ی	ر	و	ت	﴿توریۃ﴾
﴿۶۲۲﴾	۵	۱۰	۲۰۰	۶	۴۰۰	﴿اعداد﴾

﴿ولی الصادق الامین علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ولی الصادق الامین علیؑ بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

	ص	ل	ا	ی	ل	و	﴿حروف﴾

﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۹۰	
﴿حروف﴾	ا	د	ق	ا	ل	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۴	۱۰۰	۱	۳۰	۱	
﴿حروف﴾	م	ی	ن	ع	ل	ی	
﴿اعداد﴾	۴۰	۱۰	۵۰	۷۰	۳۰	۱۰	
﴿حروف﴾	ب	ن	ا	ب	ی	ط	
﴿اعداد﴾	۲	۵۰	۱	۲	۱۰	۹	
﴿حروف﴾	ا	ل	ب	----	----	----	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۲	----	----	----	﴿۶۲۲﴾

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾آسمانی صحیفوں کی زینت﴿

﴾اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴿

﴾دوسرا راز﴿

﴾الواح اور نام حلال مشکلات﴿

آسمانی کتب کو لوح بھی کہا جاتا ہے، اور لوح کی جمع کو الواح کہتے ہیں، پس حقیقت کچھ اس طرح سے منکشف ہوتی ہے، کہ الواح اور سرکار کی ولایت صفت نام کے اعداد برابر ہیں ملاحظہ کریں،

پس ﴾الواح﴿ کے اعداد ﴾۴۶﴿ بنتے ہیں،

﴾الواح ابجد کی روشنی میں﴿

﴾الواح﴿	ا	ل	و	ا	ح	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱	۳۰	۶	۱	۸	﴾۴۶﴿

پس اسی طرح سے ﴾ولی﴿ کے اعداد بھی ﴾۴۶﴿ ہی بنتے ہیں،

﴾ولی ابجد کی روشنی میں﴿

﴾ولی﴿	و	ل	ی	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۶	۳۰	۱۰	﴾۴۶﴿

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿صحف اور نام حلّال مشکلات﴾

آسمانی کتب کو صحیفہ بھی کہا جاتا ہے، اسی بنا پہ قرآن کو مصحف بھی کہتے ہیں، اور ان کی جمع صُحُف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس میں بھی کائنات کے امیر کے نام کا جلوہ موجود ہے،

پس ﴿صُحُف﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ بنتے ہیں،

﴿صحف ابجد کی روشنی میں﴾

﴿صُحُف﴾	ص	ح	ف	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۹۰	۸	۸۰	﴿۱۷۸﴾

پس اسی طرح سے ﴿ولی حبیب علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ولی حبیب علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ولی حبیب علیؑ﴾	و	ل	ی	ح	ب	
﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱۰	۸	۲	
﴿ولی حبیب علیؑ﴾	ی	ب	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۲	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۷۸﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چوتھا راز﴾ ﴿زبور، اور نام حلّال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب زبور ہے، جب ہم زبور کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب زبور کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، پس زبور کے اعداد بھی ۲۱۵ بنتے ہیں،

﴿زبور ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زبور﴾	ز	ب	و	ر	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷	۲	۶	۲۰۰	﴿۲۱۵﴾

پس اسی طرح سے ﴿علی عادل﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿علی عادل ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی عادل﴾	ع	ل	ی	ع	ا	د	ل	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۷۰	۱	۴	۳۰	﴿۲۱۵﴾

پس اسی طرح سے ﴿عادل علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿عادل علی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿عادل علی﴾	ع	ا	د	ل	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۱	۴	۳۰	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۲۱۵﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿پانچواں راز﴾

﴿انجیل ھو، اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب ﴿انجیل﴾ ہے، اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، جب ہم ﴿انجیل﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿انجیل﴾ کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿انجیل ھو﴾ کے اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

انجیل ھو	ا	ن	ج	ی	ل	ہ	و	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۵۰	۳	۱۰	۳۰	۵	۶	﴿۱۰۵﴾

پس اسی طرح سے ﴿لباس واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۵﴾ ہی بنتے ہیں،

لباس واجب	ل	ب	ا	س	
﴿اعداد﴾	۳۰	۲	۱	۶۰	
لباس واجب	و	ا	ج	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۶	۱	۳	۲	﴿۱۰۵﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چھٹا راز﴾

﴿فرقان حمید اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے، اس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام ﴿فرقان﴾ ہے، جب ہم ﴿فرقان﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿فرقان﴾ کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿فرقان﴾ کے اعداد ﴿۳۳۱﴾ بنتے ہیں،

﴿فرقان﴾	ف	ر	ق	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸۰	۲۰۰	۱۰۰	۱	۵۰	﴿۳۳۱﴾

پس اسی طرح سے ﴿الحامی الماحی علی علام﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حروف﴾	ا	ل	ح	ا	م	ی	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۱	۴۰	۱۰	۱	
﴿حروف﴾	ل	م	ا	ح	ی	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۳۰	۳۰	۱	۸	۱۰	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ع	ل	ا	م	------	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۷۰	۳۰	۱	۴۰	------	------	﴿۳۳۱﴾

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾آسمانی صحیفوں کی زینت﴿

﴾اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴿

﴾ساتواں راز﴿

﴾قرآن کریم اور نام حلال مشکلات﴿

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے ،اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے، اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناسخ ہے، یا یوں سمجھ لیں کہ ناسخ الکتب ہے، اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہوگئی ہیں،

ویسے تو یہ مکمل کتاب محمد و آل محمدؐ کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے، ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدح میں ہے، یا مسائل کے بیان میں ہے، لیکن یہاں ہم اس کے نام سے نام مولاؑ کا ظہور دیکھتے ہیں،

پس ﴾قرآن﴿ کے اعداد بھی ﴾۳۵۱﴿ بنتے ہیں،

﴾قرآن ابجد کی روشنی میں﴿

﴾قرآن﴿	ق	ر	آ	ن	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	﴾۳۵۱﴿

پس اسی طرح سے ﴾ھوالامام الھمام علیؑ﴿ کے اعداد بھی ﴾۳۵۱﴿ ہی بنتے ہیں،

﴾حروف﴿	ھ	و	ا	ل	ا	م	

﴿اعداد﴾	۵	٦	۱	۳۰	۱	۴۰	
﴿حروف﴾	ا	م	ا	ل	ہ	م	
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۳۰	۵	۴۰	
﴿حروف﴾	ا	م	ع	ل	ی	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۷۰	۳۰	۱۰	------	﴿۳۵۱﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿آٹھواں باب﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ

﴿زبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا امیرالمومنین علیؑ﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

تمام انبیاء انھی کا جلوہ ہے، آپ خود ارشاد فرماتے ہیں کہ کنت مع الانبیاء سراً و مع محمد جہراً میں انبیاءؑ کے ساتھ مخفیانہ اور ختمی المرتبتؐ کے ساتھ علنی ہوں، اس لیے ہر نبی کے نام میں ان کے نام کا جلوہ نظر آتا ہے، زیادہ توضیح دینا نہیں چاہتا،

یہاں فارسی زبان کا ایک کلام مجھے یاد آ رہا ہے۔ جو مولانا رومیؒ نے انشاء فرمایا ہے،

تاصورت پیوند جهان بود علیؑ بود

تا نقش زمیں بود زماں بود علیؑ بود

هم آدمؑ و هم شیثؑ وهم ادریسؑ وهم ایوبؑ

هم یونسؑ وهم یوسفؑ وهم هود علیؑ بود

هم موسیٰؑ وهم عیسیٰؑ وهم خضرؑ وهم الیاسؑ

هم صالح پیغمبرؑ داؤدؑ علیؑ بود

مسجود ملائک که شد آدم زعلیؑ شد

در قبله محمدؐ بدر مقصود علیؑ بود

پس عزیزان محترم یہ انبیاء کے ساتھ ہونا میرے مولا کا اس قدر راز حد روشن واضح ہے کہ اس

میں مزید بیان کی کوئی بھی ضرورت نہیں،

بلکہ آپ اپنے بعض خطبات میں اس کی طرف اشارہ بھی فرماتے ہیں،

کہ میں وہ ہوں جس نے یوسفؑ کو چاہ سے نکالا،

میں وہ ہوں جس نے نوحؑ کی کشتی کو قرار عطا کیا،

میں وہ ہوں کہ جس نے موسیٰؑ کے لیے دریائے نیل کو شگافتہ کیا،

میں وہ ہوں جس نے سلیمانؑ کو حکومت عطا کی،

میں وہ ہوں جس کی وجہ سے آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی

الی ماشاءاللہ یہ وہ چند جملات تھے کہ جو اس مقام پہ بیان ہوئے، پس اب یہاں سے ہی اپنے مقصد کی طرف چلتے ہیں،

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

﴿آدم صفی اللہ اور نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت آدم علیہ السلام کے جو ابو البشر ہیں جن کے لیے یہ ملتا ہے کہ آپ صفی اللہ بھی ہیں رسول اللہ بھی ہیں نبی اللہ بھی ہیں، آپ ہی سے نسل انسان چلی ہے آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے،

حضرت آدم علیہ السلام ابو البشر ہیں بشر کے باپ ہیں، تو یہ ابو البشر سے بھی پہلے ہیں، اس لیے ان کا ہونا پہلے بھی ضروری اور بعد میں بھی ضروری، اور وراثت کا عھدہ بھی اللہ تعالی کی طرف سے ان کے لیے ہی ہے، یہ تمام نبیوں کے وارث ہیں،

تمام نبیوں کا جلوہ ان میں موجود ہے، ان کے ناموں میں موجود ہے، ان کے اسماء میں موجود ہے، ان کے کردار میں انبیاء کا جلوہ موجود ہے، ان کے چہروں میں بھی انبیاء کے جلوے موجود ہیں، یعنی یوں سمجھ لیں کہ ان کے چلنے میں پھرنے میں بولنے میں انبیاء کرام کے جلوات موجود ہیں،

اللہ تعالی نے ان کو انبیاء سے پہلے خلق کر کے بتایا جب ان کا وجود ہی آدم نبی سے پہلے ہے، جب یہ ابو البشر سے پہلے ہیں، تو یہ بشر کیسے ہو سکتے ہیں، نا ان کا وجود آدمؑ جیسا اور نا ہی خود آدم جیسے، جن کی ولایت کے اقرار سے انبیاء کو نبوت ملتی ہے جیسا کہ شب معراج کے واقعات اس بات پر شاہد ہیں،

﴿حضرت آدم صفی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۲۵﴾ ہیں، اسی

طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۲۵﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿آدم صفی﴾	آ	د	م	ص	ف	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۴	۴۰	۹۰	۸۰	۱۰	﴿۲۲۵﴾

اور مولائے کائنات کے نام کے اعداد ﴿حبیب النبی علی﴾ کے اعداد ﴿۲۲۵﴾ ہیں،

حبیب النبی علی	ح	ب	ی	ب	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۱۰	۲	۱	۳۰	
حبیب النبی علی	ن	ب	ی	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۲	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۲۲۵﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿نوح نبی اللہ اور نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے آپ کو شیخ الانبیاء والمرسلین بھی کہا جاتا ہے، آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے،

﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں،

آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں ﴿نوح نبی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس نوح نبی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

نوح نبی اللہ	ن	و	ح	ن	ب	
﴿اعداد﴾	۵۰	۶	۸	۵۰	۲	
نوح نبی اللہ	ی	ا	ل	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴿۱۹۲﴾

اور ﴿علی ولی الہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ولی الہ ابجد کی روشنی میں﴾

علی ولی اللہ	ع	ل	ی	و	ل	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰	
علی ولی اللہ	ی	ا	ل	ہ		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۳۰	۵		﴿۱۹۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿اسمٰعیل رسول اللہ و نام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت اسمٰعیل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے۔

﴿حضرت اسمٰعیل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۱۱﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۱۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

﴿اسماعیل﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں۔

﴿اسم مقدس اسماعیل ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسماعیل﴾	ا	س	م	ا	ع	ی	ل	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۶۰	۴۰	۱	۷۰	۱۰	۳۰	﴿۲۱۱﴾

اور ﴿علی امین﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں۔

﴿اسم مقدس علی امین ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی امین﴾	ع	ل	ی	ا	م	ی	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۱	۴۰	۱۰	۵۰	﴿۲۱۱﴾

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اسحٰق نبی اللہ و نام حلال مشکلات علیہما السلام﴾

﴿حضرت اسحٰق علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت اسحٰق علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۶۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسحٰق﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اسحٰق ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسحٰق﴾	ا	س	ح	ق	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۶۰	۸	۱۰۰	﴿۱۶۹﴾

﴿علی حامی﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی حامی ابجد کی روشنی میں﴾

علی حامی	ع	ل	ی	ح	ا	م	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۸	۱	۴۰	۱۰	﴿۱۶۹﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پانچواں جلوہ﴾

﴿ادریس نبی اللہ و نام اسد اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں

﴿ادریس﴾ کے اعداد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ادریس ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ادریس﴾	ا	د	ر	ی	س	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۴	۲۰۰	۱۰	۶۰	﴿۲۷۵﴾

﴿الحبیب علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس الحبیب علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	ح	ب	ی	ب	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۲	۱۰	۲	
﴿حروف﴾	ع	ل	ی	و	ل	ی	

﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰	۱۰	
﴿حروف﴾	ا	لَ	ل	ہ	----	----	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۳۰	۵	----	----	﴿۱۷۵﴾

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴿

﴾زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴿

﴾انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴿

﴾چھٹا جلوہ﴿

﴾یعقوبؑ صفی اللہ و نام مولا علی علیہما السلام﴿

﴾حضرت یعقوب علیہ السلام﴿ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، ﴾حضرت یعقوب علیہ السلام﴿ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴾۱۸۸﴿ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴾۱۸۸﴿ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴾یعقوبؑ﴿ کے اعداد ﴾۱۸۸﴿ ہیں،

﴾اسم مقدس یعقوبؑ ابجد کی روشنی میں﴿

﴾یعقوبؑ﴿	ی	ع	ق	و	ب	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱۰	۷۰	۱۰۰	۶	۲	﴾۱۸۸﴿

اسی طرح سے اسم مولا ﴾علی اعزؑ﴿ کے اعداد ﴾۱۸۸﴿ ہی ہیں،

﴾اسم مقدس علی اعزؑ ابجد کی روشنی میں﴿

﴾علی اعزؑ﴿	ع	ل	ی	ا	ع	ز	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۷۰	۳۰	۱۰	۱	۷۰	۷	﴾۱۸۸﴿

﴿بسمہ تعالٰی﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿یوسف رسول اللہ وامیر عالم امکان علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۵۶﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿یوسف﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یوسفؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿یوسف﴾	ی	و	س	ف	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۶	۶۰	۸۰	﴿۱۵۶﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علیؑ ولی﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علیؑ ولیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علیؑ ولی﴾	ع	ل	ی	و	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰	۱۰	﴿۱۵۶﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿آٹھواں اجلوہ﴾

﴿ایوب صابر و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت ایوبؑ اس ہستی اس نبی اس رسولؑ کو کہتے ہیں، کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ آپ نے بہت زیادہ صبر کیا آپ صابر ترین اللہ کے نبیؑ تھے، تواریخ میں مندرج ہے کہ آپ نے تین سال صبر کیا اور زبان شکوے میں نہیں کھولی، لیکن میرے مولاؑ نے تیس سال صبر کیا۔

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں آپ کے نام کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں ، اور نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں۔

اسم مبارک حضرت ﴿ایوب صابر﴾ کے اعداد ﴿۳۱۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ایوب صابرؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ایوب صابر﴾	ا	ی	و	ب	
﴿اعداد﴾	۱	۱۰	۶	۲	
﴿ایوب صابر﴾	ص	ا	ب	ر	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۹۰	۱	۲	۲۰۰	﴿۳۱۲﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿حبیب الزکی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ح	ب	ی	ب	ا	ل	ز
﴿اعداد﴾	۸	۲	۱۰	۲	۱	۳۰	۷
﴿حروف﴾	ک	ی	ع	ل	ی	و	
﴿اعداد﴾	۲۰	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	۶	
﴿حروف﴾	ل	ی	ا	ل	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴿۳۱۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿سلیمان نبیؑ وامیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۰﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿ید اللہ علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۹۰﴾ ہی ہیں،

حضرت سلیمانؑ حکومت کے وارث مولائے کائناتؑ ولایت کے وارث،

حضرت سلیمانؑ تخت وتاج کے وارث مولائے کائناتؑ امامت کے وارث،

حضرت سلیمانؑ کا ہاتھ اپنا ہاتھ مولائے کائناتؑ کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ،

حضرت سلیمانؑ کی دنیا پر حکومت مولائے کائناتؑ کی ولایت وامامت وحکومت عرش فرش کرسی جنات انسان حیوانات، بری بحری مخلوقات ابراج افلاک عوالم کواکب کہکشاں، رزم، بزم، ھوا فضا، قبر حشر ونشر صراط، برزخ قیامت دن رات جنت جہنم کوثر تسنیم سبیل سلسبیل وغیرہ وغیرہ ہر جگہ پر بس یوں سمجھ لیں کہ جو جگہ ہے یا جو شئے ہے وہاں ان کی حکومت موجود ہے،

حضرت سلیمانؑ کی حکومت محدود مولائے کائناتؑ کی حکومت لامحدود،

حضرت سلیمانؑ حکومت کے لیے انگوٹھی کے محتاج مولائے کائناتؑ کی کائنات کی قدرتیں محتاج، اسی لیے یہاں مطابقت بھی عجیب مطابقت ہے،

حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ میں انگوٹھی تھی جس کی وجہ سے جس کے سبب سے آپ حکومت کیا کرتے تھے، اسی انگوٹھی کے متعلق ملتا ہے کہ میرے مولاؑ نے حالت رکوع میں خیرات میں دے دی اور آیت ولایت نازل ہوگئی، میرے مولاؑ نے حالت رکوع میں اس انگوٹی کو دے کہ یہ درس دیا کہ وہ سلیمان نبیؑ کا ہاتھ ہے کہ جو انگوٹھی کا محتاج ہے میرا ہاتھ تو یداللہ ہے اللہ کا ہاتھ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ انگوٹھ کا محتاج ہی نہیں ہوتا۔

اسم مبارک حضرت سلیمانؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمان نبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿سلیمانؑ﴾	س	ل	ی	م	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۶۰	۳۰	۱۰	۴۰	۵۰	﴿۱۹۰﴾

اسی طرح سے اسم مولا یداللہ علیؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یداللہ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

یداللہ علیؑ	ی	د	ا	ل	ل	
﴿اعداد﴾	۱۰	۴	۱	۳۰	۳۰	
یداللہ علیؑ	ہ	ع	ل	ی		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵	۷۰	۳۰	۱۰		﴿۱۹۰﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علیؑ یداللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

علیؑ یداللہ	ع	ل	ی	ی	د	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۱۰	۴	
علیؑ یداللہ	ا	ل	ل	ہ		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۳۰	۵		﴿۱۹۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دو بار ہواں جلوہ﴾

﴿سلیمانؑ نبی و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۵۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿لعلیّ المالی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿سلیمانؑ نبی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمان نبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

سلیمانؑ نبی	س	ل	ی	م	ن	
﴿اعداد﴾	۶۰	۳۰	۱۰	۴۰	۵۰	
سلیمانؑ نبی	ن	ب	ی			﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۲	۱۰			﴿۲۵۲﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿لعلیّ المالی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

لعلیّ المالی	ل	ع	ل	ی	ا	

﴿اعداد﴾	۳۰	۷۰	۳۰	۱۰	۱	
لعلی المالی	ل	م	ا	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۴۰	۱	۳۰	۱۰	﴿۲۵۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ زکریا و مظہر اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے،

نبی اللہ ﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۳۸﴾ ہیں

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی حادی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

اسم مبارک حضرت ﴿زکریاؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس زکریا ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زکریاؑ﴾	ز	ک	ر	ی	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷	۲۰	۲۰۰	۱۰	۱	﴿۲۳۸﴾

اسی طرح اسم ﴿علی حادی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی حادی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ع	ل	ی	ہ	ا	د	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۵	۱	۴	

﴿حروف﴾	-----	ی	ا	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	-----	۱۰	۱	۲	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۳۸﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿ابن ابی طالبؑ علی حادی﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں۔

﴿اسم مقدس ابن ابی طالب علی حادیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ب	ن	ا	ب	ی	
﴿اعداد﴾	۱	۲	۵۰	۱	۲	۱۰	
﴿حروف﴾	ط	ا	ل	ب	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۹	۱	۳۰	۲	۷۰	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ہ	ا	د	ی		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۵	۱	۴	۱۰		﴿۲۳۸﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿گیارہواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یحییٰ و نام امیر کائنات علیہما السلام﴾

حضرت یحییٰ علیہ السلام آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۸۴ ہیں، آپ حضرت زکریا نبیؑ کے فرزند ارجمند ہیں، اور دعا مانگ کر آپ کو اللہ تعالیٰ سے حضرت زکریاؑ نے طلب کیا، اور آپ کو مثل امام حسینؑ شہید کیا گیا،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۴ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت یحییٰ معصومؑ کے اعداد ۲۸۴ ہیں،

﴿اسم مقدس یحییٰ معصومؑ ابجد کی روشنی میں﴾

یحییٰ معصومؑ	ی	ح	ی	ی	م	
﴿اعداد﴾	۱۰	۸	۱۰	۱۰	۴۰	
یحییٰ معصومؑ	ع	ص	و	م	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۹۰	۶	۴۰	------	﴿۲۸۴﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿زکی الوصی علیؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۸۴﴾ ہیں،

اسم مقدس زکی الوصی علی ابجد کی روشنی میں

حروف	ز	ک	ی	ا	ل	و	
اعداد	۷	۲۰	۱۰	۱	۳۰	۶	
حروف	ص	ی	ع	ل	ی		حاصل جمع
اعداد	۹۰	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	------	۲۸۴

اسی طرح سے اسم مولا (الوصی زکی علی) کے اعداد (۲۸۴) ہیں،

اسم مقدس الوصی زکی علی ابجد کی روشنی میں

حروف	ا	ل	و	ص	ی	ز	
اعداد	۱	۳۰	۶	۹۰	۱۰	۷	
حروف	ک	ی	ع	ل	ی		حاصل جمع
اعداد	۲۰	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	------	۲۸۴

اسی طرح سے اسم مولا (علی زکی الوصی) کے اعداد (۲۸۴) ہیں،

اسم مقدس علی زکی الوصی ابجد کی روشنی میں

حروف	ع	ل	ی	ز	ک	ی	
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۷	۲۰	۱۰	
حروف	ا	ل	و	ص	ی		حاصل جمع
اعداد	۱	۳۰	۶	۹۰	۱۰	------	۲۸۴

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿بارھواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ صالح و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت صالح علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت صالح علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں اسم مبارک حضرت ﴿صالح النبی﴾ کے اعداد ﴿۲۲۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس صالح النبی ابجد کی روشنی میں﴾

صالح النبی	ص	ا	ل	ح	ا	
﴿اعداد﴾	۹۰	۱	۳۰	۸	۱	
صالح النبی	ل	ن	ب	ی	-----	----- ﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۵۰	۲	۱۰	-----	----- ﴿۲۲۲﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

علی ولی اللہ	ع	ل	ی	و	ل	

﴾اعداد﴿	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰	
علی ولی اللہ	ی	ا	ل	ل	ہ	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴾۲۲۲﴿

اور اسی طرح سے اگر اس کو بدل کے بھی دیکھیں تو بھی حاصل عدد یہی بنتے ہیں اور وہ کچھ اس صورت میں ہے، ﴾ولی اللہ علی﴿ کے اعداد بھی ﴾۲۲۲﴿ ہی ہیں،

﴾اسم مقدس ولی اللہ علی ابجد کی روشنی میں﴿

ولی اللہ علی	و	ل	ی	ا	ل	
﴾اعداد﴿	۶	۳۰	۱۰	۱	۳۰	
ولی اللہ علی	ل	ہ	ع	ل	ی	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۳۰	۵	۷۰	۳۰	۱۰	﴾۲۲۲﴿

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیرہواں جلوہ﴾

﴿خضر نبی و نام حیدر کرار علیہما السلام﴾

حضرت خضر علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت خضر علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿امام ظاہر و باطن علی معطی عادل﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۰۰﴾ ہی ہیں، اور ﴿علی معطی عادل امام ظاہر و باطن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں،

اسم مبارک حضرت ﴿خضر﴾ کے اعداد ﴿۱۶۰۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس خضر نبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿خضر﴾	خ	ض	ر	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۶۰۰	۸۰۰	۲۰۰	﴿۱۶۰۰﴾

اسی طرح سے اسم مولا امام ظاہر و باطن علی معطی عادل کہ اعداد ۱۶۰۰ ہیں،

﴿حروف﴾	ا	م	ا	م	ظ	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۴۰	۹۰۰	۱	
﴿حروف﴾	ہ	ر	و	ب	ا	ط	

﴿اعداد﴾	۵	۲۰۰	۶	۲	۱	۹	
﴿حروف﴾	ن	ع	ل	ی	م	ع	
﴿اعداد﴾	۵۰	۷۰	۳۰	۱۰	۴۰	۷۰	
﴿حروف﴾	ط	ی	ع	ا	د	ل	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۹	۱۰	۷۰	۱	۴	۳۰	﴿۱۶۰۰﴾

اور اسی طرح سے اسم مولا علی معطی عادل امام ظاہر و باطن کے اعداد ۱۶۰۰ ہی ہیں۔

﴿حروف﴾	ع	ل	ی	م	ع	ط	ی
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۴۰	۷۰	۹	۱۰
﴿حروف﴾	ع	ا	د	ل	ا	م	
﴿اعداد﴾	۷۰	۱	۴	۳۰	۱	۳۰	
﴿حروف﴾	ا	م	ظ	ا	ہ	ر	
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۹۰۰	۱	۵	۲۰۰	
﴿حروف﴾	و	ب	ا	ط	ن	-------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۶	۲	۱	۹	۵۰	-------	﴿۱۶۰۰﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چودھواں جلوہ﴾ ﴿الیاس نبیؑ ونام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت الیاسؑ نبی کے اسم مبارک میں میرے مولا علیؑ کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت الیاس النبی علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۱۹۵ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام۔ علی دائمی کے اعداد بھی ۱۹۵ ہی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں اسم مبارک حضرت الیاس النبی کے اعداد ۱۹۵ ہیں،

﴿اسم مقدس الیاس النبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿الیاس النبی﴾	ا	ل	ی	ا	س	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۱۰	۱	۱۰۰	
﴿الیاس النبی﴾	ا	ل	ن	ب	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۵۰	۲	۱۰	﴿۱۹۵﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی دائمی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۹۵﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی دائمی ابجد کی روشنی میں﴾

علی دائمی	ع	ل	ی	د	ا	ع	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۴	۱	۷۰	۱۰	﴿۱۹۵﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علی﴾

﴿پندرھواں جلوہ﴾

﴿شعیب نبی و نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿علی داعی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں،

اور ﴿علی ولی اللہ المعلی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿شعیبؑ﴾ کے اعداد ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

﴿شعیبؑ﴾	ش	ع	ی	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰۰	۷۰	۱۰	۲	﴿۳۸۲﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی داعی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

علی داعی	ع	ل	ی	د	ا	ع	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۴	۱	۷۰	۱۰	﴿۳۸۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿سولھواں جلوہ﴾

﴿موسیٰ کلیم اللہ و نام نفس اللہ علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۸۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۲ ہی ہیں

اسم مبارک حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے اعداد ۲۸۲ ہیں،

﴿اسم مقدس موسیٰ کلیم اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

موسیٰ کلیم اللہ	م	و	س	ی	ک	ل	
﴿اعداد﴾	۴۰	۶	۶۰	۱۰	۲۰	۳۰	
موسیٰ کلیم اللہ	ی	م	ا	ل	ل	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۴۰	۱	۳۰	۳۰	۵	﴿۲۸۲﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی العالم﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۸۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی العالم ابجد کی روشنی میں﴾

علی العالم	ع	ل	ی	ا	ل	

﴿اعداد﴾	٦٠	٣٠	١٠	١	٣٠	
علی العالم	ع	ا	ل	م	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	٧٠	١	٣٠	٤٠	------	﴿٢٨٤﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿سترہواں جلوہ﴾

﴿ھارون نبی اللہ و نام مولائے کائنات علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت ھارون علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت ھارون علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۳۲۳﴾ ہیں اسی طرح سے مولا علی علیہ السلام کے نام نامی اسم گرامی کے اعداد بحساب زُبر کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿الحبیب الحبیب علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں اور اسم مولا کو اگر بدل کے بھی دیکھیں علی بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿ھارونؑ نبی﴾ کے اعداد ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ھرون نبی ابجد کی روشنی میں﴾

ھارونؑ نبی	ھ	ر	و	ن	ن	ب	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵	۲۰۰	۶	۵۰	۵۰	۲	۱۰	﴿۳۲۳﴾

اسم مولا ﴿الحبیب الحبیب علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

اسم مقدس الحبیب الحبیب علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں

﴿حروف﴾	ا	ل	ح	ب	ی	ب	ا	ل	

﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۲	۱۰	۲	۱	۳۰	
﴿حروف﴾	ح	ب	ی	ب	ع	ل	ی	ب	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۱۰	۲	۷۰	۳۰	۱۰	۲	
﴿حروف﴾	ن	ا	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۱	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۳۲۳﴾

اور اسی طرح اسم مولا علیؑ بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب کے اعداد بھی ۳۲۳ ہیں۔

اسم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب ابجد کی روشنی میں

﴿حروف﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	ب	ی	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	۲	۱۰	
﴿حروف﴾	ط	ا	ل	ب	ا	ل	ح	ب	
﴿اعداد﴾	۹	۱	۳۰	۲	۱	۳۰	۸	۲	
﴿حروف﴾	ی	ب	ا	ل	ح	ب	ی	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۲	۱	۳۰	۸	۲	۱۰	۲	﴿۳۲۳﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿اٹھارواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ ذوالکفل و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے بیّنات کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں اور ﴿حبیب الزکی علی ولی اللہؑ﴾ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿ذوالکفلؑ﴾ کے اعداد ۳۱۲ ہیں،

﴿اسم مقدس ذوالکفلؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿بیّنات﴾	ا	ل	ا	و	ل	ف	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۱	۶	۳۰	۸۰	۱	
﴿بیّنات﴾	م	ا	ف	ا	ا	م		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۱	۸۰	۱	۱	۴۰		﴿۳۱۲﴾

اور اسی طرح اسم مولا حبیب الزکی علی ولی اللہؑ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہیں،

﴿اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ح	ب	ی	ب	ا	ل	ز	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۱۰	۲	۱	۳۰	۷	
﴿حروف﴾	ک	ی	ع	ل	ی	و	ل	
﴿اعداد﴾	۲۰	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰	
﴿حروف﴾	ی	ا	ل	ل	ہ	------	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	------	------	﴿۳۱۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿انیسواں جلوہ﴾ ﴿حضرت داؤد و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۷۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿داؤدؑ﴾ کے اعداد بینات ﴿۱۷۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس داؤد نبیؑ بینات کی روشنی میں﴾

﴿داؤدؑ﴾	د	ا	و	د					
﴿بینات﴾	ا	ل	ل	ف	ا	و	ا	ل	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۳۰	۸۰	۱	۶	۱	۳۰	﴿۱۷۹﴾

اور اسی طرح اسم مولا ﴿علی حاکم﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی حاکم ابجد کی روشنی میں﴾

علی حاکم	ع	ل	ی	ح	ا	ک	م	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۸	۱	۲۰	۴۰	﴿۱۷۹﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿بیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت ذوالقرنین و نام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک کے بینات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، بینات نام ﴿ذوالقرنینؑ﴾ کے عدد ﴿۳۸۴﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿المومن علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۴﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم حضرت ذوالقرنینؑ بینات کی روشنی میں﴾

ذوالقرنینؑ	ز	و	ا	ل	ق	ر	ـــن ـــ ی ـــ ن
﴿بینات﴾	ا	ل	ا	و	ل	ف	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۱	۶	۳۰	۸۰	
﴿بینات﴾	ا	م	ا	ف	ا	و	
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۸۰	۱	۶	
﴿بینات﴾	ن	ا	و	ن			﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۵۰	۶	۵۰	ـــ	ـــ	﴿۳۸۴﴾

اور اسی طرح اسم مولا ﴿المومن علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ۳۸۴ ہیں،

﴿اسم مقدس المومن علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	م	و	م	ن	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۴۰	۶	۴۰	۵۰	
﴿حروف﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۳۸۴﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿اکیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یسع و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت یسع علیہ السلام﴾ کہ اسم مبارک کہ بیّنات میں میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے نبی اللہ حضرت الیسع علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۷۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿الیسعؑ﴾ بیّنات کے اعداد میں ﴿۲۷۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس الیسعؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿الیسعؑ﴾	ا	ل	ی	س	ع	
﴿بیّناتؑ﴾	ل	ف	ا	م	ا	
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱	۴۰	۱	
﴿الیسعؑ﴾	ی	ن	ی	ن	------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۵۰	۱۰	۵۰	----------	﴿۲۷۲﴾

اور اسی طرح اسم مولا الھادی علی عالیکے اعداد بھی ۲۷۲ ہیں،

﴿اسم مقدس الھادی علی عالیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	ہ	ا	د	ی	ع	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۵	۱	۴	۱۰	۷۰	
﴿حروف﴾	ل	ی	ع	ا	ل	ی		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۷۰	۱	۳۰	۱۰		﴿۲۷۲﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کی روشنی میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿بائیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یونس ونام امیر کائنات علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت یونس علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک کے بیّنات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت یونس علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے اسم بیّنات ۱۲۴ ہیں، اسی طرح نام مولا علی علیہ السلام ﴿علی واصب﴾ کے ابجد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی ہیں،

اسم حضرت ﴿یونسؑ﴾ بیّنات کے اعداد میں ﴿۱۲۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یونسؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿یونسؑ﴾	ی	و	ن	س				
﴿بیّنات﴾	ا	ا	و	و	ن	ی	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۱	۶	۶	۵۰	۱۰	۵۰	﴿۱۲۴﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی واصب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی واصبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

علی واصب	ع	ل	ی	و	ا	ہ	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۱	۵	۲	﴿۱۲۴﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿بیّنات سے بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیئسواں جلوہ﴾

﴿دانیال نبی و اسم فاتح خیبر علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ کے نام کے عدد ﴿٣٣٩﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿٣٣٩﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿دانیالؑ﴾ بیّنات کی روشنی میں ﴿٣٣٩﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس دانیالؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿دانیالؑ﴾	د	ا	ن	ی	ا	ل	
﴿بیّنات﴾	ا	ل	ل	ف	و	ن	
﴿اعداد﴾	١	٣٠	٣٠	٨٠	٦	٥٠	
﴿بیّنات﴾	ا	ل	ف	ا	م	-------	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	١	٣٠	٨٠	١	٤٠	-------	﴿٣٣٩﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿حبیب علی ولی اللہ﴾ کے بیّنات کہ اعداد بھی ٣٣٩ ہی ہیں،

﴿بیّنات حبیب علیؑ ولی اللہ﴾

حبیب علی ولی اللہ	ح	ب	ی	ب	ع	ل	ی	و
حروف کی شکل میں	ل	ی	ا	ل	ل	ہ		

﴿حبیب علی ولی اللہ بینات کی شکل میں﴾

﴿اسم مقدس حبیب علی ولی اللہ کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ا	ا	ا	ی	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۱	۱	۱	۱۰	۵۰	۱	
﴿حروف﴾	م	ا	ا	و	ا	م	ا	
﴿اعداد﴾	۴۰	۱	۱	۶	۱	۴۰	۱	
﴿حروف﴾	ل	ف	ا	م	ا	م	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱	۴۰	۱	۴۰	۱	﴿۳۳۹﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چوبیسواں جلوہ﴾

﴿لوط نبی و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت لوط علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، آپ کے نام کے عدد زُبر اور بیّنات کے ساتھ کچھ اس طرح سے ہے ﴿۲۱۴﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۱۴﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لوطؑ نبی﴾ زُبر و بیّنات کی روشنی میں ﴿۲۱۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لوطؑ زُبر و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿لوطؑ نبی﴾	ل	ا	م	و	ا	
﴿اعداد﴾	۳۰	۱	۴۰	۶	۱	
﴿لوطؑ نبی﴾	و	ط	ا	ن	و	
﴿اعداد﴾	۶	۹	۱	۵۰	۶	
﴿لوطؑ نبی﴾	ن	ب	ا	ی	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۵۰	۲	۱	۱۰	۱	﴿۲۱۴﴾

اسی طرح سے اسم مولا ﴿الحبیب الھادی علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس الحبیب الھادی علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	ح	ب	ی	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۲	۱۰	
﴿حروف﴾	ب	ا	ل	ہ	ا	
﴿اعداد﴾	۲	۱	۳۰	۵	۱	
﴿حروف﴾	د	ی	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۲۱۴﴾

اسی طرح سے اس کو اگر بدل کے بھی دیکھا جائے تب بھی اسم مولا علیؑ الحبیب الھادی کے اعداد ۲۱۴ ہیں،

﴿اسم مقدس علیؑ الحبیب الھادی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ع	ل	ی	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۷۰	۱۰	۱۰	۱	۳۰	
﴿حروف﴾	ح	ب	ی	ب	ا	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۱۰	۲	۱	
﴿حروف﴾	ل	ہ	ا	د	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۵	۱	۴	۱۰	﴿۲۱۴﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چھبیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت لقمان ونام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلام کے اسم مبارک کے زُبُر میں مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت لقمان علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۱ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام، علی عالی کے اعداد بھی ۲۲۱ علی اعلیٰ کے اعداد بھی ۲۲۱ علی کا تکیے اعداد بھی ۲۲۱ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمانؑ﴾ زُبُر کی روشنی میں ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمانؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿لقمانؑ﴾	ل	ق	م	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰۰	۴۰	۱	۵۰	﴿۲۲۱﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی عالی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی عالی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی عالی﴾	ع	ل	ی	ع	ا	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۷۰	۱	۳۰	۱۰	﴿۲۲۱﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی اعلیٰ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی اعلیٰ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی اعلیٰ﴾	ع	ل	ی	ا	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۳۰	۱	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۲۲۱﴾

اسی طرح اسم مولا ﴿علی کافی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی کافی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی کافی﴾	ع	ل	ی	ک	ا	ف	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲۰	۱	۸۰	۱۰	﴿۲۲۱﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چھبیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت لقمان ونام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہو یہ اور روشن ہے حضرت لقمان علیہ السلام کے نام کے بیّنا تکا اگر انسان مشاہدہ کرے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کہ پرتو مولا امیر المومنین حلال مشکلات سر اللہ فی العالمینؑ کا نام موجود ہے، آپ کے نام کے عدد بیّنات کی روشنی میں ۲۲۸ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿ہو علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ۲۲۸ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمانؑ﴾ بیّنات کی روشنی میں ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمانؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿بیّنات﴾	ا	م	ا	ف	ی	م	و	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۴۰	۱	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	﴿۲۲۸﴾

اسم مولا ﴿ہو علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۸﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس ہو علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ہ	و	ع	ل	ی	ب	ن	

﴿اعداد﴾	۵	۶	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	
﴿حروف﴾	ا	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۲۸﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نامِ مولا علیؑ﴾

﴿اس باب میں چند اسرار ہیں﴾ ﴿پہلا راز﴾

﴿اسم امام حسن و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام ﴿امام حسنؑ﴾ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ﴿۲۱۷﴾ ہیں، اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ ﴿علی بن ابی طالب﴾ کے اعداد ابجدی ﴿۲۱۷﴾ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ ہیں اور اسم مقدس ﴿علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

﴿امام حسنؑ﴾ کہ اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام ابجد کی روشنی میں»

«زُبر اسم»	ا	م	ا	م	ح	س	ن

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں»

«کل بیّنات اسم»	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی
«اعداد»	م	ا	ی	ن	و	ن	

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ»

«غیر تکراری بیّنات»	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	«حاصل جمع»
«اعداد»	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	«۲۱۷»

«اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

«علی بن ابی طالب»	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
«اعداد»	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
«علی بن ابی طالب»	ب	ی	ط	ا	ل	ب	«حاصل جمع»
«اعداد»	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	«۲۱۷»

آپ نے ملاحظہ کیا کہ اسم مقدس امام حسن علیہ السلام کے بیّنات ۲۱۷ ہیں اور اسم امیر المومنینؑ کے ابجد ۲۱۷ ہیں، یعنی مولا حسنؑ کے اسم کے باطن میں غیب میں نام مولا موجود ہے۔

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿اسم امام حسین واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسین علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسین علیہ السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسینؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس مولا علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام حسین سید الشھداء علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام حسینؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسین علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُبر اسم﴾	ا	م	ا	م	ح	س	ی	ن

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی
﴿اعداد﴾	م	ا	ی	ن	ا	و	ن

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	ا	ن	و	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیھم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿اسم امام زین العابدین واسم امیر المومنین علیھما السلام﴾

حضرت امام زین العابدینؑ کے اسم مبارک میں، امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام زین العابدینؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا، کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام زین العابدین علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام زین العابدینؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

«زُبُر اسم»	ا	م	ا	م	ز	ی	ن	ا
	ل	ع	ا	ب	د	ی	ن	

«اسم مقدس امام زین العابدینؑ علیہ السلام بینات کی روشنی میں»

«کل بینات اسم»	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م	ا
	ا	و	ن	ل	ف	ا	م	ی	ن
	ل	ف	ا	ا	ل	ا	و	ن	

«اسم مقدس امام زین العابدینؑ علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ»

«غیر تکراری بینات»	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	«حاصل جمع»
«اعداد»	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	«۲۱۷»

«اسم مقدس امیر المومنین زُبُر کی روشنی میں»

«علی بن ابی طالب»	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
«اعداد»	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
«علی بن ابی طالب»	ب	ی	ط	ا	ل	ب	«حاصل جمع»
«اعداد»	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	«۲۱۷»

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چوتھا راز﴾

﴿اسم امام محمد باقر و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام محمد باقرؑ کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے،

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام محمدؑ بن علیؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اس سے نام مولا علی امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام میں زُبر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد باقر علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے، امام محمد بن علی کے اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زبر اسم﴾	ا	م	ا	م	م	ح	م
	د	ب	ن	ع	ل	ی	

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	م	ا	ی	م	ا	ل	ا
	و	ن	ی	ن	ا	م	ا	

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	ا	و	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۱	۶	۵۰	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پانچواں راز﴾

﴿اسم امام جعفر صادق و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام جعفر صادقؑ کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام جعفرؑ بن محمدؐ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی سے نام مولا علی امیر المومنینؑ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اسم مقدس امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس علیؑ ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، الف کے اضافے کے ساتھ تو اس وقت ہم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے۔

امام جعفرؑ بن محمدؐ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے۔

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زبر اسم﴾	ا	م	ا	م	ج	ع	ف
	ر	ب	ن	م	ح	م	د

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ا	ی	ن	ا	ا	ا	و	ن
	ی	م	ا	ی	م	ا	ل	

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چھٹا راز﴾

﴿اسم امام موسیٰ کاظم واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام موسیٰ الکاظمؑ کے نام کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں،

اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے اضافے کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام موسیٰ الکاظمؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُبُر اسم﴾	ا	م	ا	م	م	و	س

	ی	ا	ل	ک	ا	ظ	م

﴿اسم مقدس امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	م	ا	و	ی	ن	ا	ل
	ف	ا	ف	ا	ی	م		

﴿اسم امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبرُ وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿ساتواں راز﴾

﴿اسم امام علی رضا و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے امام علی بن موسیٰؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبرُ اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام علی بن موسیٰ علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے امام علی بن موسیٰؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی بن موسیٰؑ علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُبر اسم﴾	ا	م	ا	م	ع	ل	ی

	ب	ن	م	و	س	ی	

﴾اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں﴿

﴾کل بیّنات اسم﴿	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	ن	ا	م	ا	ا	و	ن
	ی	م	ی	ن	ا			

﴾اسم امام علی بن موسیٰ علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ﴿

﴾غیر تکراری بیّنات﴿	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴾۲۱۷﴿

﴾اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴿

﴾علی بن ابی طالبؑ﴿	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴾اعداد﴿	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴾علی بن ابی طالبؑ﴿	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴾۲۱۷﴿

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿آٹھواں راز﴾

﴿اسم امام محمد تقی و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام ﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام محمدؑ بن علیؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار رجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد بن علی علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے، امام محمدؑ بن علیؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زبر اسم﴾	ا	م	ا	م	م	ح	م
	و	ب	ن	ع	ل	ی	

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	م	ا	ی	م	ا	ل	ا
	و	ن	ی	ن	ا	م	ا	

﴿اسم امام محمد بن علی علیہما السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	ا	و	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۱	۶	۵۰	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿نواں راز﴾

﴿اسم امام علی نقی واسم امیر المومنین علیہم السلام﴾

حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے اسم میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام علی بن محمد علیہما السلام کہ اسم بینات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام علیؑ بن محمدؑ کہ عدد بینات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبر اور بینات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام علی بن محمدؑ علیہ السلام کے بینات میں موجود ہے،

امام علیؑ بن محمدؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علیؑ نقیؑ علیہ السلام بینات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُبُر اسم﴾	ا	م	ا	م	ع	ل	ی
	ب	ن	م	ح	م	د	----

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿کل بیّنات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	ن	ا	م	ا	ا	و	ن
	ی	م	ا	ی	م	ا	ل	----

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بیّنات﴾	ل	ف	ی	م	ا	ن	و	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۱	۵۰	۶	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالبؑ﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دسواں راز﴾

﴿اسم امام حسن العسکری ونام امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسن العسکری کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، تو اس وقت ہم اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن العسکری علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام حسن العسکریؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام زُبُر کی روشنی میں﴾

﴿زُبُر اسم﴾	ا	م	ا	م	ح	س	ن

	ا	ل	ع	س	ک	ر	ی

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ا	ی	ن	و	ن	ل	ف	ا
	م	ی	ن	ی	ن	ا	ف	اـا

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالب﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالب﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسما اور نام مولا علی﴾

﴿گیارھواں اعزاز﴾

﴿امام م ح م د ابن الحسن و نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿امام م ح م د ابن الحسن علیہما السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿امام م ح م د ابن الحسن علیہما السلام﴾ کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام م ح م د ابن الحسنؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ

علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام م ح م د ابن الحسن علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام م ح م د بن الحسنؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام حسن العسکریؑ بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام زُبُر کی روشنی میں﴾

﴿زُبُر اسم﴾	ا	م	ا	م	م	ح	م	د
	ا	ب	ن	ا	ل	ح	س	ن

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

﴿کل بینات اسم﴾	ل	ف	ی	م	ل	ف	ی	م
	ی	م	ا	ی	م	ا	ل	ل
	ف	ا	و	ن	ل	ف	ا	م
	ل	ی	ن	و	ن			

﴿اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

﴿غیر تکراری بینات﴾	ل	ف	ی	م	و	ن	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰	۱۰	۴۰	۶	۵۰	۱	﴿۲۱۷﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علی بن ابی طالب﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالب﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿دسواں باب﴾﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم امیر المومنینؑ کے چند ظہور﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کا ظاہر عجیب ہے باطن عمیق ہے اسی قرآن کے لیے ایک اور جگہ پہ معصوم علیہ السلام سے وارد ہوا ہے، کہ قرآن شافع شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مورد قبول حق تعالی واقع ہوگی،

قرآن کریم ہادی بھی ہے ہدایت بھی ہے،

قرآن کریم ذکر بھی ذاکر بھی ہے،

قرآن کریم نصیحت بھی ہے ناصح بھی ہے،

قرآن کریم دعا بھی کرتا ہے قرآن لعنت بھی کرتا ہے،

پس قرآن کریم کے، عجائبات، کرامات، معجزات، زاہرات، باہرات، عجائبات، غرائبات، مقطعات، اسرار علوم، رموز، جیسا کہ اکثر تفاسیر میں ان کی طرف اشارہ موجود ہے، اہم از کتب تفاسیر شیعہ، وسنی اب اس مقام پہ چند ایک ان تفاسیر کا نام لینا ضروری سمجھتا ہوں،

تفسیر منسوب به امام حسن عسکری علیه الصلاة والسلام،

تفسیر علی ابن ابراهیم قمیؒ،

تفسیر اعثم کوفی،

تفسیر عیاشی،

تفسیر نور الثقلین،

تفسیر مجمع البیان،

تفسیر التبیان،

تفسیر صافی،

تفسیر اصفی،

تفسیر معین،

البرھان فی تفسیر القرآن،

تفسیر الھادی و ضیاء النادی،

تفسیر کنز الدقائق،

تفسیر البیان،

تفسیر عقود المرجان،

تفسیر لوامع التنزیل و سواطع التاویل،

تفسیر نفحات الرحمن فی تفسیر القرآن،

تفسیر البصائر،

تفسیر المیزان،

تفسیر تسنیم،

ان کے علاوہ بھی بہت تفاسیر مذھب اھلبیت علیھم الصلاۃ و السلام ھیں، جن میں اس کی طرف اشارات ملتے ھیں،

ان تفاسیر کے علاوہ اہلسنت والجماعت کی بھی کافی تفاسیر ہیں کہ جن میں اس حوالے سے اشارات

موجود ہیں، اور ان میں ابجد کو بھی بیان کیا ہے، یہاں اجمالاً ان تفاسیر کا بھی نام لیا جاتا ہے،

تفسیر کبیر امام فخرالدین رازی،

تفسیر مغازی،

تفسیر امام احمد بن حنبل،

تفسیر ثعلبی،

تفسیر قرطبی،

تفسیر جامع البیان،

تفسیر جواهر قرآن،

تفسیر حدائق الیقین،

تفسیر حمید طویل،

تفسیر حافظ محمد شیرازی،

تفسیر مناهج الصادقین،

تفسیر طبری،

تفسیر کشاف للزمخشری،

تفسیر مجاهد،

تفسیر ابن جراح،

تفسیر نسفی،

تفسیر روح البیان،

تفسیر کشف البیان،

تفسیر نزول القرآن،

تفسیر بلاغۃ القرآن الکریم،

تفسیر محاسن التاویل،

تفسیر ابن کثیر،

ان کے علاوہ بھی بہت سی تفاسیر قرآن ہیں کہ جن میں ان موضوعات کی طرف سرًّا وجهراً اشارہ کیا گیا ہے۔اب تبرکاً یہاں چند آیات کا ذکر کیا جاتا ہے، کہ جن کے زُبُر اور بیّنات کی روشنی میں فضائل ومحاسن کا استنباط کیا گیا ہے،اور یہاں پر ہم یہ دیکھیں گیں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے محمد وآل محمد علیہم السلام کہ فضائل کو چھپا دیا ہے، کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے،

اوران اسرار کے بیان کرنے میں صرف یہ تمنا اور آرزو ہے کہ جس جس نے ان اسرار کے کشف میں حقیر کی مدد کی ہے،ان سب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اس مقام پہ میں سورۃ دہر کی اس آیت کی تلاوت کرتا ہوں إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا اس طعام روحانی ونورانی ومعنوی پہ طالب دعا ہوں، کہ رب العالمین سب کی حاجات کو روا کرے اور پریشانیوں سے دور فرمائے،اور ہمیں قرآن فہمی کی قرآن سمجھنے کی طاقت عطا فرمائے،

آمین یارب العالمین

اس لیے کہ قرآن فصیح نہیں بلکہ افصح ہے، قرآن بلیغ نہیں بلکہ ابلغ ہے،اسی لیے تو امیر کائنات ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کی آیات میں تدبر کرو،اس لیے کہ اس میں بلیغ ترین حکمتیں ہیں کہ جہاں تک عقل انسانی کی رسائی نہیں ہے و اللہ اعلم بباطنہ،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن ابجد کے آئینے میں﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے، اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے، اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناسخ ہے، یا یوں سمجھ لیں کہ ناسخ الکتب ہے، اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئی ہیں،

ویسے تو یہ مکمل کتاب محمدؐ و آل محمدؑ کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے، ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدح میں ہے، یا مسائل کے بیان میں ہے، لیکن یہاں ہم اس کہ نام سے نام مولاؑ کا ظہور دیکھتے ہیں،

پس ﴿قرآن﴾ کہ اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ بنتے ہیں،

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

﴿قرآن﴾	ق	ر	آ	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	﴿۳۵۱﴾

پس اسی طرح سے ﴿مولا امام الصمام علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مولا امام الصمام علیؑ ابجد کے آئینے میں﴾

حروف	ه	و	ا	ل	ا	م	
اعداد	۵	۶	۱	۳۰	۱	۴۰	
حروف	ا	م	ا	ل	ه	م	
اعداد	۱	۴۰	۱	۳۰	۵	۴۰	
حروف	ا	م	ع	ل	ی		﴿حاصل جمع﴾
اعداد	۱	۴۰	۷۰	۳۰	۱۰		﴿۳۵۱﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

حروف بیّنات	ا	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
اعداد	۱	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	اعداد

اسی طرح سے اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام کا نام ابجد کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو در حقیقت ہمیں قرآن ناطق کی خبر دیتا ہے جیسا کہ خود سرکار نے ارشاد فرمایا انا کتاب اللہ الناطق میں اللہ کی ناطق کتاب ہوں اسی لیے ملتا ہے کہ آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا، انا ذلك الكتاب لاريب فيه

حب ھادی علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اعداد ابجد کی روشنی میں ۲۲۸ ہی ہیں، اور یہ اس بات کا مصداق اتم ہے، کہ یہ ہی قرآن ناطق ہیں، اس لیے کہ قرآن کے بیّنات ۲۲۸ ہیں، اور ان کے اسم مقدس کے عدد ۲۲۸ ہیں،

﴿اسم مقدس حب ھادی علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ح	ب	ھ	ا	د	ی	
اعداد	۸	۲	۵	۱	۴	۱۰	

حروف	ع	ل	ی	ا	ب	ن	ا
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۱	۲	۵۰	۱
حروف	ب	ی	ط	ا	ل	ب	حاصل جمع
اعداد	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	۲۲۸

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿قرآن ابجد وبیّنات کی روشنی میں﴾

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

﴿قرآن﴾	ق	ر	آ	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	﴿۳۵۱﴾

﴿قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

حروف بیّنات	ا	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
اعداد	۱	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	اعداد

حاصل جمع ابجد وبیّنات ۵۹۹

اس کے برابر تو اسم مقدس النصیر علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی برابر ہیں ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس النصیر علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ا	ل	ن	ص	ی	ر	
اعداد	۱	۳۰	۵۰	۹۰	۱۰	۲۰۰	

حروف	ع	ل	ی	ا	ب	ن	ا
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۱	۲	۵۰	۱
حروف	ب	ی	ط	ا	ل	ب	حاصل جمع
اعداد	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	۵۹۹

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ فرقان ابجد کے آئینے میں﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

اس کتاب مقدس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام فرقان ہے، جب ہم فرقان کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب فرقان کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، فرقان کے اعداد ۴۳۱ بنتے ہیں،

﴿فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

﴿فرقان﴾	ف	ر	ق	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸۰	۲۰۰	۱۰۰	۱	۵۰	﴿۴۳۱﴾

پس اسی طرح سے الحامی الماحی علی علام کے اعداد بھی ۴۳۱ ہی بنتے ہیں،

﴿الحامی الماحی علی علام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ا	ل	ح	ا	م	ی	ا	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۱	۴۰	۱۰	۱	
﴿حروف﴾	ل	م	ا	ح	ی	ع	ل	
﴿اعداد﴾	۳۰	۳۰	۱	۸	۱۰	۷۰	۳۰	

﴿حروف﴾	ی	ع	ل	ا	م	---	----	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۷۰	۳۰	۱	۴۰	---	----	﴿۱۵۱﴾

بسمہ تعالیٰ

اسم مقدس امیر المومنینؑ

زبر و بینات کے آئینے میں

اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام

لفظ تفسیر ابجد کے آئینے میں

پانچواں جلوہ

تفسیر ابجد کی روشنی میں

تفسیر	ت	ف	س	ی	ر	حاصل جمع
اعداد	۴۰۰	۸۰	۶۰	۱۰	۲۰۰	۷۵۰

حبیب محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنینؑ و اولادہم

حروف	ح	ب	ی	ب	م	ح	
اعداد	۸	۲	۱۰	۲	۴۰	۸	
حروف	م	د	و	ع	ل	ی	
اعداد	۴۰	۴	۶	۷۰	۳۰	۱۰	
حروف	و	ف	ا	ط	م	ہ	و
اعداد	۶	۸۰	۱	۹	۴۰	۵	۶
حروف	ح	س	ن	ی	ن	و	ا
اعداد	۸	۶۰	۵۰	۱۰	۵۰	۶	۱

حروف	و	ل	ا	د	ھ	م	حاصل جمع
اعداد	۶	۳۰	۱	۴	۵	۴۰	۷۵۰

اسی طرح سے انہی اعداد ابجدی کو جب آپ بدل کر دیکھتے ہیں تو یہ اسم ظاہر ہوتا ہے۔

﴿ھو باب بیان محمد رسول اللہ علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ھ	و	ب	ا	ب	ب	ی
اعداد	۵	۶	۲	۱	۲	۲	۱۰
حروف	ا	ن	م	ح	م	د	
اعداد	۱	۵۰	۴۰	۸	۴۰	۴	
حروف	ر	س	و	ل	ا	ل	
اعداد	۲۰۰	۶۰	۶	۳۰	۳۰	۳۰	
حروف	ل	ھ	ع	ل	ی	و	
اعداد	۳۰	۵	۷۰	۳۰	۱۰	۶	
حروف	ل	ی	ا	ل	ل	ھ	حاصل جمع
اعداد	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۷۵۰

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُبرُ و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر بینات کے آئینے میں﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر بینات کی روشنی میں﴾

حروف	ا	ف	ی	ن	ا	ا	حاصل جمع
اعداد	۱	۸۰	۱۰	۵۰	۱	۱	۶۴

﴿مولیٰ ابدا ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ہ	و	و	ل	
اعداد	۵	۶	۶	۳۰	
حروف	ی	ا	ب	د	حاصل جمع
اعداد	۱۰	۱	۲	۴	۶۴

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر ابجد اور بینات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر ابجد و بینات کی روشنی میں﴾

﴿تفسیر ابجد کی روشنی میں﴾

تفسیر	ت	ف	س	ی	ر	حاصل جمع
اعداد	۴۰۰	۸۰	۶۰	۱۰	۲۰۰	۷۵۰

﴿اسم تفسیر بینات کی روشنی میں﴾

حروف	ا	ف	ی	ن	ا	ا	حاصل جمع
اعداد	۱	۸۰	۱۰	۵۰	۱	۱	۶۴

حاصل جمع ۸۱۴

﴿ھو باب بیان محمد رسول اللہ و ولی ابد علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ھ	د	ب	ا	ب	
اعداد	۵	۶	۲	۱	۲	
حروف	ب	ی	ا	ن	م	

اعداد	۲	۱۰	۱	۵۰	۴۰	
حروف	ح	م	د	ر	س	
اعداد	۸	۴۰	۴	۲۰۰	۶۰	
حروف	و	ل	ا	ل	ل	
اعداد	۶	۳۰	۱	۳۰	۳۰	
حروف	ہ	و	و	ل	ی	
اعداد	۵	۶	۶	۳۰	۱۰	
حروف	ا	ب	د	ع	ل	
اعداد	۱	۲	۴	۷۰	۳۰	
حروف	ی	و	ل	ی	ا	
اعداد	۱۰	۶	۳۰	۱۰	۱	
حروف	ل	ل	ہ	-------	-------	حاصل جمع
اعداد	۳۰	۳۰	۵	-------	-------	۸۱۴

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بینات کے آئینے میں﴾

﴿آٹھواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

تفسیر قرآن	ت	ف	س	ی	ر	
اعداد	۴۰۰	۸۰	۶۰	۱۰	۲۰۰	
تفسیر قرآن	ق	ر	ا	ن	------	حاصل جمع
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	------	۱۱۰۱

پس تفسیر قرآن کہ اعداد (۱۱۰۱) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے اگر ہم غور سے کچھ مقدس اسامی کی طرف دیکھیں تو یہی حقیقتیں آشکار ہوتی ہیں، جیسے جب ہم اس اسم مقدس بیان جلوہ وجہ الله مناقب اھلبیت و مطاعن اعدا کہ بھی (۱۱۰۱) ہی بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿بیان جلوہ وجہ اللہ مناقب اھلبیت و مطاعن اعدا ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ب	ی	ا	ن	ج	ل	
اعداد	۲	۱۰	۱	۵۰	۳	۳۰	
حروف	و	ہ	و	ج	ہ	ا	

اعداد	۶	۵	۲	۳	۵	۱	
حروف	ل	ل	ہ	م	ن	ا	
اعداد	۳۰	۳۰	۵	۴۰	۵۰	۱	
حروف	ق	ب	ا	ہ	ل	ب	
اعداد	۱۰۰	۲	۱	۵	۳۰	۲	
حروف	ی	ت	و	م	ط	ا	
اعداد	۱۰	۴۰۰	۶	۴۰	۹	۱	
حروف	ع	ن	ا	ع	د	ا	حاصل جمع
اعداد	۷۰	۵۰	۱	۷۰	۴	۱	۱۱۰۱

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ا	ا	ی	ن	ا	ا	ا
اعداد	۱	۱	۱۰	۵۰	۱	۱	۱
بیّنات	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
اعداد	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	۳۱۲

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہ کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو بھی اعداد مطلوب (۳۱۲) ہی حاصل ہوتے ہیں، جیسا کہ مابعد جدول میں یہ ظاہر ہو جائے گا، ملاحظہ فرمائیں،

﴿حبیب الزکی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ح	ب	ی	ب	ا	
اعداد	۸	۲	۱۰	۲	۱	
حروف	ل	ز	ک	ی	ع	

اعداد	۳۰	۷	۲۰	۱۰	۷۰	
حروف	ل	ی	و	ل	ی	
اعداد	۳۰	۱۰	۶	۳۰	۱۰	
حروف	ا	ل	ل	ہ		حاصل جمع
اعداد	۱	۳۰	۳۰	۵		۳۶۲

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

تفسیر قرآن	ت	ف	س	ی	ر	
اعداد	۴۰۰	۸۰	۶۰	۱۰	۲۰۰	
تفسیر قرآن	ق	ر	ا	ن	------	حاصل جمع
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	------	۱۱۰۱

﴿اسم تفسیر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ا	ا	ی	ن	ا	ا	ا
اعداد	۱	۱	۱۰	۵۰	۱	۱	۱
بیّنات	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
اعداد	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	۳۱۲

حاصل جمع ـــــ ۱۴۱۳

ناصر الاولیا ودراحم الفقراء الھادی علی ولی اللہ واولادہ ابجد کی روشنی میں

حروف	ن	ا	ص	ر	ا	
اعداد	۴۰	۱	۹۰	۲۰۰	۱	
حروف	ل	ا	و	ل	ی	
اعداد	۳۰	۱	۶	۳۰	۱۰	
حروف	ا	و	ر	ا	ح	
اعداد	۱	۶	۲۰۰	۱	۸	
حروف	م	ا	ل	ف	ق	
اعداد	۴۰	۱	۳۰	۸۰	۱۰۰	
حروف	ر	ا	ا	ل	ھ	
اعداد	۲۰۰	۱	۱	۳۰	۵	
حروف	ا	د	ی	ع	ل	
اعداد	۱	۴	۱۰	۷۰	۳۰	
حروف	ی	و	ل	ی	ا	
اعداد	۱۰	۶	۳۰	۱۰	۱	
حروف	ل	ل	ھ	و	ا	
اعداد	۳۰	۳۰	۵	۶	۱	
حروف	د	ل	ا	و	ھ	حاصل جمع
اعداد	۶	۳۰	۱	۴	۵	۱۴۱۳

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بینات کے آئینے میں﴾

﴿گیارھواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسّر ابجد و بینات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر ابجد کی روشنی میں﴾

مفسّر	م	ف	س	ر	اعداد
اعداد	۴۰	۸۰	۶۰	۲۰۰	۳۸۰

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس ھم محمدؐ حبیب وحبیب علیؑ وآلھما کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہی اعداد مطلوب (۳۸۰) ہی حاصل ہوتے ہیں تو اس سے یہ بات بالکل ہی واضح اور روشن ہے کہ حقیقی مفسر قرآن کون ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفسر قرآن واقعی ہے تو وہ یہی ہستیاں ہیں باقی سب ناقل تفسیر تو ہیں لیکن مفسر واقعی نہیں، مفسر واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہ ہی اہلبیت ہیں، اور ان کے لیے ہی ملتا ہے کہ اھل البیت ادری بمافی البیت گھر والے گھر کے متعلق زیادہ بہتر جانتے ہیں،

﴿ھم حبیب محمدؐ وحبیب علیؑ وآلھما ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ھ	م	ح	ب	ی	ب	

اعداد	۵	۴۰	۸	۲	۱۰	۲	
حروف	م	ح	م	د	و	ح	
اعداد	۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۸	
حروف	ب	ی	ب	ع	ل	ی	
اعداد	۲	۱۰	۲	۷۰	۳۰	۱۰	
حروف	و	ل	ل	ہ	م	ا	حاصل جمع
اعداد	۶	۳۰	۳۰	۵	۴۰	۱	۳۸۰

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفتر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿بارھواں جلوہ﴾

﴿اسم مفتر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفتر بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ی	م	ا	ی	ن	ا	حاصل جمع
اعداد	۱۰	۴۰	۱	۱۰	۵۰	۱۰	۱۱۲

﴿ھوامین ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ھ	و	ا	م	ی	ن	حاصل جمع
اعداد	۵	۶	۱	۴۰	۱۰	۵۰	۱۱۲

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیرہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسّر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر ابجد کی روشنی میں﴾

مفسر	م	ف	س	ر	اعداد
اعداد	۴۰	۸۰	۶۰	۲۰۰	۳۸۰

﴿مفسّر بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ی	م	ا	ی	ن	ا	حاصل جمع
اعداد	۱۰	۴۰	۱	۱۰	۵۰	۱	۱۱۲

حاصل جمع (۴۹۲)

﴿اسم مقدس حبیب محمد نبی اللہ ؐ علی حادی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ب	ح	ب	ی	ب	م	
اعداد	۲	۸	۲	۱۰	۲	۴۰	
حروف	ح	م	د	ن	ب	ی	

اعداد	۸	۴۰	۴	۵۰	۲	۱۰	
حروف	ا	ل	ل	ه	و	ع	
اعداد	۱	۳۰	۳۰	۵	۶	۷۰	
حروف	ل	ی	ه	ا	د	ی	و
اعداد	۳۰	۱۰	۵	۱	۴	۱۰	۶
حروف	ل	ی	ا	ل	ل	ه	حاصل جمع
اعداد	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۴۹۲

ملاحظہ فرمائیں، اسی طرح سے جب ہم ان اسماء گرامی کے اعداد ابجدی کو بدل کہ دوسرے انداز میں دیکھتے ہیں، تو ان اسماء مقدس

محمد و علی بن ابی طالبؑ و آلهما و اولادهما

میں بھی اعداد ۴۹۲ ہی حاصل ہوتے ہیں، ان کے اعداد ابجدی بھی ۴۹۲ ہی بنتے ہیں،

محمد و علی بن ابی طالبؑ و آلهما و اولادهما ابجدی روشنی میں

حروف	م	ح	م	د	و	
اعداد	۴۰	۸	۴۰	۴	۶	
حروف	ع	ل	ی	ب	ن	
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	
حروف	ا	ب	ی	ط	ا	
اعداد	۱	۲	۱۰	۹	۱	

حروف	ل	ب	و	ا	ل	ہ
اعداد	۳۰	۲	۶	۱	۳۰	۵
حروف	م	ا	و	ا	و	ل
اعداد	۴۰	۱	۶	۱	۶	۳۰
حروف	ا	د	ہ	م	ا	حاصل جمع
اعداد	۱	۴	۵	۴۰	۱	۴۹۲

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿چودھواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسّر قرآن ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

مفسّر قرآن	م	ف	س	ر	
اعداد	۴۰	۸۰	۶۰	۲۰۰	
مفسّر قرآن	ق	ر	ا	ن	حاصل جمع
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	۷۳۱

ہم اس سے پہلے مفسّر کی تعریف میں بیان کر چکے ہیں کہ، حقیقی مفسّر قرآن کون ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفسّر قرآن واقعی ہے تو وہ یہی ہستیاں ہیں کہ جن کو محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام کہا جاتا ہے باقی سب ناقل تفسیر قرآن تو ہیں لیکن مفسّر واقعی نہیں، مفسّر قرآن واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہ اہلبیت رسول اللہ محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام ہیں،

اب اس ایک جملے کو ہم ذرا وضاحت کے ساتھ کہ مومنین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، مفسّر قرآن کے اعداد ابجدی ۷۳۱ ہیں، اس کہ پرتو دو مرتبہ دو انداز میں اسامی اہلبیت علیہم الصلاۃ والسلام

کا ظہور رہتا ہے کہ جو حاضر خدمت ہے۔

﴿محمدؐ علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و آلھمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	م	ح	م	د	و	ع
اعداد	۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۷۰
حروف	ل	ی	و	ف	ا	ط
اعداد	۳۰	۱۰	۶	۸۰	۱	۹
حروف	م	ھ	و	ح	س	ن
اعداد	۴۰	۵	۶	۸	۶۰	۵۰
حروف	و	ح	س	ی	ن	
اعداد	۶	۸	۶۰	۱۰	۵۰	
حروف	و	ا	ل	ھ	م	حاصل جمع
اعداد	۶	۱	۳۰	۵	۴۰	۷۳۱

﴿حبیب محمدؐ و ھادی علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و آلھمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ح	ب	ی	ب	م	ح	
اعداد	۸	۲	۱۰	۲	۴۰	۸	
حروف	م	د	و	ھ	ا	د	
اعداد	۴۰	۴	۶	۵	۱	۴	
حروف	ی	ع	ل	ی	و	ف	

اعداد	١٠	٧٠	٣٠	١٠	٦	٨٠	
حروف	ا	ط	م	ھ	و	ح	
اعداد	١	٩	٤٠	٥	٦	٨	
حروف	س	ن	و	ح	س	ی	
اعداد	٦٠	٥٠	٦	٨	٦٠	١٠	
حروف	ن	و	ا	ل	ھ	م	حاصل جمع
اعداد	٥٠	٦	١	٣٠	٥	٤٠	٧٣١

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿پندرھواں جلوہ﴾

﴿مفسر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ی	م	ا	ی	ن	ا	ا
اعداد	۱۰	۴۰	۱	۱۰	۵۰	۱	۱
بیّنات	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
بیّنات	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	۳۶۰

﴿محمد ولی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	م	ح	م	د	و	ل
اعداد	۴۰	۸	۴۰	۴	۶	۳۰
حروف	ی	ع	ل	ی	و	ل
اعداد	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۳۰
حروف	ی	ا	ل	ل	ہ	حاصل جمع
اعداد	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۳۶۰

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿سولہواں جلوہ﴾

﴿مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

مفسّر قرآن	م	ف	س	ر	
اعداد	۴۰	۸۰	۶۰	۲۰۰	
مفسّر قرآن	ق	ر	ا	ن	حاصل جمع
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۱	۵۰	۷۳۱

﴿مفسّر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ی	م	ا	ی	ن	ا	ا
اعداد	۱۰	۴۰	۱	۱۰	۵۰	۱	۱
بیّنات	ف	ا	ل	ف	و	ن	حاصل جمع
بیّنات	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۶	۵۰	۲۴۷

حاصل جمع ۱۰۹۱

﴿محمد ہادی نبی اللہ ولیہ المحدث علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	م	ح	م	د	ہ	ا	د
اعداد	۴۰	۸	۴۰	۴	۵	۱	۴
حروف	ی	ن	ب	ی	ا	ل	
اعداد	۱۰	۵۰	۲	۱۰	۱	۳۰	
حروف	ل	ہ	و	ل	ی	ہ	
اعداد	۳۰	۵	۶	۳۰	۱۰	۵	
حروف	ا	ل	م	ح	د	ث	
اعداد	۱	۳۰	۴۰	۸	۴	۵۰۰	
حروف	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
حروف	ب	ی	ط	ا	ل	ب	حاصل جمع
اعداد	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	۱۰۹۱

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿گیارھواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم امیرالمومنینؑ کے چند ظہور﴾ ﴿ظہور اول﴾

﴿سرِّ اول﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿فضائل بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم﴾

عن الصادق علیه الصلاة والسلام ربما ترك فی افتتاح امر بعض شیعتنا بسم الله الرحمن الرحیم فیمتحنه الله بمکروه لینبهه الله علی شکر الله والثناء علیه ویمحوا عنه وصمة تقصیره عنه ترکه قول بسم الله الرحمن الرحیم۔

بہت او وقت ہمارے شیعہ کسی کسی امر کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم، کہنا ترک کر دیتے ہیں، تو اللہ ان کا کسی ناپسند چیز سے امتحان لیتا ہے، تا کہ اسے خدا کے شکر و ثناء کی نصیحت ہو جائے، اور بسم اللہ ترک کر دینے کی کوتاہی اس سے برطرف اور محو ہو جائے۔

☆......حضرت لقمان حکیم کے لیے ملتا ہے کہ آپ ایک روز جا رہے تھے، راستے میں ایک کاغذ کا ٹکڑا پڑا تھا آپ نے اسے اٹھایا تو کیا دیکھا کہ اس پہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی، آپ نے اسے دھو کر پی لیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکمت کی تعلیم دی۔

☆......رسول اکرمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر چیز کی بنیاد ہوتی ہے، اور قرآن کی اساس اور بنیاد سورت

مبارکہ فاتحہ ہے، اور سورت فاتحہ کی اساس **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

☆......دن رات میں (۲۴) گھنٹے ہیں، جن میں پانچ گھنٹے عبادات نماز وغیرہ کے لیے ہیں، اور (۱۹) گھنٹوں کو بسم اللہ کے (۱۹) حروف نے گھیرے میں لیا ہوا ہے، جو بھی بسم اللہ کا ورد کرتا ہے اللہ اس کو ہر حرف کے بدلے میں ہر اس کا گھنٹہ عبادت میں شمار کرے گا،

☆......تفسیر برھان میں علامہ بحرانیؒ نے بیان کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا، اور عرض کرنے لگا کہ مولا مجھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے معنی بتائیے،

آپ نے فرمایا کہ میرے والد ماجد نے روایت کی ہے، کہ انھوں نے اپنے بھائی امام حسنؑ سے اور انھوں نے اپنے والد ماجد امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر حضرت علیؑ سے عرض کہ اے امیر المومنینؑ مجھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے معانی بتائیں،

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ قول اسم اللہ اللہ تعالی کے ناموں میں سے بزرگ ترنام ہے، یہ وہ نام ہے کہ جو خداوند تعالی کے علاوہ کسی کے لیے بھی سزاوار نہیں ہے، اللہ کسی بھی مخلوق کا نام نہیں رکھا جا سکتا اور نا ہی اللہ کسی بھی مخلوق کا نام رکھا گیا ہے،

اس شخص نے امام زین العابدین علیہ السلام سے عرض کی کہ مولا، امیر المومنینؑ کی نگاہ میں اسم اللہ کی تفسیر کیا ہے امام زین العابدین علیہ السلام نے عرض کیا کہ ہر مخلوق غیر اللہ سے امید منقطع ہونے کی وجہ سے اور اس کے ہر طرف سے اسباب ٹوٹنے کے بعد تمام حاجتوں اور تمام سختیوں میں اس سے پناہ لی جاتی ہے (اس کو ہم اس طرح سمجھ سکتے ہیں) کہ اس دنیا کا ہر سردار اور ہر بڑا انسان چاہے وہ اپنے آپ کو بے نیاز بھی جانتا ہو، اور اس کی سرکشی بھی بڑھی ہوئی ہو، اور اس سے پست تر لوگ اپنی بہت سی حاجتیں اسے پیش بھی کرتے ہوں، اس کے باوجود بھی لوگ بہت جلدی الھی حاجتوں کے محتاج ہو جاتے ہیں، جن پر یہ بڑا بننے والا بھی قدرت نہیں رکھتا ہے اور اسی طرح خود یہ بڑا بننے والا بھی ایسی ضروریات کا

محتاج ہو جاتا ہے، کہ جن پر یہ خود دسترس نہیں رکھتا، لھذا وہ اپنی ضرورت مجبوری فقر و فاقہ اور پریشانی میں خداوند تعالی کی طرف واپس لوٹ آتا ہے اور جب اس کی مراد پوری ہو جاتی ہے تو اس کے بعد وہ پھر شرک کی طرف لوٹ جاتا ہے، کیا تم نے اللہ تعالی کا خطاب نہیں سنا، کہ وہ ارشاد فرماتا ہے،

﴿اے رسول ان سے سوال کرو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو، کہ اگر تمھارے سامنے اللہ کا عذاب آجائے یا تمھارے سامنے قیامت ہی آ کھڑی موجود ہو، تو تم اگر (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ، (مدد کے واسطے) کیا خدا کو چھوڑ کے دوسرے کو پکارو گے، (دوسروں کا کیا) بلکہ اسی کو پکارو گے پھر اگر وہ چاہے گا، تو جس کے واسطے تم نے پکارا ہے، اسے دفع کرے گا، اس وقت تم معبودوں کو کہ جنھیں تم (خدا کا) شریک سمجھتے تھے بھول جاؤ گے پس خداوند تعالی نے اپنے بندوں سے یہ خطاب کیا، اے وہ لوگ کہ جو میری رحمت کے محتاج ہو، میں نے ہر حال پر تم پہ یہ لازم قرار دیا ہے کہ حاجت میری طرف ہو اور ذلت اور بندگی ہر وقت تمھارے لیے ہو، پس ہر کام جو تم شروع کرو، اس میں میری طرف فریاد کرو، اور اس کے اتمام اور اختتام تک میری طرف امید لگائے رکھو پھر اگر میں چاہوں گا تو تمھیں عطا کرونگا، جسے کوئی بھی روکنے پر قادر نا ہو گا، اور اگر پھر میں اپنی عطا کو روک لونگا تو پھر کوئی بھی دوسرا تمھیں عطا نہیں کر سکتا ہے پس میں سب سے زیادہ سزاوار ہوں کہ جس سے سوال کیا جائے، اور سب سے زیادہ اولی ہوں کہ جس سے تضرع وزاری کیا جائے لھذا تم ہر چھوٹے بڑے کام کو شروع کرتے وقت **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کہو، یعنی میں اس کام میں اس خدا کی مدد چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کسی کی عبادت بھی درست نہیں ہے وہی فریادری کرنے والا ہے، جب اس سے فریاد کی جائے، وہی جواب دینے والا ہے کہ جب اسے پکارا جائے، وہی رحمن ہے کہ جو ہمارے اوپر رحم کرتا ہے ہمیں وہی رزق عطا فرماتا ہے، وہی ہمارے لیے رحیم ہے، کہ اس نے ہمارے لیے سب کو آسان قرار دیا ہے، وہی ہمارے اوپر اپنے دشمنوں سے ہمیں جدا کر کے رحم فرماتا ہے،

﴿حقیقت نبوت وولایت﴾

بعض محققین نے لکھا ہے کہ بسم اللہ میں با کہ بعد اسم اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ ہے، اس لیے کہ اسم وہ ہے کہ جو کسی پر دلالت کرے، تو ہر چیز اللہ تعالیٰ کے وجود پہ اس کی ذات دلالت کرتی ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جو جس کی دلالت سب کے لیے ہو، وہ دلالت ایسی ہوگی کہ جو اللہ اور اس کے رسولوں اور نبیوں کے لیے بھی اللہ کی دلیل محکم ہو،

جو انسان جنوں جانوروں حیوانوں حشرات کے لیے بھی شجر مدر، وشت و، جبل ، بحر، و بر، اور بلکہ کائنات کی ہر حقیقت کے لیے اللہ تعالیٰ کی دلیل ہے، اور ایسی کامل دلیل کہ جو ذات بجز رسالت مآبؐ کے کوئی بھی نہیں ہے، تو وہی اسم اللہ ہیں، اور یوں اسم اللہ بھی حقیقت محمدیہ کی طرف رمز واشارہ ہے آپ اللہ کا اسم ہیں، اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے، اور آپ اللہ کی طرف مسند ہیں، اور ساری کائنات کی طرف مسند الیہ ہیں اسم کا خاصہ ہے جر اور جر کا معنی ہے کھینچنا اور آپ لوگوں کو جہنم کی طرف سے کھینچ کر جنت کی طرف لائے، اور حروف جارہ میں، من اور الی، ہیں، من ابتدا کے لیے ہے، اور الی انتھا کے لیے ہے، اور نبوت کی ابتدا بھی آپ سے ہے اور انتھا بھی آپ پہ ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے کے لیے آتا ہے، اور آپ بسم اللہ کی ب ہیں، یعنی آپ نے بندوں کو خدا سے ملایا اور حروف جارہ میں علیٰ آتا ہے، علیٰ استعلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے، اور آپ ساری کائنات میں سب سے بلند ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ بسم اللہ کی باء ہے، اور باء کی کسرہ اور اسم اللہ ان سب میں حقیقت محمدیہؐ کی طرف رمز واشارہ ہے قاعدہ نحوی کے متعلق یہی ملتا ہے کہ اسم پر سارے فعل کا اعتبار ہوتا ہے، اور وہ کسی پر اعتماد نہیں کرتا (ضرب زید) مارا کا اعتماد زید پر ہی ہے، اسی طرح سے حقیقت محمدیہ، حقیقت اس مقدس بسم اللہ ہے،

تو سارے عالم کا اعتماد آپ کی ذات پر ہے، بلکہ اعتماد کو بھی آپ پر ہی اعتماد ہے، لیکن آپ کو

بجز پروردگار کسی سے طلب نہیں ہے نیز بقاعدہ نحوی اسم فعل کا محتاج ہی نہیں ہوتا، بلکہ فعل اسم کا محتاج ہوتا ہے، یعنی فعل اسم کے ملے بغیر جملہ اور پوری بات نہیں بن سکتا، اور اسم بغیر فعل کے بھی جملہ بن سکتا ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عالم میں کسی کے بھی کسی سے بھی حاجت مند نہیں ہیں، بلکہ سارا عالم ان کا محتاج ہے، اگر یہ نا ہوتے تو کوئی بھی نا ہوتا، اور علت اصلی حضرت زہراؑ ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اسم اور یہ فعل یہ سب اعتبارات ہیں، اصل حقیقت محمدیہ ہیں، یہ سب اس کے پرتو ہیں اس کے سائے ہیں بلکہ علامہ آلوسی ارشاد فرماتے ہیں کہ الف بسیط اور مطلق ہے، وہ اپنی بساطت اور مطلق ہونے کی وجہ سے اور پھر الف کے بعد باء ہے، اور یہ تمام تعینات پر مقدم ہے، تو باء اپنے تعین اول کے لحاظ سے حقیقت محمدیہؐ پر دلالت کرتا ہے، اور اسی طرح سے بسم اللہ کی باء میں ذات محمدیہ کی طرف اشارہ ہے، اور باء پر کسرہ ہے، اور یہ آپ کی صفت رحیمیت کی طرف اشارہ ہے،

﴿ تعجب کی بات یہ ہے کہ علامہ آلوسی کو ب کا کسرہ نظر آ گیا لیکن آپ کو ب کا نقطہ نظر نہیں آیا ہے جس کے لیے امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ، **انا النقطة تحت الباء**، میں وہ نقطہ ہوں کہ جو ب کے نیچے ہے، اور اگر نقطہ نا ہوتا تو ب کی بھی شناخت بھی نا ہوتی اسی طرح سے اگر نفس نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی نا ہوتے تو آپ کی شناخت بھی کبھی نا ہوتی، اور سیدہؑ نا ہوتی تو آپ دونوں ہی نا ہوتے اسی لیے حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے، ﴾ **لولاك لما خلقت الافلاك ولولا علي لما خلقتك، ولولا فاطمة لما خلقتكما**

قرآن کریم میں سورۃ الانبیاء میں وارد ہوا ہے کہ **وما ارسلناك الا رحمة للعالمين** ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور نیز سورۃ توبہ میں کچھ اس طرح سے ارشاد ہوا ہے **بالمومنين رؤوف رحيم** اور مومنین پر نہایت ہی مہربان اور رحم کرنے والے ہیں،

اب اس میں یہ رمز ہے کہ جن پر یہ کتاب نازل ہوئی ہے، کہ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینے والے ہیں، جو اللہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگر چہ وہ صاحب خلق عظیم ہیں، اور ان کا ہر وصف اعلیٰ ہے، لیکن ان کی صفت پر رحمت کا غلبہ ہے، وہ رؤف اور رحیم ہے، اور جس کی طرف دعوت دے رہے ہیں وہ، (الرحمن اور الرحیم) ہے،

یہی وجہ ہے کہ قرآن کی ہر سورت سے پہلے بسم اللہ ہے اور اس میں آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے اور سورت توبہ کی ابتداء میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی، اور وہ برأت سے شروع ہے، اور باء سے آپ کی ذات اور باء کی فتح زبر سے آپ کی صفت جلال کی طرف اشارہ ہے قرآن مجید کی (۱۱۴) سورتیں ہیں، (۱۱۳) سورتوں میں بسم اللہ کے ساتھ ابتداء ہے، بسم اللہ کے ذکر کے ساتھ آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے،

جیسا کہ روح المعانی جلد ا صفحہ نمبر ۵۱ میں مکتوب ہے کہ خلاصہ یہ ہے کہ ہر سورت کی جبین پر حقیقت محمدیہ کی طرف رمز و اشارہ ہے، (۱۱۳) سورتوں میں آپ کے جمال کی طرف اشارہ ہے اور (۱) سورت میں آپ کے جلال کی طرف اشارہ ہے یہاں ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے رحیمیت کے ساتھ دوسروں کو بھی منسوب کیا ہے، جیسا کہ خود کلام مقدس میں یوں ارشاد فرما رہا ہے،

لقد جائکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤوف رحیم ایک رسول تمہارے پاس آچکا ہے کہ (جس کی شفقت کا یہ حال ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ، اسے تمہاری بہبودی کا خیال ہے، ایمانداروں پہ بے حد شفیق (رووف اور رحیم) ہے،

﴿رموز بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ہے کیا حقیقت، حضور سرور کائنات سردار انبیاءؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مومن پلِ صراط سے گزرے گا تو **بسم الله الرحمن الرحيم** کی تلاوت کرے گا تو جہنم کا شعلہ بجھ جائے گا اور جہنم کی آواز آئے گی کہ اے مومن جلدی سے گزر جا کیونکہ تیرے نور نے میرے شعلے کو بجھا دیا ہے

☆......کلام عرب میں ب الف کے بعد واقع ہوتا ہے۔ الف اللہ کے ساتھ اتصال کلی ہے۔

ب **اول ما خلق الله نوری** اور نقطہ باء وصایت ولایت امامت کا نقطہ کمال و معراج ہے اور **انا و علی من نور واحد**۔

☆......ب درحقیقت نام ہے اس نقطے کا کہ جو ب کے نیچے ہے اللہ نے نقطے کو اپنی عنایت سے خلق کیا اور نقطے سے حروف کو خلق فرمایا اب ہر حرف کئی کئی نقطوں کا مجموعہ ہے۔ چاہے میت تدوینی ہو یا ای تکوینی دونوں کی ابتداء ب سے ہوئی اگر نقطہ ب کے نیچے نا ہوتا تو موجودات میں تمیز نا ہوتی پہچانا جاتا۔

○......**عن الباء ظهر الوجود وعن النقطة تميز العابد عن المعبود .**

○......**الباء اشارة الى مقام المشية اكلية والنور المحمديه فانه الوجود الاول ونور اشرق من صبح الاول وسبب تميز مقامه وظهور ه فى الظاهر هو الولى المطلق والوصى بالحق امير المومنين**ؑ بسم کی تفسیر یوں بھی کی گئی ہے کہ **البا بهاء الله والسين سناء الله والميم مجد الله**

☆......باسم میں ب اشارہ الی **باب مدينة العلم والحكمة** کی طرف ہے۔ اور نقطہ اشارہ ہے الی **وعلى بابها ومن اراد المدينة والحكمة فلياتها من بابها** اور اسی وجہ سے یہ باب اللہ ہیں۔

اسم حقیقت میں علامت کو کہا جاتا ہے اسم مسمی کی علامت ہے جس طرح علامت لفظ میں حاصل ہوتی ہے اسی طرح معنی میں بھی حاصل ہوتی ہے. اسم معنوی معرفت کا محتاج ہے. اگر یہ اسماء حسنی ہیں تو شایستہ ہے کہ ان سے استعانت طلب کی جائے ان سے توسل کیا جائے.

☆......اللہ کے اسم کے بعد اسم مقدس اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی در حقیقت فیضان رحمت الٰھی ہے اور حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ ہے کہ جیسا کہ مجید البیان میں مرحوم و مغفور جناب قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی مبارکپوری نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے، کہ اسم وہ ہے کہ جو مسمی پر دلالت کرے، اور ہر نبیؑ اللہ کے وجود پر دلالت کرتا ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جس کی دلالت سب کے لیے ہو نبیوںؑ کے لیے رسولوںؑ کے لیے، اولیاء کے لیے اوصیاء کے لیے، چرند، پرند، ہوا، فضا، افلاک، ابراج، عوالم، ملائکہ، سب کے لیے ہو، اور وہ دلالت، دلالت ہے اللہ کے وجود ذی جود پر، وہ کہ جو، جن، و انس، شجر، مدر، دشت، و جبل، صحرا، بیابان، جنگل، بحر و بر، کائنات کی ہر حقیقت کے لیے، اللہ کی دلیل اکمل ہے، پس اب واضح ہوا کہ اسم اللہ بھی در حقیقت حقیقت محمدیہ کی طرف اشارہ رحمت وجودی ہے، اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے،

پس آپ کا وجود اللہ تعالی کی طرف مسند اور کائنات ما کان وما یکون کی طرف مسند الیہ ہے، اسم کا خاصہ ہے جر اور جر کا معنی ہے کھینچنا، اور آپ لوگوں کو جہنم سے کھینچ کر جنت کی طرف لے جائیں گے اور یہاں من اور الی ہیں، اور من ابتدا غایت کے لیے آتا ہے، اور الی انتہاء غایت کے لیے آتا ہے، اور نبوت اور ولایت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، اور انتہا بھی آپ سے ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے والا، تو یہ وہ ہستی ہے کہ جو بندوں کو اللہ تعالی سے ملانے والے

حروف جارہ میں علیٰ ہے اور علیٰ استعلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے، آپ ساری کائنات ہستی پر بلند ہیں اسم محمدؐ بہت زیادہ اسرار اور خواص کا حامل ہے،

☆......اسم اللہ کہنے پر ہونٹ نہیں ملتے، لیکن جب اسم محمدؐ کو زبان سے جاری کریں، اور اپنا ورد زبان بنائیں،

تو فوراً نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ کو چوم لیتا ہے،

اسم مقدس اللہ جل جلالہ میں ہونٹ نہیں ملتے، الف حقیقت واحدانیت،

اسم مقدس محمدؐ پے ہونٹ ملتے ہیں، ب حقیقت محمدیہؐ

اسم مقدس علیؑ پر ہونٹ نہیں ملتے نقطہ حقیقت ولایت،

پس معلوم ہو کہ ب نقطہ اتصال ہے، الف اور نقطہ میں،

نبوت سے پہلے واحدانیت، نبوت کے بعد ولایت ہے، نبوت برزخ بین التوحید والولایۃ ہے،

نا اللہ کہنے پر ہونٹ ملے اور نا علیؑ کہنے پر ہونٹ ملے کہنے والا کہہ سکتا تھا کہ یہ ایک ہی حقیقت ہے،

☆......جیسا کہ آج کل کچھ نادان جہلا ذرا سے فضائل سن کر یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہی اللہ ہیں،

یہ درمیان میں محمدؐ رسول اللہ نے آ کر بتایا کہ وہ وہ ہے یہ یہ ہیں،

اسی لیے خود سرکارؐ نے ارشاد فرمایا، **ھو ھو نحن نحن**، وہ وہ ہے ہم ہم ہیں، وہ بالذات ہے ہم بالعطا ہیں، وہ قدیم ہے ہم حادث ہیں،

فضائل سن کر اللہ کہہ دینا محبت کی دلیل نہیں ہے،

مزہ تو تب ہے کہ سارے فضائل سنو اور پھر بھی یہی کہو، وہ اللہ ہے اور یہ عبد ہیں،

اور عزیزان من اسی کو آیۃ ولایت نے واضح کیا، آیت ولایت میں رب العزت نے کچھ اس طرح سے ارشاد فرمایا،

انما ولیکم الله ورسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلاة ویؤتون الزکاة وهم راکعون

یعنی پہلے توحید، پھر نبوت، اور اسکے بعد امامت،

ایک جگہ میں الگ الگ منصب ہیں، تینوں کے ایک واحدانیت، ایک نبوت، ایک امامت،

لیکن بات جب ولایت مطلقہ الٰہیہ پر پہنچتی ہے تو اس میں تینوں ایک تینوں ولی ہیں، فرق یہ ہے کہ وہ بالذات ولی ہے اور یہ اس کی عطا سے ولی ہیں،

اور اس حقیقت کو مولانا افسر عباس زیدیؒ نے شعر کی صورت میں کچھ اس طرح قلمبند کیا ہے، کہ جو قابل صد تحسین ہے،

جو راز آشکار ہوا انما کے بعد سمجھا ہوں میں تصرف فکر رساں کے بعد

اللہ اور علیؑ میں بس اتنا سا فرق ہے، وہ مصطفیٰؐ سے پہلے ہے یہ مصطفیٰؐ کے بعد

اس آیت ولایت میں کافی اسرار ہیں کہ جو حقیر نے الگ کتاب کی شکل میں مرتب کیا ہے کہ جو بعد انشاء اللہ تعالیٰ مومنین کی خدمت میں پیش کی جائیگی،

☆......تفسیر کبیر میں بسم اللہ کی تفسیر میں وارد ہوا ہے کہ، لفظ اللہ کی چند خصوصیات ہیں، کہ جو لفظ محمدؐ میں قریب قریب ساری خصوصیات موجود ہیں، اور اس میں تقریبا بہت ہی عجیب و غریب نکات موجود ہیں، لیکن یہاں ان سب کے بیان کا موقع نہیں ہے صرف تبرکا کچھ آپ کے سامنے بیان کرنے لگا ہوں،

☆......لفظ اللہ بولنے سے ہونٹ نہیں ملتے ہیں، جیسا کہ بیان ہو چکا،

☆......لفظ محمدؐ کہنے سے ہونٹ دونوں مل جاتے ہیں، اسم محمدؐ کہنے سے نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ سے مل جاتا ہے، ان کی ذات مخلوق کو خالق سے ملانے والی تو ان کا نام ان کے کام کا پتا دیتا رہا ہے،

☆......اور لفظ علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

اسم مبارک اللہ میں ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

اسم محمدؐ میں دو مرتبہ ہونٹ ملتے ہیں،

اسم علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

پس ایک اسم پروردگار ہے، دوسرا اسم رسول اللہ ہے اور ایک اسم حیدر کرار،

پس اسم مبارک محمدؐ، اسم مبارک اللہ، اور اسم مبارک علیؑ، کے درمیان میں واسطہ اور وسیلہ ہے، دونوں کو ملانے والا،

یا دوسرے لفظوں میں یہ سمجھ لیں کہ اللہ اور اسم علیؑ کو دنیا کو بتانے والا،

یا یہ سمجھ لیں کہ توحید اور ولایت کا فرق بتانے والا،

اگر بیچ میں نبوت نا آتی تو نا ہی توحید سمجھ آتی، اور نا ہی ولایت سمجھ میں آتی،

پس توحید اور ولایت کے درمیان نبوت وسیلہ ہے، نبوت ذریعہ،

اور توحید اور تمام خلوقات ماری و مالا یری کے درمیان عصمت وسیلہ اور ذریعہ ہیں،

پس نتیجہ کچھ اس طرح سے ہے کہ توحید اور ولایت میں ہونٹ نہیں ملتے، نبوت میں ہونٹ ملتے ہیں،

پس ولایت اسی وجہ سے توحید کا مظہر ہوا اسی لیے ملتا ہے کہ، کائنات میں دو نام ہی ایسے ہیں کہ ان کو الٹ کر دیا جائے، الٹا دیا جائے، تو بھی اس کی معنی میں کوئی فرق نہیں آتا،

﴿ایک اللہ واللہ، اور ایک علیؑ ولیع﴾

﴿تکمیل بحث﴾

اب یہاں مجھے ایک اور اسم یاد آرہا ہے کہ جو انہی اثرات کا مالک ہے، لیکن اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں، اور وہ اسم حضرت زینبؑ ہے، کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں،

اور یہ وہ اسم ہے کہ جو تمام اسماء اہلبیت کا مظہر ہے،

اب یہاں پر کچھ اسرار اسماء محمد و آل محمد علیھم الصلاۃ والسلام ہیں،

کہ جن کے لیے میرا دل یہ چاہ رہا ہے کہ اسے میں اپنی کتاب اسرار ھویت اور اسرار بسم اللہ سے بیان کروں،

☆......اگر آپ یہ کہیں کہ **اللہ** کیا مطلب اور کیا مراد ہے یہاں پر کیا یہاں پر مراد ﴿ا۔ل۔ل۔ہ﴾ ہے یا مراد مسمیٰ ہے،

☆......اسم مقدس اللہ ظاھر میں (۴) حروف کا مجموعہ ہے اور باطن میں (۱۱) حروف کا مجموعہ ہے،

ایک حرف اسم مقدس اللہ کا پردہ غیبت میں ہے، یہ (۴) حروف کا مجموعہ بھی ظاھر میں ہے ، وگرنہ اسم مقدس اللہ (۵) حروف کا مجموعہ ہے،

☆......بلکہ یوں کہہ دوں کہ بصارت سے اگر دیکھا جائے، تو ﴿۴﴾ حرفی، اور بصیرت سے اگر دیکھا جائے، تو اسم مبارک اللہ ﴿۵﴾ حرفی ہے،

☆......تلفظ اسم مقدس اللہ ﴿الف۔لام۔لام۔ھا۔﴾

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر میں میں کچھ اس طرح سے ہے، ﴿ا۔ل۔ل۔ہ﴾ جمع چار حروف،

☆......اسم مقدس اللہ بیّنات میں ﴿۔ل۔ف۔ا۔م۔ا۔م۔ا﴾ جمع سات حروف،

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر اور بیّنات کی روشنی میں ﴿ا۔ل۔ف۔ل۔ا۔م۔ل۔ا۔م۔ھ۔ا۔﴾ جمع گیارہ حروف، احرف پردہ غیب میں،

☆......اب اگر اسم مقدس اللہ کو ظاہر کے باطن اور باطن کے باطن کے ساتھ اگر دیکھا، اور پرکھا جائے تو کچھ اس طرح سے حصول ہوتا ہے،

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر ظاہر کے ظاہر میں ﴿ا۔ل۔ل۔ا۔ہ﴾ جمع پانچ حروف،

☆......اسم مقدس اللہ بینات میں باطن کے باطن میں اللہ کے اسم کا حاصل کچھ اس طرح سے ہوگا،

﴿ا۔ل۔ف۔ل۔ا۔م۔ل۔ا۔م۔ا۔ل۔ف۔ھ۔ا۔﴾

☆......جب عدد اللہ کے بینات میں آتے ہیں تو اب حجابات ہٹ جاتے ہیں، اور حروف اب کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتے ہیں، کہ یہاں اب حروف کی تعداد (۱۴) ہیں،

☆......اور جب یہی بینات اللہ بینات کے اعداد میں جب تبدیل ہوتے ہیں، تو عدد پھر جمع حاصل (۱۳) ہو جاتے ہیں اور ایک پھر پردہ غیبت میں چلا جاتا ہے،

☆......اللہ کے زُبُر میں اعداد کچھ اس طرح سے حاصل ہوتے ہیں، کہ جو ﴿۶۶﴾ بنتے ہیں کہ جس کا حاصل جمع (۱۲) ہے،

☆......اور اگر اس کے بینات کو دیکھا جائے، تو وہ بھی کچھ اسی طرح سے ظاہر ہوتا ہے، کہ جو بینات کے اعداد میں ﴿۱۹۳﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع بھی، (۱۳) بنتے ہیں کہ ایک یہاں بھی پردہ غیب میں ہے،

☆......ابتدا قرآن کی **بسم اللہ الرحمن الرحیم** سے ہوئی ہے

☆......بسم اللہ کے حروف ﴿۱۹﴾ ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی ﴿۱۹﴾ بنتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

﴿م۔ح۔م۔د﴾ ﴿ع۔ل۔ی﴾ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ﴾ ﴿ح۔س۔ن﴾ ﴿ح۔س۔ی۔ن﴾

﴿۱۹﴾ حروف بنتے ہیں،

☆ بسم ﴿ب۔س۔م﴾ کے اعداد ﴿۱۰۲﴾ زُبُر میں بنتے ہیں،

☆ ایمان ﴿ا۔ی۔م۔ا۔ن﴾ کے اعداد ﴿۱۰۲﴾ زُبُر میں بنتے ہیں،

☆ اور اسم مبارک امیر المومنینؑ کے اعداد بینات ﴿ی۔ن۔ا۔م۔ا۔﴾ میں ﴿۱۰۲﴾ بنتے ہیں،

☆ اسلام ﴿ا۔س۔ل۔ا۔م۔﴾ کے اعداد زُبُر میں ﴿۱۳۲﴾ بنتے ہیں،

☆ اور اسم مقدس محمدؐ کے بینات بھی ﴿ی۔م۔ا۔ی۔م۔ا۔ل۔﴾ اعداد میں ﴿۱۳۲﴾ بنتے ہیں،

اب ذرا بات کو آگے بڑھاتے ہیں کہ، اور اب ہم اسرار کو چھوڑتے ہوئے فقط ان ہستیوں کے زُبُر کے حروف کو دیکھتے ہیں اور اس کے بعد ان کے بینات کو دیکھیں گیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا راز ہونگے کہ جو اس کے اعداد میں ہونگے،

☆ اسم مبارک رسول اکرمؐ ﴿م۔ح۔م۔د﴾ چار حرفی ہے،

☆ اسم مبارک امیر المومنینؑ ﴿ع۔ل۔ی﴾ تین حرفی ہے، ﴿۴۔۳۔۔۷﴾

☆ اسم مبارک حضرت فاطمہؑ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ﴾ پانچ حرفی ہے، ﴿۷۔۵۔۔۱۲﴾

☆ اسم مبارک امام حسنؑ ﴿ح۔س۔ن﴾ تین حرفی ہے، ﴿۱۲۔۳۔۔۱۵﴾

☆ اسم مبارک امام حسینؑ ﴿ح۔س۔ی۔ن﴾ چار حرفی ہے، ﴿۱۵۔۴۔۔۱۹﴾

☆ اسم مبارک امام زین العابدینؑ ﴿ع۔ل۔ی﴾ تین حرفی ہے، ﴿۱۹۔۳۔۔۲۲﴾

☆ اسم مبارک امام محمد باقرؑ ﴿م۔ح۔م۔د۔ب۔ا۔ق۔ر﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۲۲۔۸۔۔۳۰﴾

☆ اسم مبارک امام جعفر صادقؑ ﴿ج۔ع۔ف۔ر۔ص۔ا۔د۔ق﴾ آٹھ حرفی ہے ﴿۳۰۔۸۔۔۳۸﴾

☆ اسم مبارک امام موسیٰ کاظمؑ ﴿م۔و۔س۔ی۔ک۔ا۔ظ۔م﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۳۸۔۸۔۔۴۶﴾

☆ اسم مبارک امام علی رضاؑ ﴿ع۔ل۔ی۔ر۔ض۔ا﴾ چھ حرفی ہے، ﴿۴۶۔۶۔۔۵۲﴾

☆اسم مبارک امام محمد تقیؑ ﴿م-ح-م-د-ت-ق-ی﴾ سات حرفی ہے، ﴿۵۲-۷-۵۹﴾

☆اسم مبارک امام علی نقیؑ ﴿ع-ل-ی-ن-ق-ی﴾ چھ حرفی ہے، ﴿۵۹-۶-۶۵﴾

☆اسم مبارک امام حسن عسکریؑ ﴿ح-س-ن-ع-س-ک-ر-ی﴾ آٹھ حرفی ہے،

﴿۶۵-۸-۷۳﴾

☆اسم مبارک امام مھدیؑ ﴿م-ح-م-د﴾ چار حرفی ہے، ﴿۷۳-۴-۷۷﴾

﴿حاصل جمع ـــــــــ ۱۴﴾

اب یہاں سے ہم ایک نگاہ ان مقدس ہستیوں کے حروف زُبُر و بینات پر ڈالتے ہیں،

☆اس اللہ جل جلالہ، کے حروف زُبُر اور بینات میں ﴿ا-ل-ف-ل-ا-م-ل-ا-م-ھ-ا﴾

گیارہ، حرفی ہے،

☆اسم رسول اکرمؐ، کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿م-ی-م-ح-ا-م-ی-م-د-ا-ل﴾

گیارہ حرفی ہے، ﴿۱۱-۱۱-۲۲﴾

☆اسم مبارک امیر المومنینؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ع-ی-ن-ل-ا-م-ی-ا﴾ آٹھ

حرفی ہے، ﴿۲۲-۸-۳۰﴾

☆اسم مبارک حضرت فاطمہؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ف-ا-ط-ا-م-ی-م-ھ-ا﴾ نو

حرفی ہے، ﴿۳۰-۹-۳۹﴾

☆اسم مبارک امام حسنؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ح-ا-س-ی-ن-ن-و-ن﴾ آٹھ

حرفی ہے، ﴿۳۹-۸-۴۷﴾

☆اسم مبارک امام حسینؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ح-ا-س-ی-ن-ی-ا-ن-و-ن﴾

دس حرفی ہے، ﴿۴۷-۱۰-۵۷﴾

اللہ اور پنجتن پاک سمیت جمع حروف بنتے ہیں، ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۹۔۸۔۱۰۔۔۵۷﴾ حاصل ﴿۱۲﴾

حسنین شریفین کے بغیر بھی، اللہ رب العزت، محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، علیہم السلاۃ والسلام کے حروف کو اگر شمار کیا جائے تو بھی وہی مبارک عدد سامنے آتے ہیں ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۹۔۔۳۹﴾ حاصل جمع ﴿۱۲﴾

☆ اللہ اور پنجتن پاک کے حروف میں سے سیدہؑ کے حروف کو اگر نکال دیا جائے تو بھی یہی مبارک عدد حروف میں سامنے آتا ہے، ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۸۔۱۰۔۔۴۸﴾ حاصل جمع ﴿۱۲﴾

☆ سیدہؑ کے ساتھ بھی بارہ حروف اور سیدہؑ کے بغیر بھی بارہ حروف ہی بنتے ہیں،

سوال یہ کہ اس کی علت کیا ہے، اس کا سبب اصلی کیا ہے،

کیونکہ سیدہؑ اکیلی ہی پنجتن بھی ہے اور اکیلے ہی بارہ بھی ہے، اور اکیلے ہی چودہ بھی ہے،

☆ اس لیے کہ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ۔﴾ حروف پانچ ہیں اور ﴿۱۳۵﴾ عدد ہیں، حاصل جمع ﴿۹﴾ کہ جو سیدہؑ کا عدد مخصوص ہے،

اور اگر اسی کو زُبر اور بینات باضافہ جمع زُبر تو پھر بھی وہی اسرار کھلتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہے،

☆ ﴿۔ف۔ا۔ط۔ا۔م۔ی۔م۔ھ۔ا۔﴾ کہ جو نو حروف بنتے ہیں،

تو اس کو اگر اس طرح سے دیکھا جائے تو بھی اسرار کھلتے ہیں، ﴿۵۔۹۔۔۱۴﴾ تو سب مل کے چودہ ہیں اور یہاں پر اکیلی سیدہؑ چودہ بھی ہے اور پانچ بھی ہے،

☆ اب ایک جملہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیدہؑ کا ظاہر پنجتن، اور سیدہ کا باطن چودہ ہیں،

اللہ اکبر امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں، ظاهری الولایة و الامامة، و باطنی غیب لا یدرك،

میرا ظاہر ولایت اور امامت ہے اور میرا باطن وہ غیب ہے کہ جس کو کوئی بھی درک نہیں کر سکتا،

مولا کا ظاہر امامت اور ولایت کے ساتھ پنجتن پاک میں شامل اور سیدہؑ پنجتن میں بھی شامل ہے اور اس کے علاوہ، اور اکیلی ظاہر امور میں پنجتن میں بھی شامل، اور باطن چودہ معصوم سیدہؑ سے ہیں،

﴿عصمت صغریٰ زینب کبریٰؑ﴾

☆اب یہاں اگر ایک عظیم الشان کی عظیم الشان بیٹی کا اگر ذکر نہ کیا جائے تو یقیناً ناانصافی ہو جائے گی،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام کائنات کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جن وانس کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام افلاک، ابراج عوالم کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جنت کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جبرئیلؑ کے پروں کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام میکائیلؑ کی قوت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام اسرافیلؑ کی شان وشوکت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام عزرائیلؑ کا قبض روح کے لیے اسم اعظم الٰہی،

یکتا صدف بحر امامت، کوکب چرخ ولایت،

دختر حیدر صفدر، گوھر دریائے عصمت و طھارت، ستارہ آسمان عفت،

نور نظر نبوت وولایت، صدف دریائے خلافت ووصایت، مالکہ اسوۃ آسیہؑ،

بالاتر از رتبہ ھاجرۃ، فخر مریمؑ و سارۃ، مالکۃ سیرت خدیجہؑ برایت زھراؑ،

مخدرہ دوجھان، عقیلۃ القریش، ام المصائب، قرینۃ النوائب، عصمت صغری،

ناموس کبری، محبوبۃ المصطفیؐ، قرۃ العین المرتضیؑ، اخت الحسن المجتبیؑ

والحسینؑ الشھید بکربلاء، بنت الزھرۃ الزھراء، زینت العظمی،

روحی وارواح العالمین فداھا.

اسم علیؑ امیر المومنینؑ کائنات کی زینت بلکہ عرش فرش کرسی لوح وقلم ماری وما لاریٰ کی زینت ہے، بلکہ

و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زینوا مجالسکم بذکر علی ابن ابی طالب لان ذکرہ ذکری وذکری ذکر الله وذکر الله عبادة

فلو کان النساء بمثل هذی لفضلت النساء علی الرجال

فما التانیث عیب للشموس ولا التذکیر فخر للهلال

ہر جگہ کی کوئی نا کوئی زینت ہوتی ہے، گھروں کی زینت، اور تزئین کافی چیزوں سے کی جاتی ہے،

مثلاً اچھی ٹائلز لگائی جاتی ہیں، باغیچہ بنوایا جاتا ہے، قالین بچھائے جاتے ہیں،

فانوس لگائے جاتے ہیں، اور لائٹنگ وغیرہ بھی کی جاتی ہے، زینت کے لیے، جنت کے دروازے کی زینت، اسم علیؑ ہے،

ہر انسان کے چہرے پر اللہ نے اسم علیؑ کو لکھ دیا ہے،

پس جو کائنات کی زینت عالم امکان کی زینت ہے، تو کیا کہنے اس بی بی کے کہ جو اپنے باپ کی زینت ہے، اسی کی زینت کا نام حضرت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

حضرت زہراؑ ام ابیہا ہیں، بی بی زینبؑ زین ابیہا ہیں،

﴿زین اب﴾ اپنے باپ کی زینت، یا سایہ دار درخت، اور اس کے علاوہ بھی کافی معانی کا حامل ہے،

کیسے زینت نا ہو کہ مولا علیؑ اپنی زندگی میں شام کو فتح نا کر سکے لیکن کیا کہنے اس بی بی کے جس نے اپنے ایک خطبے سے شام کو فتح کر دیا،

ملتا ہے کہ جب بی بی شام سے جانے لگی تو اکثر گھروں سے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، شام کی فاتحہ باپ کی زینت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

اب یہاں ایک اور بی بیؑ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جس کو اسی بی بی کی بیٹی کہا جاتا ہے اور وہ کون ہے، بلکہ یوں کہہ دوں تو زیادہ مناسب ہوگا کہ وہ فاطمہؑ حیا اور عصمت اور عفت کے منتہائے درجے پر فائض تھی،

اور انھی دو فاطمہؑ کی بیٹی کا نام زینبؑ ہے،

☆ یہ وہ بی بی ہے کہ جو نام کے لحاظ سے بھی پنجتنؑ ہے اور نقطوں کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے، کون بی بیؑ

حدیث کساء کے لیے ملتا ہے کہ بی بی ام سلمہؓ نے ارشاد فرمایا کہ یا رسول اللہ کیا میں بھی اندر آ سکتی ہوں

تو آپ نے ارشاد فرمایا، کہ تو خیر پہ ہے،

لیکن کسی جگہ نہیں ملتا کہ شہزادی دو عالم عصمت صغری حضرت زینبؑ نے آنے کی خواہش ظاہر کی ہو،

جس گھر میں سب کساء کے نیچے اسی گھر میں علیؑ کی بیٹی بھی موجود ہے، لیکن آپ نے اندر آنے کی

خواہش ظاہر نا کی، کیوں اس لیے کہ شائید بی بی یہ بتانا چاہتی ہیں،

کہ اے لوگوں اے عرشی اور اے فرشی، سب جان لو سب سمجھ لو سب یقین کر لو، یہ پانچ مل کے پنجتن ہیں

میں اکیلی پنجتن ہوں، کیوں شائید اس لیے کہ بی بی کا نام بھی نام پنجتن کا آئینہ ہے

﴿اسرار اسم مقدس بی بی زہرا سلام اللہ علیہا﴾

بی بی کے نام میں دو اقوال ہیں پہلا قول یہ ہے کہ ﴿بی بی کے نام میں چار حرف آتے ہیں﴾

اور دوسرا قول یہ ہے کہ اس ﴿بی بی کے نام میں پانچ حرف آتے ہیں﴾ اور یہ زیادہ اقوی قول ہے، اس قول کو نورالدین جزائری نے بھی اپنی کتاب میں خصائص الزینبیہ میں نقل کیا ہے،

☆ زُبُر میں پہلے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف اس طرح سے ہیں، ﴿ز۔ی۔ن۔ب﴾ ایسے بھی پنجتن کا عکس ہے،

☆ بینات میں پہلے قول کے مطابق اس عظیم بی بی کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں

﴿ز۔ا۔ی۔ا۔ن۔و۔ن۔ب۔ا﴾

اپنی ماں زہراؑ کی طرح اس بی بی کے حروف بھی (۹) ہیں، ۹۔۴۔۔۱۳ بنتے ہیں ایک پھر پردہ غیب میں، نام کے لحاظ سے یہ بی بی پنجتن ہے،

پہلے قول کے مطابق اس بی بی کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔نسبت ہے جناب زہراؑ کی طرف﴾

﴿ی۔نسبت ہے اپنے باپ علیؑ کی طرف﴾

﴿ن۔نسبت ہے اپنے بھائی حسنین شریفینؑ کی طرف﴾

﴿ب۔نسبت ہے، پنے نانا نبی رسول خدا کی طرف﴾

☆ زُبُر میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿ز۔ی۔ن۔ا۔ب﴾ اس قول کے مطابق بھی پنجتن کا عکس ہے، اس بی بی کا نام

☆ زُبُر اور بینات میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿ز۔ا۔ی۔ا۔ن۔و۔ن۔ا۔ل۔ف۔ب۔ا﴾ ﴿۱۲﴾ حروف بنتے ہیں،

☆اور اگر اس بی بی کے نام نقطہ بینات میں دیکھا جائے تو کچھ ایسی صورت حال سامنے آتی ہے،

﴿ا۔ا۔و۔ن۔ل۔ف۔ا۔﴾ ﴿۷﴾ حروف بنتے ہیں،

﴿۷۔۵۔۱۲﴾ ہو جاتے ہیں، تو اس طرح سے بھی بارہ کا مظہر ہے، پہلے قول کے مطابق ﴿۱۴﴾ کا مظہر ہے، اور دوسرے قول کے مطابق ﴿۱۲﴾ کا مظہر ہے،

یہ وہ بی بی ہے کہ ﴿۔۵۔۱۲۔۱۴۔﴾ میں اس بی بی کا نام گردش کر رہا ہے، اور اس ﴿۵﴾ حرفی نام کی توضیح کچھ اس طرح سے دی گئی ہے، کہ جو قابل صد داد و تحسین ہے،

دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔ نسبت ہے جناب زہراؑ کی طرف﴾

﴿ی۔ نسبت ہے اپنے بھائی سید الشہداء حسینؑ کی طرف﴾

﴿ن۔ نسبت ہے اپنے بھائی حسن مجتبیٰ کی طرف﴾

﴿الف۔ نسبت ہے اپنے نانا احمد مصطفیٰؐ کی طرف﴾

﴿ب۔ نسبت ہے، پنے پدر بزرگوار وصی رسول خداؐ کی طرف﴾

تو اس لحاظ سے بھی پنجتن ہے، اُس لحاظ سے بھی پنجتنؑ ہے، ہر رخ سے عیاں عکس پنجتن نظر آئی،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، نام کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، بلکہ یوں کہدوں کہ مظہر کبریا بھی ہے،

﴿اللہ جل جلالہ کے نام پہ کوئی نقطہ نہیں ہے﴾

﴿محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پہ کوئی نقطہ نہیں ہے،﴾

﴿امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام کے نام پر کہ جو ب کا نقطہ ہیں کوئی نقطہ نہیں ہے،﴾

﴿بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہما کے نام پہ ایک نقطہ ہے﴾

﴿امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پہ ایک نقطہ ہے﴾

﴿سید الشہداء امام حسین مظلوم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پہ تین نقطے ہیں،﴾

﴿اور تنہا شہزادی زینب سلام اللہ علیہا کے نام نامی اسم گرامی میں پانچ نقطے ہیں﴾

پنجتن پاک اور اللہ سمیت ان چھ ناموں پہ (۵) نقطے ہیں، بلکہ یوں کہ دوں کہ پنجتن میں پانچ نقطے، اور اکیلی شہزادی زینب کبریٰ کے نام پر پانچ نقطے ہیں، نام میں بھی پنجتن اور نقطوں میں بھی پنجتن،

جو ہر لحاظ سے پنجتن کی عکاس اور مظہر نظر آئے اس کو زینب کبریٰ کہا جاتا ہے، پنجتن میں سے ہر ایک نیابت کی اس عظیم بی بی نے کی ہے

﴿بسم اللہ کے متعلق ایک بہت ہی اہم تحقیق﴾

☆ میں اس اہم ترین تحقیق کو تفسیر مجید البیان کے صفحہ نمبر (۲۴۳) سے نقل کر رہا ہوں کہ جس کو ہمارے عزیز ترین جن کا ابھی حال ہی میں انتقال ہوا ہے، قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی قمی مبارکپوری بتاریخ (۲۰۰۹-۱۲-۰۱) عید الاضحیٰ اور عید قربان کے درمیاداغ مفارقت دے کر چلے گئے، میں ان کے علو درجات کی دعا کرتا ہوں اور آپ کے فرزند مولانا نصیر مبارکپوری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کی توفیقات خداوند تعالیٰ سے متعال خواستار ہوں،

○......﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اعداد (۷۸۶) بنتے ہیں، اور اگر اس کو غور سے دیکھیں، تو آپ کے سامنے بڑی عجیب و غریب قسم کی حقیقت آجائیگی ۷۸۶ کو الگ الگ کر کے اگر دیکھا جائے، ﴿۶-۸-۷﴾ کو کیمیا کے عناصر سے منسلک کر دیا جائے،

☆......۶- ایٹمی نمبر ہے، (carbon) کا،

☆......اور ۷- ایٹمی نمبر ہے، (nitrogen) کا،

☆......اور ۸- ایٹمی نمبر ہے (oxygen) کا،

اگر ہم ان تین عناصر کو کسی بھی جانور سے نکال دیں، تو وہ مردہ ہو جائے گا، چاہے وہ کوئی (virus) ہی کیوں نا ہو،

☆......اب (۷۸۶) کے اعداد کو اگر جمع کریں، تو (۲۱) آتا ہے، کہ جو کہ ایک مرکب ہندسہ ہے، (۷۸۶) کی طرح (۲۱) کو بھی الگ الگ کر کے پڑھیں، تو آپ کو (۱-۲) نظر آئے گا پڑھا جائیگا،

☆......۱- ایٹمی نمبر ہے، (hydrogen) کا،

☆......۲- ایٹمی نمبر ہے، (helium) کا،

اگر ہم ان دونوں عناصر کو سورج سے نکال دیں تو زمین ایک موت اور تاریکی کھنڈر بن کے

سامنے آجائے گی اور (hydrogen) کو پانی یعنی (h 20) سے علیحدہ کردیا جائے، تو بھی جینا ناممکن ہے،

☆ اب ایکس کے ۔ا۔ اور ۔۲۔ کو جمع کیا جائے، تو (۳) آتا ہے، یہ کوئی مرکب ہندسہ نہیں ہے، بلکہ آزاد عدد ہے، غرض یہ کہ پہلے (۵) عناصر آئے، مرکب کی شکل میں اب (۳) موجود ہے، غیر مرکب اکیلا،

☆ تین اٹیمی نمبر ہے لیتھیم (lithium) کا کہ جو کہ سب سے ہلکی دھات ہے، قدیم یونان میں حکما اپنے مریضوں کو مشورہ دیا کرتے تھے، کہ شفا بخش کنوؤں (HEALING WELLS) سے جا کر غسل کرو، اور ان کا ہی پانی ایک خاص مقدار میں پیا کرو مریض ایسا کرنے سے شفایاب ہوجاتا تھا، جب بیسویں صدی میں ان کنوؤں کا تجربہ گاہ میں تجزیہ کیا گیا، تو اس میں () کی مقدار سب سے زیادہ پائی گئی،

☆ اور ایلو پیتھک طریقہ علاج (therapeutic effect of lithium) میں (injection of lithium carbonate mood controlling) لیتھیم مستعمل ہے اس سے ثابت ہوا کہ نا صرف ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ انسان کی زندگی کے لیے خیر و برکت کا سبب ہے بلکہ زندگی اور بامعنی حیات (ORGANIC LIFE) کے لیے بھی اہم ہے

☆ دوسری چیز قرآن مجید میں سورت حدید موجود ہے، حدید (ح۔د۔ی۔د) (۸۔۴۔۱۰۔۴) (۲۶) عجیب اتفاق ہے، حدید یعنی (iron of ferrum) کا اٹیمی نمبر (۲۶) ہے،

(periodic table of elements) کو پڑھیے، اس طرح اگر ہم قرآن کے آیات کے حروف کو ان کی عددی حیثیت کے مطابق زیر غور لائیں، تو کوئی تعجب نہیں، کہ کیمیا اور دوسرے علوم میں ایک انقلاب آسکتا ہے،

﴿بسم اللہ کے اعجازی اعداد﴾

☆بسم اللہ کے اعداد (۱۹) پر قابل تقسیم ہیں،

بسم الله الرحمن الرحيم میں (۱۹) حروف ہیں،

☆اگر ہم بسم الله الرحمن الرحيم کو بائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو بائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہونگیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

☆مثلا ذیل میں بسم الله الرحمن الرحيم کو بائیں جانب سے لکھا گیا ہے، اس کے حروف کو بائیں جانب سے ہی شمار یں، تو (بسم) میں تین حروف ہیں،

اب ہم ان حروف کو بائیں جانب سے شمار کر کے عدد میں لکھتے ہیں، اور بائیں سے عدد شمار کریں تو تین کا تیرہ ہو جائے گا، اور چار کا چوبیس اور چھ کا چھتیس، اور چھ کا چھیالیس ہو جائے گا،

الرحيم	الرحمن	الله	بسم
۴۶	۳۶	۲۴	۱۳

مندرجہ بالا نقشے میں آپ نے دیکھا ہے کہ ہم نے پہلے تین چار اور چھ لکھے ہیں، اس کے بعد جب ہم نے اسے شمار کیا، تو ایک دو تین اور چار لکھے، تو یہ عدد حاصل ہوا،

﴿۱۳۲۴۳۶۴۶﴾ یہ عدد (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،

اگر ہم بسم الله الرحمن الرحيم کو دائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو دائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہونگیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

بسم	الله	الرحمن	الرحيم
۱۳	۲۴	۳۶	۴۶

تو تیرہ، چوبیس، چھتیس، چھیالیس، ﴿۴۶۳۶۲۴۱۳﴾ بنتے ہیں، کہ جو (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،

☆ جیسا کہ معلوم ہے کہ میں چار کلمے ہیں، اور (۱۹) حروف ہیں، اور ابجد کے لحاظ سے (۷۸۶) ہیں،
اگر ان حروف کو ترتیب وار قرار دیا جائے، تو بنتے ہیں،

عدد	حروف	کلمہ
۷۸۶	۱۹	۴

حاصل عدد بنتے ہیں ﴿۴۱۹۷۸۶﴾ یہ بھی (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،
قرآن مجید کی پہلی آیت (۱۹) حروف پہ مشتمل ہے، اور اس کے کلمات بالترتیب کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿بسم میں تین حروف﴾ ﴿اللہ میں چار حروف﴾ ﴿الرحمٰن میں ۶ حروف﴾ ﴿الرحیم میں بھی ۶ حروف ہیں﴾

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم کے حروف	کل حروف	آیت نمبر
۶	۶	۴	۳	۱۹	۱

﴿۶۶۴۳۱۹۱﴾ اگر ان اعداد کو اس طرح بھی لکھا جائے تو بھی یہ اعداد (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،
یہ اعجاز تقسیم اس حقیقت کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ اللہ کی نازل کردہ الھامی و اعجازی کتاب ہے
مولا علی علیہ السلام نے قیصر روم کے خط کے جواب میں لکھا کہ (انوار مقدسات: سید حسین خاتمی) سوال یہ تھا کہ ہم نے انجیل میں پڑھا ہے کہ آخری نبی پر کتاب نازل ہوگی کہ اس میں ۱۱۴ سورتیں ہونگی. اور ان میں ایک سورت وہ ہے، جو اس کو پڑھ لے اس کی حاجت روا ہوگی.
کہا کہ وہ میرے لیے لکھ کر بھیجیں.
جب حاکم وقت جواب نادے سکا تو ارجاع الی امیر المومنین علیہ السلام ہوا، تو سرکار نے جواب دیا کہ؛
کہ وہ سورت حمد ہے.
پھر آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو آسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں. وہ ۱۰۴ ہیں.

چار رسولوں پہ نازل ہوئی تورات زبور انجیل اور قرآن قرآن ان سب سے بزرگتر ہے بہتر ہے.

موسیٰ کی تورات کے ہزار سورتیں تھیں اور ہر سورت میں ہزار آیات موجود ہیں.

انجیل میں ۱۰۸۰ سورتیں ہیں. وہ جو اللہ نے تمام انبیاء کے لیے بھیجا ہے،

وہ سب کا سب رسول اللہ کے لیے قرار دیا ہے. پس جو قرآن کو پڑھے وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے تمام آسمانی کتابوں کی قرائت کر لی ہو.

قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں. اور کوئی بھی سورت سورۃ الحمد سے بالاتر نہیں ہے.

جو کچھ بھی تمام آسمانی کتابوں میں ہے پورے قرآن میں ہے وہ سورۃ حمد میں ہے.

پھر آپ نے فرمایا کہ سورۃ حمد کی ۷ آیات ۲۵ کلمات ۱۲۴ حرف ہیں. اور دس نام ہیں.

(۱) حمد

(۲) فاتحۃ الکتاب

(۳) ام الکتاب

(۴) صلوات

(۵) فرقان العظیم

(۶) ام الفرقان

(۷) الوافیہ

(۸) کافیہ

(۹) وافیہ

(۱۰) شافیہ. سبع مثانی؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کے ۱۹ حروف ہیں کہ جو جہنم کے زبانیہ (۱۹) ہیں ان سے سب امان ہیں.

الحمد۔۔۔میں پانچ حرف ہیں جو پانچ نمازوں کی طرف اشارہ ہے.

یعنی دوسرے لفظوں پانچ نمازوں کا ثواب اس میں پوشیدہ ہے.

لله۔۔۔کے تین حرف ہیں نماز کے اوقات ۳۔۵ میں جمع کریں.

الحمد لله۔۔۔۸ حروف جنت کے بھی ۸ دروازے ہیں.

رب العالمین۔۔۔کے ۱۰ حروف ہیں ۱۰+۸=۱۸ خداوند اٹھارہ ہزار حسنہ پڑھنے والے کے نام لکھ دیتا ہے اور اٹھارہ ہزار سیئات کو محو کر دیتا ہے اور عالم بھی ۱۸ ہزار ہیں.

الرحمن۔۔۔کے حروف ۶ ہیں = ۱۸+۶=۲۴ خداوند نے دن رات میں گھنٹے ساعات بھی ۲۴ قرار دی ہیں.

جو الرحمن کہے اللہ سکے ان ۲۴ گھنٹوں میں ہونے والوں کی مغفرت فرماتا ہے.

الرحیم۔۔۔کے حروف بھی ۶ ہیں جمع کریں تو ۲۴+۶=۳۰ جو حروف بنتے ہیں.

حق تعالی نے پل صراط کی درازی کو ۳۰ ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے. اور الرحیم ہے پس مومنین کیلیے آرام سے گزر جائینگے.

مالك یوم الدین۔۔۔کے ۱۲ حرف ہیں ۳۰+۱۲=۴۲ حرف ہوتے ہیں کہ عیسیٰؑ کے وصی بھی ۴۲ ہیں جو ان کو ادا کرے اللہ کو ثواب خدمت گزاران اوصیا عیسیٰؑ عطا کرے گا.

ایاك نعبد:۔۔۔حروف ۸ ہیں ۴۲+۸=۵۰ اللہ نے قیامت کے دن کو ۵۰ ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے.

جو ان پچاس حروف کو زبان پر جاری کرے قیامت کے ۵۰ ہزار سال کے دن امان میں ہوگا.

وایاك نستعین۔۔۔کے ۱۱ حروف ہیں ۱۱ کو ۵۰ کے ساتھ جمع کرو ۶۱ بنتے ہیں،

اور اللہ نے ۶۱ عظیم دریاؤں کو خلق فرمایا ہے. پس جو بھی ان ۶۱ حروف کو زبان پے جاری کرے اللہ اسکے لیے ۶۱ دریا اور جو ان موجود ہے نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دے گا اور اسکے گناہوں کو محو فرما دے گا

اھدنا۔۔۔؛ پانچ حروف **الصراط المستقیم** ۱۴ حروف ۱۹+۶۱=۸۰ حروف ہیں.

جھوٹ اور شراب کے ۸۰ تازیانہ ہیں. یہ جو انسان قدم قدم پے گناہ کرتا ہے اللہ ان کا مواخذہ نا کرے گا

صراط الذین انعمت علیھم ؛۔۔۔کے ۱۹ حروف ہیں کہ ۹۹ بنتے ہیں؛ ۸۰+۱۹=۹۹ ہیں۔

اللہ کے اسماء حسنیٰ ۹۹ ہیں. جو تا **صراط الذین انعمت علیھم** تک کہے وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے ۹۹ اسماء کو ورد کیا اور اسکا ثواب اسکے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے.

غیر المغضوب علیھم ۔۔۔۔ ۱۵ حروف ہیں جمع کریں ۹۹+۱۵=۱۱۴ بنتے ہیں۔

قرآن کریم کی سورتیں بھی ۱۱۴ ہیں. خدا اس کو ختم قرآن کا ثواب عطا کرتا ہے بعض جگہ ۲۲ ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے.

ولا الضالین؛۔۔۔ ۱۰ حروف بنتے ہیں دس کو ۱۱۴ سے جمع کریں ۱۲۴ بنتا ہے ۱۲۴ حروف ہیں؛

اللہ نے پیغمبر بھی ۱لاکھ چوبیس ہزار خلق فرمائے گویا وہ ایسا ہے کہ اس نے ان تمام کی نبوتوں کا اقرار کیا اور ان سب اقرار کا ثواب اسکو دیا جاتا ہے. گویا اس نے ان سب کے ساتھ نماز پڑھی ہو روزہ رکھا ہو.

جہاد کیا ہو قیامت میں بھی ان کے ساتھ ہوگا.

سرکار کے جواب جب قیصر کے لیے ارسال ہوئے تو ایمان لے آیا اور تصدیق کی.

پورے قرآن میں اسم مبارک اللہ (۲۸۰۷) مرتبہ آیا ہے. اللہ کا یہ نام اتنا زبان زدو خاص و عام مومن مشرک کافر منافق سب جانتے ہیں کہ اللہ ایک ذات کا نام ہے.

میرے حبیب اگر ان سے سوال کرو کس نے خلق کیا ہے.

ولئن سئلتھم من خلقھم لیقولن اللہ.

اللہ نے ہر چیز کو چھپا کے رکھا ہے دعاؤں کی قبولیت کو بھی چھپا کے رکھا ہے ارباب لطائف نے کہا ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے. اس لیے کہ توحید کی اساس بسم اللہ کے اوپر ہے. کافر اس اسم کے ذریعے مسلمان اور پاک ہو جاتا ہے.

اگر کوئی کافر **لا الہ الا اللہ** کی جگہ **لا الہ الا الرحمن** کہے پاک نہیں ہوگا، اللہ کا نام زبان پر آنا واجب و لازمی ہے.

یہی اللہ کا نام کی بجائے رحمان کہہ دیں (ذبیحہ) (ذبح) حرام ہے.

اللہ ذاکروں کا مقام بیان فرما رہا ہے کہ کون لوگ

الذین یذکرون اللہ قیاما و قعودا ابتداء ذکر اللہ سے اختتام اسم اللہ پہ.

لا الہ الا اللہ کہا معلوم نہیں مانا کہ نہیں مانا،

لیکن جب **محمدٌ رسول اللہ** کہا تو ثابت ہو گیا، **لا الہ الا اللہ** کو ماننے والا ہے،

محمدٌ رسول اللہ کہا لیکن خاتمیت کی مہر نہیں لگی، جب **علیٌ ولی اللہ** زبان پے جاری ہوا خاتمیت کی سند مل گئی، اقرار بہ رسالت بھی ہو گیا،

﴿اسم 5 کے راز﴾

ظاہر اسم اللہ ا ل ل ہ چار حروف ہیں لیکن اس اسم مقدس میں تلفظ کے اعتبار سے ۵ حرف ہیں۔

زبر (۵) حرفی ہے بینات میں ۱۱ حرفی ایک حرف چھپا ہوا ہے فی مکنون السر ہے۔

بہر حال (۵) حرفی ہے نام مبارک اللہ۔ اور اس پانچ کے عدد میں بڑی خاصیت پائی جاتی ہیں۔

بلاغت اور تمامت پر دلالت کرتا ہے۔ اسی لیے اس کو دایر کہا جاتا ہے۔ اور اسی لیے جتنا بھی ۱۵ اسکو ۵ سے

ضرب کریں حاصل پانچ ہے۔

(۵) کو (۵) سے ضرب دیں (۲۵)

پھر پانچ پھر پانچ سے ضرب دیں (۱۲۵)۔

پھر پانچ سے ضرب دیں (۶۲۵) الی آخرہ۔

اصول دین کی بنا (۵) پر ہے۔

نماز کے لیے پانچ اوقات معین ہوتے ہیں۔

احکام شرعی بھی پانچ پر مشتمل ہیں۔

فرض ۔ سنت ۔ حرام ۔ مکروہ ۔ مباح

روزہ سال میں پانچ دن حرام ہیں۔ عیدین ۔ و ایام تشریق ۔

اکثر اہل نظر نے کہا ہے کہ اگر کوئی فکر کے ساتھ دیکھے تفکر کریں ہر آئینہ اسکے اوپر مشھود ہو جائیگا کہ بنائی

کلیات ممکنات (۵) ہے۔

عقل ۔ نفس ۔ ہیولی ۔ صورت ۔ جسم ۔

امھات اجناس عالیہ بھی (۵) ہیں۔

کیف ۔ وکم ۔ فصل ۔ انفصال ۔ وسبت ۔

انسان کے جو احسن الخلقت کا نظارہ دلربا ہے (۵) پر اس کی خلقت کا عکس ہے۔

سر۔ دو ہاتھ۔ دو پاؤں۔

ان کے اطراف میں بھی پانچ جلوہ گر ہیں۔

دونوں ہاتھوں میں پانچ پانچ انگلیاں، اشارہ ہے کھاؤ گے پیو گے ان پانچ کے ذریعے۔

دونوں پاؤں میں پانچ پانچ انگلیاں قرار دی اشارہ ہے کہ جہاں بھی چلو گے سیر کرو گے رزق کیلئے جاؤ گے تو (۵) کے ذریعے۔

اب رہ گیا سر کے جو دوسری طرف قرار پا چکا ہے علو منزل میں قرار یافتہ ہے۔ (۵) حسوں کا حامل ہے۔

سمع۔ بصر۔ شم۔ ذوق۔ لمس۔

باطن کی بھی (۵) حس موجود ہیں۔

خیال۔ ومتفکر۔ واهمه۔ حافظه۔ حس مشترك۔

انبیاء میں اشرف ترین انبیا (۵) ہیں۔ کہ جو صاحبان شریعت ہیں:

نوحؑ، ابراهیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، ومحمد صلی الله علیه وآله وسلم۔

جب مباہلہ کا وقت آیا تو نبی اکرمؐ بھی (۵) کو لے کر گئے۔

چادر کے نیچے حدیث کساء میں بھی (۵) اکٹھا ہوئے۔

اللہ کے پانچ حرفوں میں سے ایک عجیب و غریب اسرار کا خزانہ موجود ہے۔

دو الف ہیں ایک مکتوب ہے ظاہر ہے۔ ایک ملفوظ ہے باطن ہے مخفی ہے غائب ہے پوشیدہ ہے مکتوم ہے۔

دو لام ہیں ایک ساکن ہے اور ایک متحرک ہے۔

اور ایک ھا ہے۔ جو ھویت کے اسرار کا مالک ہے۔

الف ظاہر عبارت ہے کہ واحدیت مرتبہ اعتبار وحدت کے ساتھ ہے بشرط شئی اور اسکے ساتھ ظہور

ذات ہے.

الف تجلی احدیت کی طرف اشارہ ہے. به شرط لا شی.

دولام لام ساکن اشارہ ہے. عالم ملک کی طرف یعنی عالم شھادت کی طرف. عالم اجسام کی طرف عالم خلق کی طرف اور اسکا ساکن ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ملک میں اس کے کوئی تعریف کر سکتا ہی نہیں جب تک اللہ اذن عطا نا کرے لام حرکت میں آ سکتا ہی نہیں اسکی مرضی کے بغیر.

لام متحرک عبادت اور اشارہ ہیں عالم ملکوت کی طرف عالم الغیب کی طرف عالم ارواح عالم امر کی طرف بکہ حس احساس اس جگہ تک جا سکتا ہی نہیں.

اور حرکت دلالت ہے اس بات کی طرف ملک اسکے قبضہ قدرت میں ہے.

حرف ھا ھویت پے دلالت کرتا ہے اور ان تمام حروف سے مافوق ہے اور غیب ھویت کی طرف اشارہ رکھتا ہے.

اسم اللہ میں اصل ھا ہے. جو غیب کا کنایہ ہے کہ اس کی ذات وھویت غیر متعین ہے. ھا غیب کنایہ ہے.

وہ پے لام ملک آیا اس کا تخصص خصوصیت خاصیت زیادہ ہوگئی.

اللہ اسم ذات اسم ھا ہے حرف ھا ہے.]

رحمان بڑا رحم کرنے والا۔ بڑی رحمتیں کرنے والا۔ رحیم ہمیشہ رحم کرنے والا۔ رحمان رحمت ظاہریہ۔ رحیم رحمت باطنیہ.

کہا گیا ہے کہ اللہ کے ۳۰۰ نام ہیں

ہزار نام ملائکہ مقربین کے لیے ہیں.

ہزار نام انبیاء مرسلین کے لیے ہیں.

۹۹۹ نام ہم لوگوں کے لیے ہیں ایک نام پردہ غیب میں مکنون سری میں ہے مخزون ہے.

تین سو نام توریت میں بیان ہوئے.

تین سو نام زبور میں بیان ہوئے.

تین سو نام انجیل میں بیان ہوئے.

۹۹ نام قرآن میں بیان ہوئے:

اللہ نے اس امت پہ اتنا کرم کیا کہ تین ایسے نام عطا کر دیئے کہ جن میں اللہ کے ہزار نام آ گئے. تین ہزار نام بسم اللہ کے تین نام ہر نام اللہ کے ہزار ناموں کا مرکز بن گیا.

پس گویا جو تین نام پڑھ لے وہ شخص ایسا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے تین ہزار نام کا ورد کر لیا ہو،

.نام اور اسماء حسنیٰ ۹۹.

۱۳۳ اسماء اللہ کی الوہیت کے متعلق اللہ کے اسم میں پوشیدہ .

۱۳۳ اسماء اللہ رحمت ذاتیہ رحمانیت کے اندر پوشیدہ.

۱۳۳ اسماء اللہ رحیمیت میں رحیمیت وجوبیہ میں پوشیدہ.

پس ان اسماء کو لانے کا مقصد یہ ہے الوہیت دنیا و آخرت سب اگر بھلائی چاہتے ہو تو ان اسماء کا ورد کرتے رہیں،

اللہ اکبر بحر الحقائق میں مندرج ہے کہ.

اللہ کا اسم جلالیہ ہے. اور دلالت جبروت قاھریت عظموت پہ کرتا ہے.

رحیم اسم جمالیہ ہے، کہ فقط و فقط دلالت لطف محض کردگار پہ کرتا ہے. رحمٰن.

رحمٰن دایر مدار ہے ان دونوں کے درمیان،

لطف و قہر کے درمیان،

وسیلہ جلال و جمال کے درمیان برزخ.

لفظ اللہ سے ہیبت ظاہر ہے۔

لفظ رحیم سے انسیت محبت ظاہر ہے۔

قہر و لطف ایک دوسرے کے ضد ہیں۔ ضروری تھا کہ ان دونوں کے درمیان ایک واسطہ ذریعہ ہو، جو ان دونوں کو ملاتا ہے اور وہ لفظ واسم رحمان ہے۔ کہ جو اظہر من الشمس ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس عظیم آیت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے بینات کو تکرارات کے بغیر دیکھا جائے، تو اس میں اسم امیر المومنین علیہ السلام کا ظہور ہوتا ہے، سرکار ارشاد فرماتے ہیں، کہ تمام علم آسمانی کتابوں میں اور تمام آسمانی کتابوں کا علم قرآن میں اور قرآن سورۃ الحمد میں، اور سورۃ الحمد بسم اللہ میں اور بسم اللہ ب میں اور ب نقطے میں، اور پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، میں وہ نقطہ ہوں جو ب کے نیچے ہے،

ابتدا ہے اللہ تعالی کہ اسم مقدس کے ساتھ کتبت بالقلم مدد چاہتا ہوں اللہ تعالی کہ اسم مقدس کے ذریعے، تو مدد بھی اللہ کہ اسم مقدس سے ہی مانگی جاتی ہے جس طرح اللہ کے اور بھی نام ہیں وہاں اللہ کا ایک نام علی بھی ہے، وہ عرش پہ علی ہے، اور یہ عرش پہ علی ہیں،

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ابجد اور بینات کی روشنی میں﴿

﴾کل بینات آیت﴿								
	ا	ی	ن	ی	م	ل	ف	ا
	م	ا	م	ا	ل	ف	ا	م
	ا	ا	ی	م	و	ن	ل	ف
	ا	م	ا	ا	ا	ی	م	

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اضافی بینات کہ بغیر﴿

﴾غیر تکراری بینات﴿	ا	ی	ن	م	ل	ف	و	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	١	١٠	٥٠	٤٠	٣٠	٨٠	٦	﴾٢١٧﴿

اس آیت کے زُبُر کے حاصل جمع ٢١٧ بنتے ہیں،

﴾اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴿

﴿علی بن ابی طالب﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿علی بن ابی طالب﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۱۷﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سرّ دوم﴾

﴿بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم ،اور پنجتن پاک علیہم السلام﴾

اس عظیم آیت کے زُبر پہ اگر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کے سامنے جو عدد منکشف ہوتے ہیں ، وہ عدد ہیں ، ﴿۷۸۶﴾ کہ جو ہر شخص ان کی افادیت سے واقفیت رکھتا ہے ، بسم اللہ ابجد کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ہیں

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم کے اعداد

﴿زُبر آیت﴾	ب	س	م	ا	ل	ل	ہ
﴿اعداد﴾	۲	۶۰	۴۰	۱	۳۰	۳۰	۵
﴿زُبر آیت﴾	ا	ل	ر	ح	م	ن	
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۲۰۰	۸	۴۰	۵۰	
﴿زُبر آیت﴾	ا	ل	ر	ح	ی	م	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۲۰۰	۸	۱۰	۴۰	﴿۷۸۶﴾

﴿ابجد میں بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم کے اعداد ۷۸۶، ہیں﴾

قرآن کریم کی اس آیت کے اعداد کو کون نہیں جان جاتا، ہر مذہب والا ہر فرقے والا ان اعداد کو جانتا ہے، ان کی افادیت سے واقف ہے، حروف کے لحاظ سے بھی یہ آیت پنجتن کا جلوہ ظاہر کرتی ہے اور، اعداد کے لحاظ سے بھی یہ آیت پنجتن کا جلوہ لیے ہوئے ہے،

﴾رب العالمین اور پنجتن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴿

﴾اللہ جل جلالہ کے اعداد﴿

﴾اللہ﴿	ا	ل	ل	ہ	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱	۳۰	۳۰	۵	﴾۶۶﴿

﴾اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد﴿

﴾مصطفیٰ﴿	م	ص	ط	ف	ی	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۴۰	۹۰	۹	۸۰	۱۰	﴾۲۲۹﴿

﴾اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعداد﴿

﴾علیؑ﴿	ع	ل	ی	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۷۰	۳۰	۱۰	﴾۱۱۰﴿

﴾اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴿

﴾فاطمہؑ﴿	ف	ا	ط	م	ہ	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۸۰	۱	۹	۴۰	۵	﴾۱۳۵﴿

﴾اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام﴿

﴾حسنؑ﴿	ح	س	ن	﴾حاصل جمع﴿

﴾اعداد﴿	۸	۶۰	۵۰	﴾۱۱۸﴿

﴾اسم مقدس امام حسینؑ علیہ الصلاۃ والسلام﴿

﴾حسینؑ﴿	ح	س	ی	ن	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۸	۶۰	۱۰	۵۰	﴾۱۲۸﴿

اعداد کے لحاظ سے بھی بسم اللہ میں پنجتن پاک کا جلوہ موجود ہے، ﴾حاصل جمع﴿ ﴾۷۸۶﴿

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷۸۶

اسامی مبارک پنجتن پاک علیہم السلام ۷۸۶

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾اسم مقدس امیر المومنینؑ﴿

﴾زُبر و بینات کے آئینے میں﴿

﴾قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴿

﴾ظہور اول﴿

﴾سرِ سوم﴿

﴾بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴿

﴾بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرَّحِیم حروف کی تعداد کہ آئینے میں﴿

﴾تعداد﴿	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
﴾حروف﴿	ب	س	م	ا	ل	ل	ہ
﴾تعداد﴿	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
﴾حروف﴿	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا
﴾تعداد﴿	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹		
﴾حروف﴿	ل	ر	ح	ی	م		

﴾بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اور پنجتن پاک کا جلوہ﴿

﴾حروف اسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴿

﴾تعداد﴿	۱	۲	۳	۴
﴾اسم مقدس محمدؐ﴿	م	ح	م	د

حروف اسم امیرالمومنین علیہ السلام

تعداد	۵	۶	۷
اسم مقدس علیؑ	ع	ل	ی

حروف اسم مقدس حضرت زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اسم مقدس فاطمہؑ	ف	ا	ط	م	ہ

حروف اسم مقدس حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام

تعداد	۱۳	۱۴	۱۵
اسم مقدس حسنؑ	ح	س	ن

حروف اسم مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام

تعداد	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
اسم مقدس حسنؑ	ح	س	ی	ن

﴿بسمہ تعالٰی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سرِّ چہارم﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ، اور بارہ کا عدد﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم﴾

اس عظیم آیت کے اہم جملات الرحمن الرحیم کے حروف کو اگر شمار کیا جائے تب بھی کچھ حقائق آشکار ہوتے ہیں، یعنی وہ نام کہ جو اللہ تعالٰی کے رحمانیت اور رحیمیت پہ دلالت کرتے ہیں، وہ حروف بھی بارہ ہی ہیں جیسا کہ سابقاً بیان بھی ہوا ہے، ویسا انیس حروف ہیں اور ایسی ان دو لفظوں کے بارہ حروف ہیں ، یہ بارہ بھی بارہ کی مظہریت کی طرف اشارہ ہے۔

﴿اعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶
﴿الرحمن﴾	ا	ل	ر	ح	م	ن
﴿اعداد﴾	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
﴿الرحیم﴾	ا	ل	ر	ح	ی	م

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ یہاں اعداد کی تعداد بارہ ہے۔

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾اسم مقدس امیر المومنینؑ﴿

﴾زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴿

﴾قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴿

﴾ظہور اوّل﴿ ﴾سرِ پنجم﴿

﴾بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور نام مولا علی علیہ السلام﴿

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴾بسم ابجد کی روشنی میں﴿

ب استعانت کے لیے آتا ہے یعنی مدد چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اسم کے ذریعے، جیسے کتبت بالقلم میں نے قلم کی مدد سے لکھا، اس موضوع پہ حقیر کی کتاب اسرار بسم اللہ دو جلدوں پہ موجود ہے، کہ جس میں بسم اللہ کے کچھ اسرار پہ روشنی ڈالی ہے، اب سوال یہ ہے کہ جس اسم کے ذریعے مدد مانگی جا رہی ہے وہ اسم کون سا ہے ملاحظہ فرمائیں،

﴾بسم کے اعداد ملاحظہ ہو﴿

﴾بسم ابجد کی روشنی میں﴿

﴾بسم﴿	ب	س	م	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۲	٦۰	۴۰	﴾۱۰۲﴿

بسم کے اعداد ۱۰۲ ہیں اور اب اسم مقدس امیر المومنین علیہ السلام کے بیّنات ملاحظہ ہو

﴾اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں﴿

﴿علی﴾	ع	ل	ی			
﴿بیّنات﴾	ی	ن	ا	م	ا	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۵۰	۱	۴۰	۱	﴿۱۰۲﴾

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں اس کے اعداد بھی ۱۰۲ ہی ہیں﴾

﴿ایمان﴾	ا	ی	م	ا	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۱۰	۴۰	۱	۵۰	﴿۱۰۲﴾

﴿حب محمدؐ اور ایمان زُبُر کے آئینے میں﴾

﴿حب محمدؐ﴾	ح، ب	م، ح	م	د	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲،۸	۸،۴۰	۴۰	۴	﴿۱۰۲﴾

﴿بسم ۱۰۲﴾

﴿ایمان ۱۰۲﴾

﴿حب محمدؐ ۱۰۲﴾

﴿علی بیّنات میں ۱۰۲﴾

پس معلوم ہوا کہ جس سے مدد مانگی جارہی ہے وہ، ایمان بھی ہے اللہ کا اسم بھی ہے، بلکہ یوں کہہ دوں کہ بزبان رسالت کُل ایمان ہے،

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سرِ ششم﴾

﴿بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

بسم اللہ کا پہلا حرف ب ہے، کہ جو درحقیقت با ہے اور اس کا بیّنہ الف ہے، ب کے بیّنات کے زُبُر اور اس کے بیّنہ دوم جو حاصل ہوتے ہیں، وہ، ل، ف ہیں، اور ل ف کے اعداد بھی ۱۱۰ ہی بنتے ہیں،

﴿ابجد وبیّنات حرف با﴾	ب	ا		
﴿بیّنات اول حرف با﴾		ا		
﴿بیّنات دوم حرف با﴾	ل	ف		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۳۰	۸۰		﴿۱۱۰﴾
﴿علی﴾	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۱۰﴾

حرف با کے بیّنہ دوم کے حاصل اعداد ﴿۱۱۰﴾ بنتے ہیں، جو میرے مولاؑ کے اعداد کے برابر ہیں،

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾اسم مقدس امیر المومنینؑ﴿

﴾زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴿

﴾قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴿

﴾ظہور اول﴿ ﴾سرِّ ہفتم﴿

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور نام مولا علی علیہ السلام﴿

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس عظیم آیت میں چار لام ہیں، اللہ تعالیٰ کے اسم مقدس کے دو لام ہیں، الرحمٰن کا ایک لام ہے، اور الرحیم کا بھی ایک ہی لام ہے، حاصل جمع ﴾۴﴿ لام ہیں محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام میں، علی علیہ السلام بھی چار ہیں، اور محمد بھی چار ہیں اس عظیم آیت میں نقطے بھی چار ہیں، ب کا نقطہ، رحمٰن کا نقطہ، رحیم کے دو نقطے، کہ جو حاصل جمع ۴ نقطے ہیں حضرات محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام میں علیؑ بھی چار ہیں اور محمدؐ بھی چار ہیں، تو یوں بھی کہا جا سکتا ہے،

﴾۴﴿ نقطے اسم محمدؐ کی طرف اشارہ ہے،

﴾۴﴿ لام اسم مقدس علیؑ کی طرف اشارہ ہے،

یا بدل کہ کہہ دوں، نقطے اسم مقدس علیؑ کی طرف اور لام اسم مقدس محمدؐ کی طرف اشارہ ہیں،

یا بدل کہ یوں بھی کہا جا سکتا ہے، کہ لام اسم مقدس علیؑ کا ظاہر ہے، اور نقطہ اسم مقدس علیؑ کا باطن ہے،

جیسا کہ اس بارے میں اقوال بھی موجود ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سرّ ہشتم﴾

﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اس عظیم آیت میں کچھ ایسے حروف وارد ہوئے ہیں کہ جو ہر حرف اپنے ضمن میں اسرار کا مجموعہ، اور اسرار کبریا کا حامل ہے، جیسا کہ صاحبان بصیرت کچھ اس طرح ارشاد فرماتے ہیں،

ب......،ایک مرتبہ اشارہ ہے قدوسیت ذوالجلال کی طرف یا ولایت کبری و مطلقہ الھیہ کی طرف، جیسا کہ اظہر من الشمس ہے،

س......،ایک مرتبہ اشارہ ہے، سیدہ عصمت کبری صدیقہ طاہرہ سلام اللہ علیہا کی طرف،

ہ......،ایک مرتبہ ایک مرتبہ سید الشھداء حسین شہید کربلا سلام اللہ علیہ کی طرف اشارہ ہے،

ح......،دو مرتبہ ح دو مرتبہ دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہیں، اور دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،

ر......،دو مرتبہ بھی دو مرتبہ ہے یہ بھی انہی دو امام ہمام دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہیں، اور دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،

ل......، چار مرتبہ اشارے سے واضح ہے کہ چار علی علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

نقطے......، چار مرتبہ نقطے بھی چار وارد ہوئے ہیں، کہ یہ بھی چار علی علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

ن......، ایک مرتبہ ن ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، کہ جو امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے،

ی......، ایک مرتبہ ی ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، اور یہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سرّ بسم﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

ملا جامی دوانی ارشاد فرماتے ہیں،

قانی الف است احد از او جوی مدد ب | وآنکہ بشمار بیّناتش بعدد
بنگر کہ علی است فالعلی سر اللہ | از قال اللہ قل ھو اللہ احد

لب اس کی گواہی یہ ہے کہ عقل کل شاھد کل عقل رسالت تمام کنندہ رسالت خاتم المرسلینؐ نے ارشاد فرمایا، کہ جو تقریباً اکثر کتب تفسیر و حدیث میں موجود ہے،

مثل علی بن ابی طالبؑ فیکم مثل قل ھو اللہ احد فی القرآن

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا ہے دوبارہ اس کی اس مرحلے پہ بیان کرنے کی ضرورت محسوس کر رہا ہوں، اول۔ تو یہ قول ہے امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱۴ آسمان سے کتابیں نازل کی ہیں توریت زبور انجیل فرقان کو ان سب میں برگزیدہ قرار دیا، اور سب ہی کتابوں کا علم ان میں درج کر دیا، اور پورے قرآن کو الحمد جمع کر دیا، اور الحمد کو بسم اللہ میں جمع کر دیا، اور بسم اللہ کو ب میں اکٹھا کر دیا،

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، ب کا نقطہ میں ہوں انا نقطة تحت الباء

اور دوسری جگہ ایسے بھی وارد ہوا ہے،

جمیع مافی القرآن فی باء بسم الله وانا النقطة تحت الباء،

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء ظهر الوجود وبالنقطة تميز العابد عن المعبود

ایک اور جگہ پھر نقطے کے متعلق دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

عن الباء ظهر الوجود وبالنقطة تبين العابد عن المعبود

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء عرفه العارفون وما من شيء الا والباء مكتوبة عليه

اسم مبارک اور مقدس علی علیہ السلام اللہ تعالی کے اسم سے مشتق ہے اللہ تعالی کا نام ہے، اللہ کو بغیر اضافت اسی نام علی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے،

جیسا کہ دعائے ماہ مبارک رمضان میں وارد ہوا ہے یاعلی یاعظیم یا غفور یا رحیم،

اور آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے وهو العلي العظيم،

عرب کی تاریخ میں تنہا اللہ کا نام نہیں رکھا جاتا،

عبدالحمید، عبدالکریم، عبدالغفور، عبدالمجید، عبدالرحمٰن، عبدالرحیم،

لیکن اللہ تعالی نے اپنا خاص الخاص اسم فقط میرے مولاؑ کو ہی عطا کیا ہے، وہ بھی علی ہے یہ بھی علی ہیں، وہ خالق علی اور یہ مخلوق علی، وہ رازق علی اور یہ مرزوق علی، وہ رب علی اور یہ عبد علی، الی ماشاءاللہ،

﴿بسمہ تعالٰی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور دوم﴾

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، اور نام پنجتن پاک علیہم السلام﴾

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ زُبر کے آئینے میں﴾

سورۃ الحمد کی پہلی آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہے کہ جس کے متعلق کچھ راز بیان ہوئے اس کے بعد کے بعد دوسری آیت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہے، اللہ میں لام دوم کے بعد ایک الف پوشیدہ ہے، کہ جس کے بعد ۵۸۳ بنتے ہیں، اور یہ مصداق معراج اتم عبادت وعبودیت ہے اس آیت کے ابجد میں بھی پنجتن پاک علیہم الصلاۃ والسلام کا جلوہ موجود ہے، کہ جو اظہر من الشمس ہے،

﴿آیت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿زُبر آیت﴾	ا	ل	ح	م	د	ل	ل
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۸	۴۰	۴	۳۰	۳۰
﴿زُبر آیت﴾	ا	ہ	ر	ب	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۱	۵	۲۰۰	۲	۱	۳۰	
﴿زُبر آیت﴾	ع	ا	ل	م	ی	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۱	۳۰	۴۰	۱۰	۵۰	﴿۵۸۳﴾

اب اس آیت کے پرتو جب پنجتن پاک علیہم السلام کا نام دیکھا جاتا ہے تو وہ بھی پنجتن کے نام کا جلوہ ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابجد کی روشنی میں﴾

﴿محمدؐ﴾	م	ح	م	د	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۸	۴۰	۴	﴿۹۲﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿علیؑ﴾	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۱۰﴾

﴿اسم مقدس بی بی دو عالم حضرت زہرا سلام اللہ علیہا ابجد کی روشنی میں﴾

﴿فاطمہؑ﴾	ف	ا	ط	م	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸۰	۱	۹	۴۰	۵	﴿۱۳۵﴾

﴿اسم مقدس حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حسنؑ﴾	ح	س	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸	۶۰	۵۰	﴿۱۱۸﴾

﴿اسم مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حسینؑ﴾	ح	س	ی	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸	۶۰	۱۰	۵۰	﴿۱۲۸﴾

جس طرح سے اس آیت کے حاصل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہیں اس طرح سے پنجتن پاک علیہم السلام کے حاصل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہی ہیں سبحان اللہ

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور سوم﴾

﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ابجد کے آئینے میں﴾

سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت ابوالقاسمؑ اور سرکار امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی کنیت بھی ابوالقاسمؑ ہی ہے اور اس کے جب ہم اعداد کی طرف نگاہ کرتے ہیں، تو اس آیت کے اعداد ابجدی ۲۴۱ ہیں کے جو اعداد ابوالقاسمؑ ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں ملک یوم الدین ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں

اعداد باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں

﴿ملك يوم الدين ابجد کی روشنی میں﴾

ملك يوم الدين	م	ل	ک	ی	و	م	
﴿اعداد﴾	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۶	۴۰	
ملك يوم الدين	ا	ل	د	ی	ن		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱	۳۰	۴	۱۰	۵۰		﴿۲۴۱﴾

﴿ابوالقاسمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿ابوالقاسمؑ﴾	ا	ب	و	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۱	۲	۶	۱	۳۰	

﴿ابوالقاسمؑ﴾	ق	ا	س	م		﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰۰	۱	۶۰	۴۰		﴿۲۰۱﴾

اسی طرح سے باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد بھی ۲۰۱ ہیں، اس لیے کہ کائنات میں ہر وجود ان کے وجود کی وجہ سے وجود میں ہے، باب علم بھی ہیں باب حکمت بھی ہیں باب وجود کائنات بھی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اعداد باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿اسم﴾	ب	ا	ب	و	ج	و	د
﴿اعداد﴾	۲	۱	۲	۶	۳	۶	۴
﴿اسم﴾	ع	ل	ی	ب	ن	ا	
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	
﴿اسم﴾	ب	ی	ط	ا	ل	ب	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۲	۱۰	۹	۱	۳۰	۲	﴿۲۰۱﴾

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور چہارم﴾

﴿اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡن ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡن حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اس میں پنجتن کا جلوہ موجود ہے حروف کے لحاظ سے یعنی اے اللہ میں تیری عبادت کرتا ہوں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں، یہاں مراد یہ ہے کہ ان کی مدد اللہ کی ہی مدد ہے ان کی عطا اللہ ہی کی عطا ہے،

جیسا کہ قرآن کریم سورت بقرۃ آیت نمبر ۴۵ میں اللہ جل جلالہ ارشاد فرما رہا ہے وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ وَاِنَّہَا لَکَبِیۡرَۃٌ اِلَّا عَلَی الۡخٰشِعِیۡنَ نماز اور صبر سے مدد مانگو، اور ان دونوں سے مدد مانگنا بہت بڑی بات (سخت مرحلہ) ہے مگر خاشعین کے لیے (یہ مرحلہ سخت نہیں ہے)

اب سوال یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالی خود قرآن کریم میں ان دو سے مدد مانگنے کا حکم دے رہا ہے امر کے صیغے کے ساتھ فرما رہا ہے تفسیر برہان اس آیت کی تفسیر میں سرکار رسالتمآب نے ارشاد فرمایا

(انا کالصبر وعلی کالصلاۃ)

میں صبر کی مثل ہوں اور علی صلاۃ کی مثل ہے، یعنی کیا مطلب کہ جب بھی مدد مانگو ہم دونوں

سے مدد مانگو اور دعائے فرج میں بھی ہم پڑھتے ہیں،

یامحمدؐ یاعلیؑ یاعلیؑ یامحمدؐ اکفیانی فانکما کافیان وانصرانی فانکما ناصران

اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ میرے لیے آپ دونوں کافی ہو جائیں، اس لیے کہ آپ دونوں کافی ہیں، اور آپ دونوں میری مدد کریں اس لیے کے آپ دونوں ناصر اور مددگار ہیں،

﴿اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین حروف کے آئینے میں﴾

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
﴿حروف﴾	ا	ی	ا	ک	ن	ع	ب	د	و	ا
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
﴿حروف﴾	ی	ا	ک	ن	س	ت	ع	ی	ن	

﴿محمدؐ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۳۰	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسامی اہلبیتؑ	م	ح	م	د	ع	ل	ی	ف	ا	ط
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
اسامی اہلبیتؑ	م	ہ	ح	س	ن	ح	س	ی	ن	

اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین کے حروف ﴿۱۹﴾ پنجتن پاکؑ کے حروف بھی ﴿۱۹﴾ ہی ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾

﴿راز اوّل﴾

﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں اور آیت اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِين کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور اب دیکھیں اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور اسی طرح سے پنجتن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم حروف کے آئینے میں﴾

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
﴿حروف﴾	ا	ہ	د	ن	ا	ا	ل	ص	ر	ا
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
﴿حروف﴾	ط	ا	ل	م	س	ت	ق	ی	م	

﴿محمدؐ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

اسامی اہلبیتؑ	م	ح	م	د	ع	ل	ی	ف	ا	ط
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
اسامی اہلبیتؑ	م	ہ	ح	س	ن	ح	س	ی	ن	

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا آپ نے دیکھا کہ ان مقدس اسامی کے حروف ۱۹ ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾

﴿راز دوّم﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ابجد کے آئینے میں﴾

﴿الصراط المستقیم﴾	ا	ل	ص	ر	ا	ط	ا	
﴿اعداد زُبر﴾	۱	۳۰	۹۰	۲۰۰	۱	۹	۱	
﴿الصراط المستقیم﴾	ل	م	س	ت	ق	ی	م	﴿حاصل اعداد﴾
﴿اعداد زُبر﴾	۳۰	۴۰	۶۰	۴۰۰	۱۰۰	۱۰	۴۰	﴿۱۰۱۲﴾

اسی طرح سے اگر اس آیت کے ابجد کو دیکھا جائے تو یہ اعداد ﴿۱۰۱۲﴾ ہی سامنے آتے ہیں

، کہ جو اس شکل میں سامنے آتے ہیں، الصراط المستقیم کے ابجد ۱۰۱۲ ہیں،

﴿حب رسول اللہ الاحد و علیؑ بن ابی طالبؑ و الحسنؑ و الحسینؑ و اولادہٗ﴾

﴿ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف﴾	ح	ب	ر	س	و	ل	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۸	۲	۲۰۰	۶۰	۶	۳۰	۱	۳۰	

حروف	ل	ہ	ا	ل	ا	ح	د	و	
اعداد	۳۰	۵	۱	۳۰	۱	۸	۴	۶	
حروف	ع	ل	ی	ب	ن	ا	ب	ی	
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	۲	۵۰	۱	۲	۱۰	
حروف	ط	ا	ل	ب	و	ا	ل	ح	
اعداد	۹	۱	۳۰	۲	۶	۱	۳۰	۸	
حروف	س	ن	و	ا	ل	ح	س	ی	
اعداد	۶۰	۵۰	۶	۱	۳۰	۸	۶۰	۱۰	
حروف	ن	و	ا	و	ل	ا	د	ھ	حاصل جمع
اعداد	۵۰	۶	۱	۶	۳۰	۱	۴	۵	۱۰۱۲

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماء اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾ ﴿راز سوم﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اور نام مولا علی علیہ السلام﴾ ﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ابجد کے آئینے میں﴾

الصراط المستقیم	ا	ل	ص	ر	ا	ط	ا	
اعداد ابجد	۱	۳۰	۹۰	۲۰۰	۱	۹	۱	
الصراط المستقیم	ل	م	س	ت	ق	ی	م	﴿حاصل اعداد﴾
اعداد ابجد	۳۰	۴۰	۶۰	۴۰۰	۱۰۰	۱۰	۴۰	﴿۱۰۱۲﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بیّنات کے آئینے میں﴾

حروف بیّنات	ل	ف	ا	م	ا	د	ا	ل	
اعداد	۳۰	۸۰	۱	۴۰	۱	۴	۱	۳۰	
حروف بیّنات	ف	ا	ل	ف	ا	م	ی	م	
اعداد	۸۰	۱	۳۰	۸۰	۱	۴۰	۱۰	۴۰	
حروف بیّنات	ی	ن	ا	ا	ف	ا	ی	م	﴿حاصل جمع﴾
اعداد	۱۰	۵۰	۱	۱	۸۰	۱	۱۰	۴۰	﴿۶۶۲﴾

حاصل جمع زُبر ۶۶۲ بیّنات ۱۰۱۲ کل جمع ۱۶۷۴

اب یہاں ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ اس آیت کے زُبُر اور بیّنات ملا کہ ۱۶۷۴ بنتے ہیں، اب اس کہ اعداد کہ برابر ہم ایک استدلال واقعی دیکھتے ہیں، رب العزت رب العالمین نے ان اعداد میں اپنے انکار نا ہو سکنے والے معجزات کو رکھ دیا ہے اور ان ہی کو اعجاز عددی قرآن کہا جاتا ہے،

اب ان کے پرتو ہم اسماء معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے زُبُر کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ اس طرح سے ہے، ۱۶۷۴ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کہ زُبُر اور بیّنات کے اعداد اور ان کے برابر ان اسماء کو دیکھتے ہیں، کہ ان کہ اعداد بھی ۱۶۷۴ ہی ہیں،

﴿و نبی اللہ و ولیہ والزکی وابنیہما وعلی ومحمد وجعفر وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی والحسن ومهدی الهادی ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حروف زُبُر﴾	و،ن	ب	ی	ا	ل	ل	ہ	و
﴿اعداد﴾	۶،۵۰	۲	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۶
﴿حروف زُبُر﴾	و	ل	ی	ہ	ا،و	ل	ز	ک
﴿اعداد﴾	۶	۳۰	۱۰	۵	۱،۶	۳۰	۷	۲۰
﴿حروف زُبُر﴾	ی	و	ا	ب	ن	ی	ہ	م
﴿اعداد﴾	۱۰	۶	۱	۲	۵۰	۱۰	۵	۴۰
﴿حروف زُبُر﴾	ا	و	ع	ل	ی	و	م	ح
﴿اعداد﴾	۱	۶	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۴۰	۸
﴿حروف زُبُر﴾	م	د	و	ج	ع	ف	ر	
﴿اعداد﴾	۴۰	۴	۶	۳	۷۰	۸۰	۲۰۰	

﴿حروف زبر﴾	و	م	و	س	ی	و	ع	
﴿اعداد﴾	۶	۴۰	۶	۶۰	۱۰	۶	۷۰	
﴿حروف زبر﴾	ل	ی	و	م	ح	م	د	
﴿اعداد﴾	۳۰	۱۰	۶	۴۰	۸	۴۰	۴	
﴿حروف زبر﴾	و	ع	ل	ی	و	ا	ل	
﴿اعداد﴾	۶	۷۰	۳۰	۱۰	۶	۱	۳۰	
﴿حروف زبر﴾	ح	س	ن	و	م	ھ	د	
﴿اعداد﴾	۸	۶۰	۵۰	۶	۴۰	۵	۴	
﴿حروف زبر﴾	ی	ا	ل	ہ	ا	د	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۱۰	۱	۳۰	۵	۱	۴	۱۰	﴿۱۶۷۴﴾

آپ نے مشاہدہ کیا کہ ۱۶۷۴ الصراط المستقیم زبر اور بینات میں بنتے ہیں، اوران کے برابر اعداد ونبی اللہ وولیہ و الزکی وابنیھما وعلی ومحمد وجعفر وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی والحسن ومہدی الصادق کہ ان کہ اعداد بھی ۱۶۷۴ ہی ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز اوّل﴾

﴿صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی جیسا کہ دوسری آیات میں بھی اس کا بیان ہوا ہے، وہ بھی ۱۹ ہیں، بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِينُ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور جب ہم اس آیت صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کی طرف نگاہ کرتے ہیں تو اس کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کے حروف کی تعداد

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
﴿حروف﴾	ص	ر	ا	ط	ا	ل	ذ	ی	ن	ا
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
﴿حروف﴾	ن	ع	م	ت	ع	ل	ی	ہ	م	

﴿محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

﴿تعداد﴾	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسامی اہلبیتؑ	م	ح	م	د	ع	ل	ی	ف	ا	ط
﴿تعداد﴾	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
اسامی اہلبیتؑ	م	ہ	ح	س	ن	ح	س	ی	ن	

آپ نے ملاحظہ فرمایا، صِرَاطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کے حروف ۱۹ پنجتن پاکؑ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾ ﴿راز دوّم﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ابجد کے آئینے میں﴾

حروف	ص	ر	ا	ط	ا	ل	ذ	ی	ن	ا
اعداد	۹۰	۲۰۰	۱	۹	۱	۳۰	۷۰۰	۱۰	۵۰	۱
حروف	ن	ع	م	ت	ع	ل	ی	ھ	م	حاصل جمع
اعداد	۵۰	۷۰	۴۰	۴۰۰	۷۰	۳۰	۱۰	۵	۴۰	﴿۱۸۰۷﴾

اب آئیں اس آیت کے ابجد سے شان امامت کا ظہور دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے،

امام حق علیؑ و ولی و باب الہ و ظاہر و باطن و معطی و عادل

ابجد کی روشنی میں

حروف	ا	م	ا	م	ح	ق	ع	ل	
اعداد	۱	۴۰	۱	۴۰	۸	۱۰۰	۷۰	۳۰	
حروف	ی	و	و	ل	ی	و	ب	ا	
اعداد	۱۰	۶	۶	۳۰	۱۰	۶	۲	۱	

حروف	ب	ا	ل	ه	و	ظ	ا	ه	
اعداد	۲	۱	۳۰	۵	۶	۹۰۰	۱	۵	
حروف	ر	و	ب	ا	ط	ن	و	م	
اعداد	۲۰۰	۶	۲	۱	۹	۵۰	۶	۴۰	
حروف	ع	ط	ی	ع	ا	د	ل		حاصل جمع
اعداد	۷۰	۹	۱۰	۷۰	۱	۴	۳۰		﴿۱۸۰۷﴾

اب آئیں اس آیت کے زُبر سے شانِ امامت کا ظہور دیکھتے ہیں، اب اس کو ذرا بدل کے بھی دیکھتے ہیں

﴿حبیب النبی تجلی باب اللہ مظہر اللہ و امام حق علی﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾

حروف	ح	ب	ی	ب	ا	ل	ن	ب	
اعداد	۸	۲	۱۰	۲	۱	۳۰	۵۰	۲	
حروف	ی	ع	ل	ی	ا	م	ا	م	
اعداد	۱۰	۷۰	۳۰	۱۰	۱	۴۰	۱	۴۰	
حروف	ح	ق	م	ظ	ه	ر	ا	ل	
اعداد	۸	۱۰۰	۴۰	۹۰۰	۵	۲۰۰	۱	۳۰	
حروف	ل	ل	ه	و	ب	ا	ب	ا	
اعداد	۳۰	۳۰	۵	۶	۲	۱	۲	۱	
حروف	ل	ل	ه	ع	ل	ی	---	---	حاصل جمع
اعداد	۳۰	۳۰	۵	۷۰	۳۰	۱۰	----	----	۱۸۰۷

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماء اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز سوم﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام پنجتن پاک علیہم السلام﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بیّنات کے آئینے میں﴾

آیت صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے بیّنات کا اگر انسان بغور مطالعہ کرے، تو بڑے عجیب اسرار کھل کر سامنے آتے ہیں، کہ جو عقل انسانی کو حیران و پریشان کرتے ہیں، کہ اللہ تبارک و تعالی نے ان کے فضائل کو کہاں کہاں رموز کی شکل میں اسرار کی شکل میں پنہان کر کے رکھ دیا ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بیّنات کی روشنی میں﴾

بیّنات	ا	د	ا	ل	ف	ا	ل	ف	
اعداد	۱	۴	۱	۳۰	۸۰	۱	۳۰	۸۰	
بیّنات	ا	م	ا	ل	ا	و	ن	ل	
اعداد	۱	۴۰	۱	۳۰	۱	۶	۵۰	۳۰	
بیّنات	ف	و	ن	ی	ن	ی	م	ا	
اعداد	۸۰	۶	۵۰	۱۰	۶۰	۱۰	۴۰	۱	

بینات	ی	ن	ا	م	ا	ا	ی	م	حاصل جمع
اعداد	۱۰	۵۰	۱	۴۰	۱	۱	۱۰	۴۰	﴾۷۸۶﴿

پس جن پہ اللہ نے انعام نازل کیا ہے جو وہ لوگ ہیں جن پہ اللہ نعمتیں نازل کرتا رہا ہے، تو ان کا باطن ۷۸۶ ہیں کہ جو بسم اللہ کا ابجدی عدد ہے، وہاں بسم اللہ کا ظاہر ہے اور اس آیت میں بسم اللہ کا باطن ہے پس واضح ہوا جو یہ ہیں وہ بسم اللہ ہے اور جو بسم اللہ ہے وہ یہ ہیں، پہلے ذکر ہو چکا ہے لیکن تبرکاً و تیمناً اعداد اہلبیت اور بسم اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔

﴾بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجدی اعداد﴿

حروف	ب	س	م	ا	ل	ل	ہ	
اعداد	۲	۶۰	۴۰	۱	۳۰	۳۰	۵	
حروف	ا	ل	ر	ح	م	ن		
اعداد	۱	۳۰	۳۰۰	۸	۴۰	۵۰		
حروف	ا	ل	ر	ح	ی	م		حاصل جمع
اعداد	۱	۳۰	۲۰۰	۸	۱۰	۴۰		﴾۷۸۶﴿

﴾ابجد میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ۷۸۶ ہیں﴿

﴾رب العالمین اور پنجتن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴿

﴾اللہ جل جلالہ کے اعداد﴿

﴾اللہ﴿	ا	ل	ل	ہ	﴾حاصل جمع﴿
﴾اعداد﴿	۱	۳۰	۳۰	۵	﴾۶۶﴿

﴿اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعداد﴾

﴿مصطفیٰ﴾	م	ص	ط	ف	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۴۰	۹۰	۹	۸۰	۱۰	﴿۲۲۹﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ الصلاۃ السلام کے اعداد﴾

﴿علیؑ﴾	ع	ل	ی	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۷۰	۳۰	۱۰	﴿۱۱۰﴾

﴿اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴾

﴿فاطمہؑ﴾	ف	ا	ط	م	ہ	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸۰	۱	۹	۴۰	۵	﴿۱۳۵﴾

﴿اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ السلام﴾

﴿حسنؑ﴾	ح	س	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸	۶۰	۵۰	﴿۱۱۸﴾

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام﴾

﴿حسینؑ﴾	ح	س	ی	ن	﴿حاصل جمع﴾
﴿اعداد﴾	۸	۶۰	۱۰	۵۰	﴿۱۲۸﴾

اعداد کے لحاظ سے بھی بسم اللہ میں پنجتن کا جلوہ موجود ہے، ﴿حاصل جمع﴾ ﴿۷۸۶﴾

پس واضح ہوا کہ بسم اللہ اللہ تعالیٰ کا اسم بھی یہی ہیں صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیهِم بھی یہی ہیں، اس لیے کہ بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ ہیں صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیهِم کے بیّنات کے اعداد ۷۸۶ ہیں، پنجتن پاک کے اسماء کے اعداد بھی ۷۸۶ ہی ہیں۔

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾ ﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾ ﴿راز چہارم﴾

﴿صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیھِم اور نام امیرالمومنین علیہم السلام﴾

﴿انعام ابجد کے آئینے میں﴾

صِراطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیھِم ان لوگوں کا راستہ کہ جن پہ تو نے انعام نازل کیا، جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام نازل کیا ہے وہ کون ہیں، کیا انعام سے مراد مال دولت ہے کھانا پینا ہے محلات ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو بھی دی ہیں، شداد نمرود کو بھی دی ہیں،

تو مراد یہ نعمتیں نہیں ہیں، روایات میں وارد ہوا ہے کہ اس سے مراد ان لوگوں کا راستہ جن کو تو نے ولایت محمد وآل محمد سے سرفراز کیا ہے، انعام یعنی ولایت امیرالمومنینؑ ولایت امیرالمومنین علی علیہ السلام کے اعداد ۱۶۲ اور انعام کے اعداد ابجدی بھی ۱۶۲ ہی بنتے ہیں،

﴿انعام ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حاصل جمع﴾	م	ا	ع	ن	ا	﴿انعام﴾
﴿۱۶۲﴾	۴۰	۱	۷۰	۵۰	۱	﴿اعداد﴾

﴿اس طرح سے ولایۃ علیؑ﴾ کے اعداد بھی ۱۶۲ ہی بنتے ہیں،

﴿ولایۃ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

﴿حاصل جمع﴾	ی	ل	ع	ۃ	ی	ا	ل	و	﴿ولایۃ علیؑ﴾
﴿۱۶۲﴾	۱۰	۳۰	۷۰	۵	۱۰	۱	۳۰	۶	﴿اعداد﴾

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماء اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾ ﴿ظہور ششم﴾

﴿راز پنجم﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام امیر المومنین علیہم السلام﴾

صراط کے متعلق معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے کافی فرامین ملتے ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں

الصراط المستقیم امیر المومنین علیہ السلام،

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں انا صراط الله المستقیم وعروته الوثقیٰ التی لاانفصام لها

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں هو الطریق الی معرفة الله عزوجل وهما صراطان صراط فی الدنیا وصراط فی الآخرة اما الصراط الذی فی الدنیا فهو الامام المفترض الطاعة من عرفه فی الدنیا واقتدیٰ بهداه مر علی الصراط الذی هو جسر جهنم فی الآخرة

پس واضح ہو گیا کہ دنیا میں صراط اس امام کو کہتے ہیں کہ جس کی اطاعت فرض کی گئی ہے، پس جو بھی ان کو دنیا میں پہچان لے اور ان کی اقتدا کرے، وہ قیامت کے دن پل صراط سے گزر جائے گا۔

«صراط ابجد کی روشنی میں»

«صراط»	ص	ر	ا	ط	«حاصل جمع»
«اعداد»	۹۰	۲۰۰	۱	۹	«۳۰۰»

«امام حق علی ابجد کی روشنی میں»

«امام حق علی»	ا	م	ا	م	ح
«اعداد»	۱	۴۰	۱	۴۰	۸
«امام حق علی»	ق	ع	ل	ی	«حاصل جمع»
«اعداد»	۱۰۰	۷۰	۳۰	۱۰	«۳۰۰»

«الوالی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں»

الوالی علی ولی اللہ	ا	ل	و	ا	ل	ی	ع	ل	
«اعداد»	۱	۳۰	۶	۱	۳۰	۱۰	۷۰	۳۰	
الوالی علی ولی اللہ	ی	و	ل	ی	ا	ل	ل	ہ	حاصل جمع
«اعداد»	۱۰	۶	۳۰	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۳۰۰

جلد اول تمام شد

ببرکت سلطان العرب والعجم الامام علی بن موسیٰ الرضا روحی وارواح العالمین لتراب مقدمہ الفداہ،

خاکپائے غلامان حضرت حجت سید حسن عسکری نقوی المشہدی

تحفہ درویش

تالیف

ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی (امریکہ)

روحانیت کے عنوان پر علامہ کی دوسری کاوش

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

قرآن کے فضائل، فوائد، اعمال، قرآن کی 114 سورتوں کی وجہ تسمیہ فوائد واعمال، 350 اسمائے الٰہیہ کے اعمال، عبرانی اسمائے حسنیٰ، قرآنی آیات کے اعمال وفوائد، نادعلی کے اعمال، تعقیبات، مختلف بیماریوں کے علاج کی دعائیں، حرز چہاردہ معصومینؑ درود کی برکات، اسماء النبی کے اعمال وفوائد، حرز ابودجانہ ودعا حرز یمانی وام صبیان، دعا مرجان، دعا امام علی نقیؑ، اسلامی بارہ مہینوں کے اعمال، دعائے کمیل، جوشن کبیر، جوشن صغیر، اس کے علاوہ کئی دیگر دعائیں شامل ہیں، جادو سے نجات کے اعمال وتعویذات عصائے موسیٰ حلہ یوسفی، جادو سے نجات کے اعمال، جادو سے حفاظت کے طریقے، جادو کا توڑ اور جادو سے بچنے کے کئی مجرب اعمال

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

تحفۃ الاسلام

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

اصول دین، توحید، عدل، نبوت ، امامت، قیامت، طہارت نجاسات عورتوں کے احکام غسل نماز جنازہ تلقین، پیش نماز کے شرائط، نماز باجماعت کے احکام، وضو، روزہ، نماز ارسال یدین روزوں کے احکام، حج کے احکام، زکوٰۃ کے احکام، خمس کے احکام، جہاد، امر بالمعروف ونہی عن المنکر تولیٰ تبرا وراثت کے احکام، نکاح وطلاق کے احکام، بیماریوں کے علاج کی دعائیں، اسلامی مہینوں کے اعمال تعقیبات، دعائیں، دعائے کمیل، دعائے توسل، جوشن کبیر، جوشن صغیر، چودہ معصومینؑ کی دعائیں، چودہ معصومینؑ کی مکمل زیارات، امام مہدیؑ کی والدہ کی زیارت، فاطمہؑ بنت اسد کی زیارت، حضرت عباسؑ کی زیارت، حضرت حمزہؓ کی زیارت، حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت، شہدائے کربلا کی زیارت، آیۃ الکرسی وغیرہ شامل ہیں

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

اخبار ماتم

بحور الغمہ
(پانچ جلدیں)

مصائب نامہ آل محمدؐ
ذاکرین کے لئے بہترین تحفہ

سیرت امام زین العابدین علیہ السلام

سیرت امام جعفر صادقؑ

سیرت امام علی نقی علیہ السلام
ولادت وشہادت کے تفصیلی واقعات

امام مہدیؑ

کشکول سندرال
جادو سے نجات اور
دیگر عملیات وتجربات کا مجموعہ

برکات اسم اعظم
اسم اعظم کے فوائد پر مشتمل

تحفہ درویش

برکات اللہ
(اللہ کے ہزار اسماء پر مشتمل)

برکات اسماء النبیؐ
(نبیؐ کے ہزار اسماء کے فوائد)

امثلہ سے کفایہ تک کی تمام درسی کتب
(جلد منظر عام پر آرہی ہیں)

المہدیؑ فاؤنڈیشن

Dr. Sakhawat Hussain Sandralvi (President)
Al-Mahdi Centre.779 Coney Island Ave Brooklyn,
Ny 11218 Voice: 718-675-6987
E-mail: almahdifoundation@gmail.com
www.madrasatulquran.com

پاکستان
0302-6396705

حق برادرز
56/G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور فون 03334431382

علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

سخاوت الفرقان فی وضاحت القرآن تفسیر القرآن 786 صفحات پر مشتمل 30 جلدیں	**درس تفسیر قرآن** پہلے پارے کی مکمل تفسیر	**تحفۃ الاسلام** (786 صفحات)
الفیات علویات (انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ) 30 جلدیں ہر جلد میں ہزار فضائل	**صلوۃ الرسول** (نماز کے تمام مسائل پر مشتمل)	**کتاب رمضان** (ماہ رمضان کے اعمال کی مکمل تفصیل)
کتاب الحج (حج کے مکمل اعمال پر مشتمل)	**سیرت امام حسین علیہ السلام**	**شہادت الحسین** (امام حسینؑ کی شہادت کے مکمل حالات)
رفاقت الحسین (امام حسینؑ کے اصحاب کے تفصیلی حالات)	**زیارت الحسین** (اہمیت وخواص وفوائد)	**بلاغت الحسین** امام حسینؑ کی دعاؤں، کلمات و بلاغت پر مشتمل
سخاوت الحسین امام حسینؑ کے سخاوت سے متعلق تفصیلی واقعات	**وکالت الحسین** عزاداری سے متعلق مکمل تفصیل	**بیان المصائب** مقتل کی بہترین کتاب

المہدیؑ فاؤنڈیشن
پاکستان

Dr. Sakhawat Hussain Sandralvi (President)
Al-Mahdi Centre.779 Coney Island Ave Brooklyn,
Ny 11218 Voice: 718-675-6987
E-mail: almahdifoundation@gmail.com
www.madrasatulquran.com

رابطہ آفس۔ سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

حق برادرز
56/G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور فون 03334431382

حق برادرز 56-G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ

فہرست

نمبر شمار	نام کتب		قیمت
1۔	قرآن مجید (قاری محمد علی)		200/-
	تفسیر المیزان جلد اول تا چہارم		750/-
	تفسیر المعین ترجمہ محمد علی فاضل	800/	[illegible]/-
	تفسیر البیان امام خوئی		500/-
	اصول کافی مکمل ایک جلد میں		
	روضۃ الکافی		450/-
2۔	منہاج البرعہ شرح نہج البلاغہ (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد اول		550/-
3۔	منہاج البرعہ شرح نہج البلاغہ (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد دوم		600/-
4۔	جعفری تحفۃ العوام مترجم (بوعلی شاہ زیدی)		400/-
4-A	جعفری تحفۃ العوام مترجم (بوعلی شاہ زیدی) چھوٹا سائز		250/-
5۔	اُسوۃ الرسول اوّل (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		400/-
6۔	اُسوۃ الرسول دوم (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		350/-
7۔	اُسوۃ الرسول سوم (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		350/-
8۔	اُسوۃ الرسول چہارم (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		200/-
9۔	سراج المبین فی تاریخ امیر المومنین (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		325/-
10۔	ذبح عظیم (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		325/-
11۔	الزاہراء (اولاد حیدر فوق بلگرامی)		100/-
12۔	دُرِ مقصود (اولاد حیدر فوق بلگرامی)	110	[illegible]/-
13۔	چودہ ستارے (نجم الحسن کراروی)	450	[illegible]/-
14۔	تاریخ اسلام (نجم الحسن کراروی)		180/-
15۔	ذکر العباس (نجم الحسن کراروی)		250/-
16۔	صحیح الجعفری (نجم الحسن کراروی)		